بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی غنچہ امید بگشای

مسمی بہ

زمرد کریم النجوم

سنہ ۱۳۱۳ ہجریہ

بسعی منشی غضنفر علی حسن و خوبی وصحت مالاکلام

در مطبع گلشن ہند لاہور بکمال آرائش رونق طبع یافت

تعداد جلد ۲۵۵ بار اول



حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تم عبادت الہی میں مشغول ہو جاؤ اور روایت
اسما بیٹی ابو بکر سے روایت ہے۔ کہ تحقیق حکم کیا رسو[ل] [اللہ صلی] اللہ علیہ [وسل]م
گرہن میں واسطے آزاد کرنے غلاموں کے اور خیرات کرنے اشیا اور حیوانات وغیرہ کے جس سے
تاثیرات سیارگان کا گونہ گون اہل دنیا پر وارد ہونا ظاہر ہے۔ جسکی صداقت حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ اور خیرات اور عبادت کرنیکے وقت
نحوست سیارگان کے اجازت دی ہے۔ جسکو اہل دنیا نے غلطی سے ترک کردیا ہے
اسیوجہ سے نحس تاثیرات سیارگان میں گرفتار ہوکر طرح طرح کی سختیاں اوٹھاتے
ہین۔ برخلاف حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث متبرک یہ ہین ❊

(آیت)

كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ فَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ
منکسف ہوا آفتاب رسول اللہ کے زمانے مین پس کہا یہ نشانیاں اللہ کی ہین جنکو وہ بھیجتا ہے
لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنْ يُّخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَيْتُمْ
نہین ہوتیں کسی کی موت کیواسطے اور نہ کسی کی حیات کیواسطے لیکن ڈراتا ہے اللہ انسے اپنے بندونکو
شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
پس جب تم دیکھو کچھ اس سے پس متوجہ ہو جاؤ طرف ذکر اللہ کے اور واسطے دعا کرنے اور استغفار پڑہنے
عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ بِالْعَتَاقَةِ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
اسما بیٹی ابو بکر سے روایت ہے کہ اسنے کہا کہ تحقیق حکم کیا رسول اللہ نے آفتاب گرہن مین واسطے آزاد کرنے غلام وغیرہ کے
روایت بخاری سے ہے

فہرست مضامین مندرجہ کتاب زمرد کریم النجوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد بیشمار اور تعریف لاانتہا اُس ایزد بے چون اللہ تعالےٰ مطلق اور واحد کو سزاوار ہے۔
کہ جسنے ایک کلمہ کُن سے دو جہان ہفت زمین اور ہفت آسمان کو پیدا اور لاکھہ کڑور ہا ء
سیارون اور بعض ستیارون کو معہ آسمان کے ہوا پر قایم کیا۔ اور اجرام علویکو ساتھ
اوسکے متعلق کرکے تمام ثوابت اور سیارگان کو اپنی قدرت کاملہ سے روشن اور منور
اور تاثیر بخش فرمایا۔ اور ہفت سیارگان کو معہ راہ کیت کے ہر امور نیک اور بد نشو نما
دنیا کے لئے متعلق اور پیدا کیا۔ اور کشایش تمام عقدہ ہائے لا محال اور ہر اسرار مخفی اور خیر
اور شر یعنے نیک و بد کے لئے کواکب یعنے سیارگان اور بروجہائے کی گردش سے
منسوب کیا۔ اور تاریکی رات کو روز روشن سے اور گرما کو ساتھ سرما کے اور سختی کو ساتھ
نرمی اور غم کو ساتھ راحت کے مبدل فرمایا۔ اور جملہ امور کا حوادث زمانہ گوناگون
سے تعلق فرماکے انتظام خیر و شر کل کائنات کو اپنی قدرت اور حکم مین رکھا۔ اور درود نہ
محدود رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو کہ جنکے نور سے اللہ تعالیٰ نے دو جہان کو پیدا کیا۔
اور درود اونکی آل و اصحاب اجمعین پر ہو۔ امابعد حمد ایزد پاک و نعت حضرت سرور

کائنات کے بندہ خاکسار حکیم کریم بخش اپیل نویس پروپرایٹر سیناسی یونانی
شفاخانہ کریمیا لاہور منجم مصنف کتاب ہذا زمرد کریم النجوم نے بامداد برخوردار غضنفر علی
طوالعمرہ فرزند م رسید دانشمند کے بیس سال کی کوشش اور محنت اور بہت زر
خرچ کرنے کے بعد حالانکہ پیشہ رمل اور نجوم خاندان کمترین مین متواتر چلا آتا تھا۔ اور
سینہ بسینہ کا علم یہی یادگار تھا۔ تاہم بھی اس کتاب عظیم فواید کے مرتب کرنے مین
بہت کوشش کرنی پڑی اور جو جو اسرار درج کتاب کیجاوینگے۔ اونکا عام کرنا مجھکو پسند
نہ تھا۔ مگر بندہ نے قیاس کیا۔ کہ ہندوستان جنت نشان سے بہت علم اور ہنر
اسلئے نیست نابود ہو گئے کہ کسی نے اون علوم کو ظاہر اور عام نہ کیا جسلئے کئی قسم کے
علوم اور ہنر سے عام لوگ محروم ہو گئے۔ کسی نے علم کو قبر مین پوشیدہ کیا اور کسی
نے مرتے وقت کتب علوم کو آگ سے جلا دیا۔ کہ میرے سوا دوسرا کوئی فایدہ نہ اوٹھاوے
اس لئے مینے کتاب ہذا کو عام کرنا فایدہ عام کے لیئے مناسب سمجھا۔ کہ زندگی کا کچھ
اعتبار نہین ہے۔ اور میری طرف سے بخیلی نہ ہو۔ جوکچھ سرمایہ کلیل مینے اور میرے
بزرگون نے تمام عمر مین جمع کیا تھا۔ وہ مین ہدیہ ناظرین کرتا ہون۔ مگر بندہ کو طاقت
اس کے بہم پونہچانے کی نہ تھی۔ مگر ذات الہی نے اس مین مجھکو کمال مدد دی۔ اگر
منجملہ اسرار ہائے مندرجہ کتاب ہذا کے بندہ ایک کو بھی بہم پونہچاتا۔ تو بصد مشکل تھا۔
مگر اللہ تعالے نے میری دستگیری کی۔ اس کتاب کے تیار کرنے میں مجھکو بہت
کتابونکے ملاحظہ کی ضرورت پڑی۔ بغرض صحت کے جیسے وہ بدشواری تمام اللہ کی
مدد سے بہم پونہچین۔ مین ہزار شکر خدا تعالے کا کرتا ہون۔ کہ کتاب ہذا مراد کو پونہچی۔
اور عوام کی رفع حاجات کے لئے ایک ذخیرہ عمر مرتب ہوا۔ اگر اس کتاب کی ایک
ہزار روپیہ بھی قیمت رکھی جاوے۔ تو میری محنت کے نزدیک اور اوسکے فواید

کثیر کے نزدیک کچھ حقیقت نہین رکہتے - کیونکہ روپیہ زرنقد خرچ ہو جاتا ہے - اور
یہ بے بہا خزانہ جو موتیون سے لبریز ہے - خرچ نہین ہوتا - نہ خرچ کرنے سے کم ہوتا
ہے - یہ کتاب اس قسم کی نہین ہے - کہ کوئی اسکو ایک مرتبہ ملاحظہ کرکے اپنے پاس
بے فایدہ رکہہ چہوڑے - اور اُسکو کچھ سمجھہ نہ آوے - اگر کتاب کو حفاظت تمام سے رکہا جاوے
تو تمام خاندان کو پشت دوپشت تک مدد دیگی - اور ہر خیر شر مین امداد کریگی - بشرطیکہ
آدمی خاندان کے خواندہ ہوون - اور اس کتاب کے ذریعہ سے بہت آدمیونکی قدر ہوگی -
اور بہت اس کے روسے زرنقد حاصل کرینگے - یہ گاؤ دودہ دینے والی کی مانند فیاض
ہر خاص وعام ہوگی - اور اس کتاب مین مینے عمدگی یہ رکہی ہے - کہ عام لوگون کو جو خواندہ
ہون - بخوبی سمجھہ آجاوے - ورنہ نجوم کی کتاب کو بخوبی سمجھہ سکتے ہین - نہ عام لوگ اس
کتاب کے سمجھنے کے لئے نجومی کی کچھ ضرورت نہین - جسکے پاس کتاب ہذا ہوگی - وہ خود
نجومی ہوجاویگا - عبارت عام فہم رکہی گئی ہے - اور جو مشکلات تعلق نجوم کے ہیں اونکو
بخوبی آسان طور پر مرتب کیا گیا ہے - کہ ہر طرح سے سہولت رہے - اور آدمی اُسکے
حل کرنیکے واسطے مشکلات میں نہ پڑین - اسکو جام جمشید کہنا چاہئے - مزید بران در
باب تردید اون لوگون میں جو نجوم کو کفر اور منسوخ شدہ اور جہوٹہہ کا الزام لگاتے ہین -
زیادہ تر کتاب ہذا دو تین امورات کے رفع کرنے کے لئے مینے تصنیف کی ہے جو علم
نجوم کو نابود کر رہے تھے - وہ امورات یہ ہین - اول اس علم کو عام لوگون نے غلطی سے
باعث الزام لگایا ہوا ہے - کہ یہ علم بالکل جہوٹہہ اور خلاف ہے - دویم اس علم پر غلطی
سے یہ الزام لگایا - کہ یہ منسوخ ہوچکا ہے - یہ ہر دو الزام ہذا بالکل غلط اور خلاف حکم
قرآن شریف متبرک کے ہین کیونکہ قرآن شریف مین اللہ تعالے ستیارگان اور برجون
کی قسم کہاتا ہے - اور ستیارگان اور گردش آسمان اور بروج یعنے راسان کی

اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں تعریف اور صفت کی ہے۔ اور اُن کو اہل دنیا پر تاثیرات دینے کے لئے تعلق بخشا ہے تو اِس لئے لازم آیا۔ کہ وہ لوگ اس علم نجوم کو برخلاف قران شریف کے الزام مذکورہ لگا نہین سکتے۔ کیونکہ جسکی صفت اللہ تعالے نے کی ہے۔ ہمکو بھی اوسکی تعریف اور اوصاف کرنا چاہیئے۔ ددسرا یہ کہنا کہ حضرت نے نجوم یعنے ستارگان اور بروجہائے اور گردش افلاک کو منسوخ کردیا ہے۔ غلطی ہے۔ کیونکہ حضرت رسول اللہ برخلاف قران شریف کے کوئی حکم صادر نہین فرماتے تھے۔ آیت ہائے قران شریف ذیل میں لکھی جاتی ہین۔ اونکو ملاحظہ فرماکر اور اونکے معنے دریافت کرکے اس غلطی عظیم کی خود تسلّی و تشفی وہ کر سکتے ہین۔ کہ جسے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ نجوم نہ کفر ہے نہ اوسکو حضرت نے خلاف قران شریف کے منسوخ فرمایا۔ آیت متبرکہ یہ ہین ؎

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ
قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے جگہوں کی تاروں کے
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
اور سورج چلتا ہے اپنے مدار پر یہ اندازہ غالب جاننے والے کا ہے
تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا
بہ برکت والا ہے وہ جسنے بنایا آسمانیں برجونکو اور بنایا اس میں چراغ اور چاند روشن
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِۨلْكَوَاكِبِ
تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھ زینت ستاروں کے

تیسرا امر غائب دانی کفر ہے۔ محض غلطی ہے کیونکہ اگر کوئی یہ کہے۔ کہ فلان روز آئندہ عید کا دن ہوگا یا اتنے روز کو چاند دکھائی دیگا۔ یا اتنے دنون کو جمعہ یا جمعرات ہونگے۔ یا تردی یا سنائی کی خاصیت اسہال لانا ہے۔ یا حب الملوک یعنے جیپولوٹہ اسہال لاتا ہے۔ یا سورج گرمی دیگا۔ یا چاند سردی دیتا ہے۔ یا آسمان گردش کرتا ہے۔ یا چاند سورج سے زندگی ہر جان کی ہے۔ یا چاند سورج بحکم خدا نباتات اور حیوانات

کو نشو نما کرتے ہین -- وغیرہ وغیرہ تو یہ امورات سب غایب دانی میں داخل ہین - ایسے ایسے ہزار ہا امورات ہین - جو غایب دانی اور غائب کے خبر دینے سے خاص تعلق رکہتے ہین - مگر ان امورات غایب دانی ہذا سے یہ الزام عاید نہیں ہو سکتا - کہ ایسا کہنا کفر یا گناہ ہے - تو پس اگر تاثیرات گردش آسمان اور سیارگان اور بروج یعنی راسون وغیرہ کی جو اونکو اللہ تعالیٰ نے اور چیزون کی طرح بخشی ہے - بیان کیا جاوے - تو کوئی گناہ یا کفر نہ ہوگا - بلکہ ہزار ہا طرح کے فایدہ ہونگے - جیساکہ اور چیزین یا امورات فایدہ دیتے ہین - کیونکہ آسمانون کو اور سیارگان کو اللہ تعالےٰ نے ہمارے فایدہ پہنچانے کیلئے پیدا کیا ہے - جسکا فایدہ اہل دنیا کو روشن اور ظاہر ہے - مزید بران حضرت شیخ سعدی اور حضرت دیوان حافظ صاحب اور دیگر صاحبان جو کہ کتب تصنیف کرنے والے عالم باعمل تھے - اپنی کتب تصنیف کردہ مین تاثیرات ستیارگان اور گردش افلاک کی بیان کرتے ہین اور ہمایون بادشاہ نے واسطے دریافت حال نجوم کے مکان بنایا تہا - جسپر لاکہون روپیہ خرچ ہوئے - اور محمد شاہ بادشاہ نے واسطے دریافت تاثیرات علم نجوم کے زتیچ لاکہون روپیہ خرچ کرکے منجمان سے مرتب کرائی - اس سے ثابت ہوا - کہ اہل عوام نے غلط فہمی سے نجوم پر الزام مذکورہ لگائے ہوئے ہین - سال ہجری چاند سیارہ پر مقرر ہے - اور سات روز سات سیارون پر مقرر ہین - اور لوگون کا اوسپر عمل ہے - وہ بھی نجوم ہے - کوئی گناہ اوسکے عمل سے نہین ہے - اسلئے علم نجوم کے فایدہ حاصل کرنے مین گناہ نہین ہے یہ علم متبرک پیغمبران پر خدا تعالیٰ نے بھیجا تھا - تو بموجودگی ان امورات کے غلطی مذکورہ صاف صاف ثابت ہوگی یہی ہمنے ثابت کرنا تھا - علاوہ برین جو اشخاص کہ اس کو جھوٹھہ جانتے ہین - چاند سورج کے گرہن لگنے اور چاند سورج کی تاثیر سے موسم

تبدیل ہونے سے اور کتاب ہذا پر عمل کرنے سے سچائی اس علم کی بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آدمیون کو سب طرح کی طاقت دریافت کرنے حالات موجودات اپنی کی دی ہے۔ کہ آدمی اوسکی ماہیت دریافت کرکے پیدا کرنے والے کی قدرت کاملہ کے کایل ہون۔ اور خداوند تعالیٰ پیدا کرنے والیکو آدمی بے مانند اور واحد مانے اور آدمی اونسے فایدہ کثیرا اوٹھاوین۔ اور نقصانات سے بچین۔ مگر یہ ہے کہ علم نجوم خدا تعالیٰ نہیں ہے۔ نہ اسکو ہم ایسا تسلیم کرسکتے ہین۔ خداوند تعالےٰ سب کامون کے کرنے والا دانا اور بینا ہے۔ اگر ہم بطور فال کے اسی علم سے بطور اور چیزون کے فائدہ حاصل کرین۔ تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ پرستش کرنا اونکا کفر ہے۔

طریقہ جنتری سے راس اور نچھتر اور گرہ یعنی سیارگان اور جوگ اور تہتہ دیکھنے کا

کل جنتری کے خانہ چوڑائی مین تیراں یا باراں یا پندرہ وغیرہ مختلف جنتریون سالانہ کے مختلف خانہ ہوتے ہین۔ اس طرح پر خانہ اول مین دنکا نام ہوتا ہے۔ دوسرے خانہ مین ماہ انگریزی اور اس کی تاریخ تیسرے خانہ مین مہینہ اہل اسلام اور اوسکی تاریخ چوتھے خانہ میں ماہ بروج اور اوسکی تاریخین پانچوین خانہ مین ماہ فصلی اور اوسکی تاریخین چھٹے خانہ میں ماہ ہندی اور اوسکی تاریخ ساتوین خانہ کلان مین تہتھ کے

آٹھوین خانہ مین نچھتر ہائے نوین خانہ میں جوگ ہائے دسوین خانہ مین دغان یعنے تعداد
مقدار دن یا روز گیارہوین خانہ مین چاند بارھوین خانہ میں بھدرا تیرھوین خانہ مین کیفیت
چودہوین خانہ مین یاداشت اگر فرض کرو کہ ہمنے یکم اور دویم یا کسی دیگر تاریخ کا نچھتر
دیکھنا ہو۔ تو یکم اور دویم تاریخ کے مقابل خانہ عـ۸ نچھتر ہائے کو دیکھینگے تو معلوم ہوجاویگا
کہ اون تاریخون میں نچھتر ہائے یکم جنوری ۱۸۹۶ع کو نپرپس اور دویم جنوری کو پکھہ نچھتر ہوگا۔ اوسکا
آبی آتشی خاکی بادی ہونا کتاب ہذا میں جو اسرار بارش مین نقشہ جات دئے گئے ہین
دریافت کرلو اب دریافت کرنا ہے۔ کہ تاریخ مذکورہ میں کون کون جوگ ہین۔ یکم
تاریخ مذکور مین ایندر دویم مین بیدی ہوا جب ہمنے جنتری خانہ نانوین کو دیکھا۔
اب ہمنے دنمان دریافت کرنا ہے کہ تاریخ ہائے مذکورہ کو روز کسقدر گھڑی پل کا ہوگا۔ تو ہم
خانہ ہائے تاریخونکے مقابل جنتری کا دسوان خانہ چوڑائی کو دیکھینگے تو معلوم ہوگا۔ کہ یکم کو دن
۲۵ گھڑی اور دویم تاریخ ہذا کو ۲۵ گھڑی ایک پل کا ہوگا۔ اب ہم نے دریافت کرنا ہے
کہ تاریخ ہائے مذکورہ کو چندر مان کس راس میں ہوگا۔ تو اب ہم یکم تاریخ کے مقابل کا
خانہ عـ۱۱ جو چندر مان کا ہے۔ اوسکو ملاحظہ کرینگے۔ تو معلوم ہوگا کہ چاند کرک راس مین ہوگا۔
اور دویم تاریخ ہذا کو کرک راس مین ہوگا۔ کیونکہ چاند ایکراس میں سوا دو دن رہتا ہے۔
تیسری تاریخ کو سوا پہر دن چڑھے سنگہ راس مین چندر مان آجاویگا۔ کہ اب ہمنے بھدرا
کو دیکھنا ہے۔ تو تاریخ ہائے مذکورہ کے خانہ کے مقابل خانہ عـ۱۲ کو دیکھا تو معلوم ہوا۔ کہ
بھدرا ایادت کا ہوگا۔ اب ہمنے تاریخ ہائے کے مقابل مین خانہ کیفیت اسیطرح دیکھینگے۔
کیونکہ خانہ کیفیت جنتری کا چوڑاہی مین خانہ عـ۱۳ ہے اس خانہ کیفیت سے معلوم ہوسکتا
ہے۔ کہ سیارہ بدہ یا شکر یا منگل یا سورج کس کس راس میں ہے یا درہے۔ کہ جو
راس سنگرانت کا ہوگا۔ اوس راس سے سنگرانت یا آفتاب یعنے سورج معلوم ہوسکتا ہے

یعنے جس راس کی سنکرانتہ ہوگی - اوسی راس میں سورج ہوگا - اگر ہمنے دریافت کرنا ہے کہ سنیچر یعنے زحل یا برہسپت یعنے مشتری یا راہ کیت کس کس راس میں ہَین - تو اب ہم اُس نقشہ مندرجہ جنتری مین دیکھینگے جسکا نام نقشہ مشیرمان یعنے مکانات گرہ ہائے ہر ایک جنتری مین تحریر ہَین - اور یہ نقشہ ہر ایک جنتری کے ماہ دسمبر کے صفحہ دوسرے پر تحریر ہوتا ہے - جس جنتری مین نقشہ مذکور درج نہ ہو اُس جنتری کو واسطے فایدہ کتاب ہذا کے خرید کرنا بیفائدہ ہے - وہ جنتری خرید کرو جسمین نقشہ مذکور ہو نقشہ مذکورہ میں صاف صاف لکھا ہوا ہوتا ہے - کہ فلان راس میں کیت ہے - فلان مین سنیچر فلان میں برہسپت وغیرہ ہین - زمانہ قدیم یعنے گذشتہ دیرینہ مین جنتری ہائے سالانہ نہیں چھپتی تھین - تو اوسکی وجہ سے ہر ایک اہل منجم کو ہر سال کے شروع میں ایک قسم جنتری کا پترہ بنانا پڑتا تھا جس میں وہ بہت تکلیف اوٹھاتا تھا - اور صرف اپنے فایدہ کے واسطے وہ اپنے پاس رکھتا تھا - عام لوگوں کو اُس جنتری کا کوئی فایدہ نہ ہوتا تھا - اب اس زمانہ مین جنتری ہائے سالانہ مشکل اور دشواری سے تیار ہو کر چھپ جاتی ہَین - تو اُسکا فیض ہر ایک شخص کو کثیر پونچتا ہے اور متعلقہ کام نجوم اور مشکلات نجوم آسان ہو جاتے ہَین - اس لیئے ہر ایک آدمی کو جس کے پاس کتاب ہذا ہو شروع سال کی جنتری رکھنا اور اُسکو بغور دیکھنا اور حالات سیارگان اور راسوں کے بطور مذکورہ دریافت کرنا ضروری ہوگا +

مختصر بیان بروج و سیارگان معہ اس فرق و مدت سیارگان متعلقہ بروج

واضح ہو کہ برج کا نام راس ہے - اور اسی برج یا راس کو ماہ شمسی کہتے ہَین - اگر آفتاب

کو دریافت کرنا چاہین۔ کہ کس برج میں ہے۔ جو ماہ ہندی ہوگا اوسی برج میں سورج ہوگا
یعنے اوسی راس مین اور سورج بادشاہ سب سیاروں کا ہے۔ اگر کوئی سیارہ کسی نام کی
راس کو منحوس آوے۔ یعنے چوتھی راس یا آٹھوین راس یا بارہوین راس مین ہو تو اگر سورج
اوسوقت نیک راس پر سایل کے ہو تو بدی سیارہ منحوسہ کی اثر نہ کریگی۔ اگر چندرمان
منحوس سیارہ کے وقت آنے کے یعنے روز آنے منحوسہ سیارہ کے نیک راس پر ہوگا۔
تو وہ بدی رفع کرنے کیواسطے کمزور ہے۔ اور قمر یعنے چاند صرف سوا دو دن ہر راس
مین رہتا ہے۔ اور سورج ایکماہ مین ایک راس طے کرتا ہے۔ اور مریخ ڈیڑھ ماہ مین اور
عطارد ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے برہسپت یعنے مشتری ایک سال ایک ماہ مین
ایک راس سے گذرجاتا ہے۔ زہرہ ۲۵ روزمین ایک راس طے کرتا ہے۔ سینچر یعنے زحل
ڈہائی سال مین اور راہ او رکیت ایک سال چہہ ماہ مین ایک راس طے کرتا ہے۔ کل بارہ ۱۲
بروج یا راس کو قمر یا چاند ۲۷ یوم میں سورج یعنے آفتاب ایک سال میں مریخ ڈیڑھ سال
عطارد ایکسال مین۔ مشتری تیرہ ۱۳ برس مین۔ زہرہ ایک سال مین سینچر یعنے زحل
تیس ۳۰ سال میں راہ اور کیت پندرہ برس میں بارہ بروج طے کرتے ہین۔ اسی حساب
سے ہر ایک سیارہ کو جنتری شروع سال سے بآسانی ہر آدمی دریافت کر سکتا ہے۔ کہ
فلان سیارہ کس راس اور درجہ دقیقہ وغیرہ پر واقعہ ہے **نقطہ** راہو اور کیتو ایک دیو
تھا۔ جسکے سر کاٹے ہوئے کو راس کہتے ہین۔ اور جسم کو کیت کہتے ہین۔ اصل حال
اسکا جوتش اہل ہنود میں یہ لکھا ہے۔ کہ یہ ایک دیو تھا۔ کسی دیوتا کا روپ بدلکر اپنی
عبادت کرنے کی طاقت سے آسمان پر چلا گیا۔ جب موہنی روپ سمندر یعنے دریائے شور سے
امرت خدا کی قدرت سے لیکر نکلی ۔۔ اور وہ لیکر آسمان پر سیارگان کو پلانے گئی ۔
تو اسس دیو نے دیوتا بنا وٹی بنکر وہ امرت لیکر نوش جان فرمایا ۔ تو اوسیوقت

موہنی روپ کو سورج اور چاند نے کہا کہ یہہ دیوتا ہنیں تھا - یہ ایک دیو پلید ہے - قریباً امرت پی گیا ہے - تو موہنی نے چکر آہنی سے اُس دیو منحوس کا سر کاٹ دیا اور کئی ٹکڑے کرنے چاہئے - سورج نے منع کیا - کہ دو ٹکڑے اسکے دنیا پر مصیبت لاوینگے - زیادہ کرنا اسکے ٹکڑون کا اچھا نہ ہوگا - اس لئے راہ یعنے سر اوس دیو کا تو زحل کے گھر میں رہتا ہے اور کیت مریخ کے گھر مین رہتا ہے - راہ کیت کا اصلی اپنا گھر کوئی ہنیں ہے - کیون کہ یہ سیارہ نہ تھا - اسیوجہ سے راہ کیت کی اولٹی چال ہے - سیارگان مشرق سے طلوع ہوکر مغرب کو جاتے ہین - اور یہ ہر دو مغرب سے مشرق کو جاتے ہین اور چغلی مارنے کے باعث سورج قمر سے اسکی دشمنی ہے -

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلان شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اوسکو منحوس اور ہر سیارہ اوس آدمی کی راس سے کسقدر دور اور کتوان ہے

طریقہ یہ ہے تمثیلاً نقشہ دیا جاتا ہے - وہ یہ ہے -

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	راہ	کیت	۰	۰	۰
نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن	مکر	کنبھ	مین

اول ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے - فرض کرے - کہ پہلا حرف (ق یا ک)
ہے تو بر درج ہائے مذکورہ ــ سے دیکھے کہ حرف مذکور کس راس مین درج ہے - تو معلوم
ہو گا - کہ حرف (ک یا ق) متھن راس میں آیا ہے - تو قادر بخش یا کریم بخش کی راس
متھن مقرر ہوئی - اب سینچر کو دیکھنا ہے - کہ قادر بخش یا کریم بخش کی راس سے
کتنی راس کے فاصلہ پر ہے - اب ہم نقشہ مذکورہ سے معلوم کرینگے - کہ متھن راس کس نمبر
کے گھر مین ہے - تو ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ متھن راس تیسرے خانہ نقشہ مین ہے -
اب دیکھنا ہے کہ سینچر سیارہ متھن راس سے کتنے فاصلہ پر ہے - اب نقشہ مذکورہ
مین ہمنے متھن راس سے شمار کیا - اسطرح ہوا متھن پہلا گھر یا راس اور کرک ۲ دویم راس
سنگھ تیسری ۳ راس کنیا چوتھی ۴ راس تلا پانچوین ۵ راس برچک چھٹی ۶ راس دہن ساتوین
راس مکر آٹھوین راس کمبھ نادین راس مین دسوین راس میکھ متھن راس سے گیارھوین
راس پر ہوئی تو معلوم ہوا کہ متھن راس کو سینچر گیارہوین راس مین ہوا اور مشتری اس شمار
سے بارہوین گھر میں اور مریخ متھن راس کو پہلے گھر مین اور دوسرے گھر مین زہرہ
تیسرے گھر مین بدھ یعنے عطارد چوتھے گھر مین قمر پانچوین گھر مین راہ چھٹے گھر میں کیت
ساتوین گھر مین معلوم ہوا - اب مجملاً نحس اور بدی سیارہ گان کو لکھتا ہون مفصل حالات
آیندہ لکھے جاوین گے - آفتاب سایل کو ۳ یا ۶ - ۱۰ یا ۱۱ راس میں ہو - تو مبارک ہو گا
زحل یعنے سینچر سایل کو ۳ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہو - تو بہت مبارک ہے - قمر یعنے چندرماں
۱ یا ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر ہو تو مبارک اور نیک ہو عطارد یعنے بدھ
۲ یا ۵ یا ۶ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر سایل کے ہو نیک ہے - اور مشتری یعنے برہسپت
۲ یا ۵ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ گھر مین بہت نیک ہے اور زہرہ یعنے سکر ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۵ راس
پر ہو - تو مبارک ہے اور راہ کیت ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۹ راس پہ سایل کو مبارک ہون گے

بارہ راس کو منجمان زمانہ سلف نے چار فصلون پر تقسیم کیا ہے اسطرح پر حمل یعنے میکہ راس ثور یعنے برکھہ راس جوزا یعنے متھن راس کو فصل بہار پر اور سرطان یعنے کرک اسد یعنے سنگہ سنبلہ یعنے کنیا کو فصل صیف پر اور میزان یعنے تلا اور عقرب یعنے برچک اور قوس یعنے دہن کو بفصل خزان اور جدی یعنے مکر راس اور دلو یعنے کمبہ راس اور حوت یعنے مین راس کو فصل شتا پر اسی طرح منجمان نے بارہ راسون کو جسم انسان پر تقسیم کیا ہے۔ اسطرح پر حمل راس کو دل پر اور ثور یعنے برکھہ راس کو گردن سے جوزا یا متھن راس کو بازو اور شکم پر سرطان یا کرک راس کو بہ سینہ اسد سنگہ راس بہ ناف اور سنبلہ یا کنیا راس کو پشت پر۔ اور میزان یا تلا راس کو ساتھ کمر کے اور عقرب یا برچک راس کو ران پر اور قوس یعنے دہن راس کو پنڈلی پر اور جدی یا مکر راس کو زانو پر اور دلو یا کمبہ راس کو گٹا پر اور حوت یا مین راس کو پاؤن پر تقسیم کیا گیا ہے +

درباب تقسیم بروجہائے یا راس ھائے کی سیارون پر

سیارہ کی ایک راس یا برج اپنا ہوتا ہے اور ایک راس یا برج کو عاریتاً یعنے طلب کرکے لیتا ہے۔ مریخ یعنے منگل کی دو راس ہین۔ یا برج ہین۔ عقرب یعنے راس برچک اپنا اصلی گھر اور خانہ میکہ یعنے حمل عاریت یعنے مانگا ہوا۔ اور زہرہ یعنے سکر کا اصلی گھر میزان یا تلا ہے مانگا ہوا۔ گھر برج ثور یعنے برکھہ اور عطارد یعنے بدہ کا گھر اپنا برج سنبلہ یعنے کنیا راس عاریت کا گھر۔ برج جوزا یعنے متھن راس چندرمان یعنے قمر کا ایک گھر برج سرطان راس کرک اصلی ہے طلب نہین کرتا۔ سورج یعنے

شمس کا ایک گھر اسد یعنے سنگھ راس اصلی ہے ۔ عارِیتاً نہیں لینا ۔ مشتری یعنے برہسپت کا اصلی گھر قوس یعنے دہن راس اور عاریت کا گھر برج حوت یعنے مین راس ہے ۔ راہ اور کیت کا گھر اپنا کوئی نہین ہے ۔ راہ بخانہ سنیچر رہتا ہے ۔ اور کیت بخانہ مریخ رہتا ہے ✦

درباب سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیارگان ۔

شمس یعنے سورج کا قطر سطح بتّیس ہزار اکسٹھ میل ہے ۔ عطارد یعنے بدھ کا قطر سطح تنتیس ہزار ایک سو میل ہے ۔ زہرہ یعنے شکر کا قطر سطح سات ہزار پانچسو میل ہے اور زمین کا قطر سطح ساٹ ہزار نوسو ستتر میل ہے مریخ کا قطر سطح پانچ ہزار تین سو پچاس میل ہے ۔ مشتری یعنے برہسپت کا قطر سطح نوہزار چارسو دس میل ہے ۔ زحل یعنے سنیچر کا قطر سطح ستتر ہزار نوسو پچاس میل ہے ۔ عطارد افتاب سے تین کروڑ ستتر لاکھ میل دور ہے ۔ زہرہ آفتاب سے چھ کروڑ آٹھ لاکھ میل دور ہے ۔ زمین آفتاب سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے ۔ مشتری یعنے برہسپت اُنچاس کروڑ میل مریخ ۵۴ لاکھ میل سورج سے دور ہے ۔ زحل یعنے سنیچر آفتاب سے نو ۹۰ کروڑ اسّی لاکھ میل دور ہے ۔ اور کہتے ہین ۔ کہ آفتاب کرہ آگ یعنے آتش سے نکلتا ہے ۔ اس لئے گرمی دیتا ہے ۔ اور قمر یعنے چاند کرہ آب سے برآمد ہوتا ہے ۔ اس لئے سردی دیتا ہے ۔ جب چاند موسم سردی میں ہمارے سر پر آتا ہے تو سردی دیتا ہے ۔ اور جب آفتاب ہمارے سر پر آتا ہے ۔ یعنے خط استوا پر

بہ گردش کرتا ہے۔ تو ہمکو گرمی دیتا ہے ✦

نقطہ دوابہ ہائے کا جسکو عوام غلطی سے بودی والا سیارہ کہتے ہین

بودی والا مذکور کبھی کبھی مدت دراز کے بعد دیکھائی دیتا ہے۔ اور پھر یک لخت گم ہو جاتا ہے۔ اصلمین وہ سیارہ نہیں ہے۔ البتہ اوسکی تاثیر عالم پر عظیم ہوتی ہے۔ اور وہ مانند سیارہ کے دنبالہ دار نظر آتا ہے اور سیارونکی بانند اولٹی گردش کرتا ہے۔ اصلمیں وہ اختر یا سیارہ نہین ہوتا۔ بلکہ قدورت زمین کا وہ بخار ہوتا ہے۔ جو بہ سبب گناہ عظیم اور ظلم ظالمان کے باعث طرف آسمان کے بلند ہوتا ہے۔ اور قضائے میدان ہوائی یعنے کرہ ہوائی مین جمع ہوتا ہے۔ اور گردش آسمان میں جا پوہنچتا ہے۔ اوسوقت تک وہ نہ روشن ہوتا ہے۔ نہ نظر آتا ہے۔ جب وہ بخار قریب آفتاب کے پوہنچتا ہے۔ تو گرمی آفتاب کی اوس میں اثر کرتی ہے۔ تب وہ صرف صورت شکل سیارہ کی اختیار کرتا ہے اور روشن ہوتا ہے۔ اور گردش غروب اور طلوع کی مانند سیارون کے اولٹی اختیار کرتا ہے۔ اور ہوا اوسکو اوٹھائے رکھتی ہے۔ جب حرارت آفتاب کی رفتہ رفتہ اوس سے زایل ہوتی ہے۔ تو پھر خود بخود نابود اور منتشر ہو کر کرہ ہوائی مین ملجاتا ہے۔ جیساکہ پہلے تھا طاقت بلند ہونے کی بھی اوسکی زایل ہوجاتی ہے۔ سابق مین ۱۸۹۵ء عیسوی میں شرارہ روشن یا شہابہ رات کو طرف مشرق شمال کے کونہ مین پنجاب مین نظر آیا تھا۔ اور بہت روشن ساعت تک رہا تھا۔ وہ بھی بخار زمین کا تھا۔ مگر اوسکا مقدار مادہ کم تھا۔ اور زمین سے بہت

بلند نہ تھا۔ اس لئے او سکے پراگندہ اور منتشر ہونے کی گرج سے آواز اور گروند آئی تھی۔ جیساکہ بادل گرجنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ جب وہ منتشر ہوگیا تھا۔ تو مادہ اوسکا ہوا میں ملگیا تھا۔ اور اوسکو بھی حرارت آفتاب نے روشنائی دی تھی۔ نہ وہ سیارہ تھا۔ نہ وہ گولہ کیونکہ سیارہ نہ ٹوٹتا ہے نہ اوپر جاتا ہے۔ نہ اوسکے نیچے کی رفتار ہوتی ہے۔ جیساکہ اوس شرارہ کی رفتار بلندی کو یا نیچے کو بھی۔ **نوٹ** ثبوت ایسے شرارہ دنبالہ دار ہونے کا اور اوسکے سیارہ نہ ہونے کا یہ ہے۔ کہ تمام سیارگان مشرق سے لیکر جانب مغرب جاتے ہیں اور گردش کرتے ہیں اور دنبالہ دار شرارہ جسکو لوگ غلط فہمی سے سیارہ کہتے ہین وہ اولٹی چال مانند راہ کیت کے چلتا ہے۔ یعنے مغرب سے طلوع ہوکر جانب مشرق جاتا ہے۔ یا کسی اور طرف رخ کرتا ہے۔ اگر وہ شرارہ ارضی یا بخار نہ ہوتا۔ بلکہ سیارہ ہوتا تو جملہ سیارگان کی مانند گردش کرتا یعنے مشرق سے طلوع ہوکر جانب مغرب جاتا حالانکہ ایسا نہین ہوتا اسطرح راہ کیت سیارہ نہین ہے۔ وہ ایک دیو پلید کا سر اور دھڑ یعنے لاش ہے۔ سابق ازین اسکا مذکورہ ہوچکا ہے۔ واسطے نظیر نہ سیارہ ہونے دنبالہ دار کے اس جگہ تہوڑا لکھا گیا۔ جب راہ کیت سیارہ نہیں ہے تو دنبالہ دار شرارہ بھی سیارہ نہین ہے۔ وہ بخار زمین کا ہے مگر جیساکہ راہ کیت کا اثر دنیا پر ہوتا ہے۔ اوسی طرح دنبالہ دار شرارہ کا بھی اثر ہوتا ہے۔ اوسکے اثر ہونے کیوجہ سے اوسکو سیارہ نہیں کہینگے اور دنبالہ دار کا کوئی برج یا گھر بھی نہیں ہوتا۔ جیساکہ راہ کیت کا اپنا کوئی گھر یا برج یا راس نہین ہے۔ نتیجہ دنبالہ دار شرارہ کا ذیل میں لکھاجاتا ہے۔ اگر مشرق کی طرف طلوع کرے۔ تو مشرق کی طرف آفت اور مغرب کی طرف نظر آوے یا طلوع کرے تو ساکنان جانب مغرب کو گونا گون آفتین پونچین اگر جانب جنوب نظر آوے تو ساکنان طرف جنوب خلاف گوئی اختیار کرین اور اون پر آفت آوے اگر شمال کی طرف

ظاہر ہو۔ تو اوسطرف فتنہ فساد ہو۔ اور امیرون میں فساد ہو۔ اور مقابل کے بادشاہ کو آفت پونچے اور ایسے شہاب مانند دنبالہ دار کے سات قسم کے ہوتے ہین۔ (۱) ثوابی (۲) شہاب (۳) عمود (۴) بوق (۵) دخانہ (٦) دوابہ (۷) ذو ذنب یہ جنگ نحس اور بد ہین جس ملک پر طلوع کرین۔ اوس ملک پر قتل اور مرگ سلاطین اور امرایان جنگ و اور بیماری گوناگون قحط سالی ہو پانی کم ہو جاویں ذراعت کو نقصان اور جسطرف اوسکی ذنب یا درازی ہوگی۔ اوسطرف کو خطرہ امورات ناگہانی کا عظیم ہوتا ہے۔ وہ ملک برباد ہو ❊

حالات مفصل باران بروج یعنے راس ہائے کا

بُرج حمل یا راس میکہ شرقی بشکل مینڈھا اس میں کل ستایئس ۲۷ ستارہ قدر سویم وچہارم کے ہین۔ ۵ سر پر ۲ بوتھی پر ۴ گردن پر ۴ ہونٹھوں پر، پاؤن پر ۵ کمر پر نہاری مذکر آتشی مرد نوجوان مزاج گرم خشک برنگ سرخ خوبصورت جعد مُومیگون تیز شہوت وازمردمان ملوک وسپاہیان وصرافان وخرابان وقصابان وسلح سازان وسرہنگان یعنے سپاہیان اور قسم مس وگوشوارہ وزر ولباس تاج ودستار وسربند وازمکان آتش خانہ ومحل اور گوسپند ونخچیر واز نباتات فلفل وزنجبیل وقرنفل وکبابہ ومانند آن از شہرہائے بابل وفارس وشام وطبرستان ؟ واز آعضائے سر وروح وگوشش ہائے وسینہ جو متصل سینہ کے ہے۔ اور بیماری ہائے درد چشم ودرد سر وسرخ باد حروف متعلقہ اسکے چے چی چو لالو لی ا ع نجھتر متعلقہ اسکے آسونی

و خراسان و روم و مغرب

بھرنی کرتکا خانہ مریخ ہبوط زحل ۲۱ درجہ پر وبال زہرہ تمام برج میں ورگ گرگ یعنے بھیڑیا
منقلب +

برج ثور یا برکھہ راس جنوبی شکل گاڈ اسمیں ۴ ستارے سر پر ۶ گردن ۶ کوہان پر جسکو ثریا کہتے ہیں - دہنی آنکھ پر ۳ بائیں آنکھہ پر ۲ دونوں کانوں پر - اور بہت ستارے اس میں بادل کے مانند ہیں - تعلق عورت جوان مزاج سرد خشک ورنگ زرد وسفید مردم بزرگ معروف ملک زادگان و عاملان وخاتونان وسطربان وخدمتگاراں - از نباتات میوہ شیرین مغزدار وسبزی ہائے وآنچہ نورس ہو - وباغ بوستان وہرجا کہ آب روان ہو یا کوہ ومکان آبشار ہو - شہرہا دمشق صمدان بصرہ سواد عراق عجم اسکندریہ و فرغانہ وہرات واز حیوانات گاؤمیش وگاؤ کوہی اور مرغان کبوتر فاختہ بلبل واز جواہر طوق حمائل وگردن بند - اعضائے گردن اور حلقوم اور عصاب وامراض درد گلو اطراف گردن حروف متعلقہ راس ا ع او ب بی بو ود با نام نچھتر متعلق راس ہذا کرتکا روہنی - مرگسر خانہ زہرہ شرف قمر اول برج کے ۳ درجہ پر وبال مریخ تمام برج میں ورگ چوہا ثابت +

برج جوزا یعنے متھن راس مغربی شکل دو آدمی پشت ملی ہوئی - کمر بستہ اسمیں ۱۸ ستارہ متفرق ہیں - زوجدین مغربی بادی مزاج گرم تر رنگ سفید مائل بسبزی یا سبزی بزردی مائل مصفا خوش صورت وپارسا قد میانہ از مردم اہل دیوان فضلا و حکما ونقاشان وتجار وعامل وشعرا وشرفا اور نبات درختان بلند اور میوہ دار جوز بادام از مقام کوہی غار مندرہا بازیگران ودیوان خانہ ومکتب ہا وخانہ ہائے مرغان - شہر مصر روم گیلان - اصفہان - کرمان - حیوانات مرغ قمری مانند آن اعضائے بازو اور دست ہائے اور انگشتان واز زبان وتالو ودماغ وروئے وصحت باد حروف متعلقہ اس

ک کے کوگھہ جہہ کا چاق با نام متعلقہ نچھتر مرگسرا در پنربس خانہ عطارد وبال مشتری
شرف راس ۳ درجہ پر ہبوط ذنب درگ گ بہ نہ وجدین ✤

برج سرطان یعنے راس کرک بشکل کیکرا کی سینہ پرایک ستارہ ۲ دہن پر نو ستارہ
بدن پر ہین- مزاج سرد تر اجناس نباتی رنگ سفید شمالی آبی ملک زادگان وامیران و
کشتیبانان وخواصان وپانی پلانے والے ومکان جہان پانی بکثرت ہو- یا تالاب یا چاہ
وآب رواں وماشکیان- شہرہائے خراسان ومرو وبلخ ازجواہر مروارید ومرجان
واعصاب اور پستان وردئے وپہیپرہ امراض کلف سر روے وحیوانات جو جو پانی
میں ہون مانند ماہی وغیرہ حروف متعلقہ راس ہ ہو ہی ڈ ح نچھتر متعلقہ راس پنربس
پکھہ اسلیکھا خانہ قمر شرف مشتری ١۵ درجہ پر ہبوط مریخ وبال زحل ورگ خرگوش
منقلب ✤

برج اسد یا راس سنگہ بشکل شیر کے ہے- اسمیں ٢٧ ستارہ ہین- خانہ آفتاب،
مشرقی آتشی مذکر مزاج گرم خشک تابستانی رنگ سرخ وسپید روشن بہ تعلق بادشاہان
وسرداران اور مقربان درگاہ شاہی اور جوہریان وصرافاں وسکہ داران بزرگ ومنشی
وتیز چشمان اور وزرا اور جواہرات لعل یاقوت زمرد ومرصعات یعنے زیورات جڑاؤ اور
جگہ تخت نشینی شاہان اور محلات یعنے مکانات بلند پایہ شاہانہ اور سرائے اور جائے سکہ
بنانے کے یعنے جسجگہ روپیہ اشرفی بنتے ہون- از شہرہائے بلاد ترک- وچین-
وسمرقند- ومکران- و ملم- وطوس وبیت المقدس وکوہ بدخشان وزمین خراسان
اور از جانوران چیتا وشیر اور بندر جانوران شکاری اور گرگ از نباتات میوہ شیرین
خربوزہ و مانند آن و از اعضائے پشت ومعدہ وپہلو وخصیہ واز بیماری درد معدہ وچشم وگندہ
دہنی اور میانہ آواز حروف متعلق راس ہذا م می نو ٹ ٹا ٹی ٹو ما تا نام نچھتر متعلقہ

صوبہ عراق و شہر یزد

گہا - پوربابہاگنی - اوترابہاگنی خانہ شمس وبال زحل اوج مریخ درگ شیر ثابت +

برج سنبلہ یاراس کنیان بشکل عورت کے ہے - خوشہ گندم ہاتھ میں لئے ہوئے اسمین ۲۶ ستارہ ہین - خانہ عطارد مزاج سرد خشک خاکی تابستانی جنوبی زنانہ زوجدین صورت رنگ گندم گوں خوبصورت دعقیم یعنے مسدود کرنیوالا حمل عورتوںکے وپارساء میانہ قد ارباب عقل وتمیز وخوش گفتار وخواندن کتاب اشعار وحفظ کلام وفلسفہ غلہ ہائے گندم وجو وماش وانچہ تخم دارہو - از درم ودینار روپیہ زر نقد اور چیز ہائے منقش متعلق جانوران از کبوتر وطوطی ودراج وگنجشک وخانہائے عالی ودیوانخانہ وزمین وزراعت وبردہ فروشی از شہر ہائے فرات وکوفہ واصفہاں وقدرے از شام وفارس واز اعضائے کمرگاہ میان شکم وناف وروده ومرض شکم وموئے ریختن حروف متعلقہ راس ہذا پا تہا پ پی پو نچھتر متعلقہ اوترابہاگنی ہست - چترا خانہ عطارد شرف عطارد یعنے بدھ ۵ درجہ پر ہبوط زہرہ وبال مشتری ورگ گاؤ زوجدین +

برج میزان یاراس تلا شکل ترازو یعنے تکڑی کی اسمیں ۸ ستیارہ ہین - خانہ زہرا مزاج گرم تر بادی منقلب مغربی مذکر نہاری رنگ سفید گندم گون خوبصورت شیرین سخن تیز شہوت تعلق ساتھ مردمان عالی مرتبہ اکابران وصاحب اہل خرد یعنی اہل دانائی سچ کہنے والا ومراسیان وکنجران ومقام خانہ ہا کوشک وعیش افزا وتماشہ گاہ وباغہائے واز میوہ ہا لذیذ اور شیرین وخوشش مزہ انگور سیب ناسپاتی وغیرہ وساتھ شہر روم ومکہ ومدینہ وطائفان وکابل وکشمیر وختن وخوارزم اور پرندگان ہزار داستان وچکور وفاختہ وکبوتر خانگی وقمری واز اعضائے سرین یعنے چوتڑ ومقعد وزیر ناف ورحم واز بیماری بواسیر وزرد روئی وبلند آواز سے تعلق رکھتا ہے - حروف متعلقہ راس ہذا را ری رو تا تی تو ط ص نام نچھتر متعلقہ چترا - سوانت - بساکہا خانہ زہرہ وبال مریخ

شرف زحل ۲۱ درجہ پر ہوگا - آفتاب ۱۹ درجہ پر - محرقہ قمر ۱۹ درجہ پر - ورگ ہرن یا آہو منقلب +

بُرج عقرب راس برچک بشکل بچھو کی ہے - اِس میں ۱۲ ستارہ ہیں - خانہ مریخ ثابت آبی شمالی مزاج سرد تر مؤنث صورت رنگ سرخ زیادہ فرزند اور ناپارسا بتعلق مردم لشکریان وسپاہیان فوجی وپہلوانان وطفلان ومخنثان وغلامان سپید رنگ ودستکاران وجراحان وچوران وجھوٹھ بولنے والون وشکاریان مکانات حمام وچاہ زمینداران وخودکشی کرنیوالونکے اور آتش پرستون کے اور اپنے آپکو غم دینے والونکے وچشمہا آب روان وجزایر وقید خانہ وسرائے وقمار خانہ یعنے جُوا خانہ وجائے ویرانہ شہر حجاج ودشت عرب وجنگل یمن ونیچ قوم اور درخت میوہ دار اور ہتیار گرز - شمشیر اور اعصا اور سیخ اور بتعلق جانوران آبی وسوّر واژدہا وسانپ آبی وسنسار وغیرہ درندگان آدمیون کو ایذا پہنچانیوالے اور جسم ذکر وفرج خصیہ ومثانہ ومقعد ومیان ران واز بیماری سستی عصب اعضا تناسل ورحم وحبس بول وزخم وآب روان چشم وگونگا ہونا زبان کا اور اندھے اور بے آوازہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے - حروف متعلقہ راس نو نی ظ ذ ض ز ن ث نچھتر متعلقہ انرادہا - بساکہا - وجیشٹا خانہ مریخ وبال زہرہ ہبوط قمر ۳ درجہ پر ورگ بچھو ثابت +

۲ یعنی پہلوان

بُرج قوس دہن راس اسکا نصف بدن نیچے کا گھوڑے کی مانند اوپر کا جسم ناف سے سر تک آدمی کا ہاتھ میں تیر وکمان لئے ہوئے اسمین ۳۱ ستارہ ہین - خانہ مشتری مزاج گرم خشک آتشی مشرقی مذکر نہاری وزوجدین برنگ زرد تعلق ساتھ مردم ایمان والون وقصے خانون وفقہ خانون ووزیر ون اور خلیفون -

نذگران وقلعی گران وبیطاران یعنے مویشوں کے علاج کرنیوالوں ودواسوزان وریاضت کرنیوالے اور مکان مسجد ومدرسہ اور زر یعنے سونا ۔ چاندی ۔ تانبہ وقلعی وچیزہائے مرکب ومیوہ خرما وامرود وانگور وانجیر وشہد اور حیوانات گھوڑا اونٹ خچر ۔ گدھا ۔ وبچہ شتر وشہر ترکستان ۔ واعراق وبغداد ونیشاپور ۔ وجرجان واصفہان ۔ عجم ۔ ہندوکش ۔ کاشغر چین اور مکان جسمین روپیہ اور اشرفی کو ضرب لگتی ہے ۔ یعنی ٹکسال اور القضا وصوامع ومسجد ۔ ومقام اسپان وبردہ فروشان وحمام واز اندام ران ورگ ۔ وپٹھ ہائے واز بیماری ہائے حروف متعلقہ راس ہذا ناف نام متعلقہ نچھتر مُولا ۔ پوربا کھاڈ ۔ اوترا کھاڈ خانہ مشتری وبال عطارد وشرف ذنب ہبوط ۳ درجہ پر زوجدین ✤

برُج جدی راس مکر شکل مانند بچہ بز یعنے بکرا اسمین ۲۸ ستارہ ہین ۔ خاکی جنوبی مونث مزاج سرد خشک رنگ سیاہ از مردم قلعہ داران ورئیسان وسرداران فوج وامرائے وصحرائے وجال صیادان پرندگان وخاندان ہائے قدیم اور شہرہائے ہند ومکران وردم واز جائے قلعہ وکوہ ہا وغار ہا وریگستان خشک وتاریک اور جگہ وبدبہ کی اور گورستان اور ماشکیونکی جگہ اور قسم میوہ خشک وقسم زہر اور جواہر وسکہ اور پتھر مقناطیس سنگ خارہ وکچھ دلورا وشورہ وحشرات زمین ومضرت صحت ہُوا ۔ اور اعضا زانو وپیچھے وبیماری لنگ مزاج سرد خشک حروف متعلقہ راس ہذا ہو ج جو ح ۔ کھ کھی کھوگ چہ خ س خانہ زحل شرف مریخ ۲۸ درجہ پر وبال قمر ہبوط مشتری ۱۵ درجہ پر نچھتر متعلقہ اوترکھاڈ اوتراکھاڈ سرون ورگ شیر منقلب ✤

برُج دلو کنبہ راس یہ شکل آدمی کے کہوئے پر پانی ڈول سے نکالتا ہے ۔ اور سر پر ڈالتا ہے ۔ اسمیں ۴۲ ستارہ ہین ۔ خانہ زحل یعنے سنیچر زمستانی نذکر ہواری برنگ شہد کہ سیاہی رکھتی ہو ۔ از مردم ملوکان قدیم و

حکام وحکما ومشائخ وفال بنیان ونجومیان وطلسم سازان وقسم جام بلور وبو کا
وڈول چرخی وحکّل وشراب فروشان اور شہر ہائے کوفہ وبادیۂ عرب وحجاز ویمن و
اطراف مغربی وفارس وگیلان قلعہ ہائے عالی وبگورجنا یعنی گورستان وجائے
بلند ومینار وخانگاہ وزادیہ درویشان اوویات قسم ہلیلہ وخیار شنبر وحیوانات تیز
وزرش وقسم پارچات سنجاب وسمبور وروبین وجانوران زاغ چکور اُلو چہار پایان بوجھ
اٹھانے والے اینٹوں وغیرہ کے وجسم انسان کے پنڈلی اور ہڈیاں اور پٹھوں کے
ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ حروف متعلقہ راس گو گی سا سی سو ص ع ث نچھتر متعلقہ
دھنیشٹا۔ ست بکھان۔ پور با بھادر پد خانہ زحل وبال آفتاب ورگ مینڈھا ثابت۔
برج حوت مین راس یہ بشکل دو مچھلیوں کے ہے۔ اس میں ۳۴ ستارہ متفرق ہیں
خانہ مشتری مزاج سرد تر آبی شمالی مونث صورت زمستانی اور مردمان علما وقصہ خوانان
اور صوفیان اور اولیاں درویشان اور مکانات عالی مسجد وحوض ہا اور سیراب اور
دریا شکار گاہ اور شہر ہائے سمنان اور طبرستان اور ماژندران اور بخارا اور شام
اور یمن وزمین ہند وقسم پنبہ وپارچہ روئی آب شیرین وجانوران مرغابی اور مچھلی
بزرگ فیل ماہی وگاؤ۔ ماہی اور صدف اور مروارید بزرگ اور عصب اور سر اور پا
اور کف یعنی تلی۔ حروف متعلقہ راس دی دو چھ دا چا چہ ونام نچھتر متعلقہ پوربا
بھادر پد۔ اُترا بھادر پد۔ ریوتی خانہ مشتری وبال عطارد شرف زہرہ ۲۷ درجہ پر
ہبوط عطارد ۱۵ درجہ پر ورگ سانپ زوجدین ✣

ابیات عجائب

نوٹ۔ ان ابیات کو زبانی یاد کرلو۔ راس لگانی آجاوے گی۔

آ رے للے میکھ راس + اُو رے ببے برکھ راس + ککے چھچے متھن راس

ڈڈے ہاے کرک راس + ممے ٹانکے سنگھ راس + پپے ٹھٹے کنیا راس۔

رارے بھتّے تلا راس + ننے ججے برچک راس + ففے ٹھٹے دھن راس۔

ززے کھخے مکر راس + غغے سسے کنبھ راس + ووے چچے مین راس۔

نقشہ کنڈلی باران بروج یعنی راس متعلقہ خیر شر مین

۱ مینکہ راس
کندر ۔ متعلق راحت و رنج
عمر بیماری و دہن متعلق جسم سر دہن
گردن تن

خانہ ۲ برکھ راس
متعلق مال و خرید فروخت و نفع و ضرر مال
ترکون ۔ متعلق اعضا جسم چشم
دائین موہنڈا دایان
دہن

خانہ ۳
متھن راس
متعلق حال برادران
و خواہران و نوکران و
سخاوت دینے کی بابت
بائین آنکھ بایان کندھ
یعنی مُونڈھہ

خانہ ۴
کرک راس کندر
یہ خانہ متعلق باغ و زراعت و پدر
و مادر و دولت و زمین آرام و خوشحالی
سے داہنان ہاتھ بازو
سوبھ

خانہ ۵
سنگھ راس ترکون
متعلق عورت و زوجہ و
اولاد و علم و یقین و تدبیر
بایان بازو ہاتھ
سونت

خانہ ۶
کنیا راس ۔
متعلق دوست و دشمن و جنگ و
رخنہ دیوار و گاؤ میش متعلق پیٹ ناف ریب

خانہ ۷
تلا راس ۔ کندر
متعلق سخاوت ۔ منافع ۔ و سراغ
دشمنان و سفر و حصول مقصود متعلق
چھاتی پسلیان
طرف بائین

خانہ ۸
برچک راس
ترکون ۔ موت و زندگی و بیماری
و گزیدن سانپ و بچھو و جنگ و جدل امرت
چوتڑ ۔ خصیہ ۔ طرف دہنی ۔

خانہ ۹
دہن راس
بایان چوتھا حصہ وغیرہ
چاہ و جھلار و حوض و خانہ
آراستن و جنگ و جدل
دھرم نیکی و بدی
عبادت

خانہ ۱۰
مکر راس ۔ کندر
متعلق رحم ۔ معدہ و ذکر ۔
سلطنت و حکومت صواب و ملکیت
و برسات متعلقہ باران
اور گرم زمین
کے

خانہ ۱۱
کنبھ راس
ترکون پیر پنڈلی
گھٹنا طرف راست فیل
و اسپ و غلہ و پیدایش
و عمر و ہر چیز از
دہن

مین راس خانہ ۱۲
حقیقت اخراجات و زراعت و مال
وغیرہ بے پاؤن گھٹنا
پیر طرف چپ

مفصل حالات سیّارگان یعنی گِرہ ہائے

بیان قمر یعنے چاند

عامِل روز دوشنبہ یعنے سوموار شکل نوجوان بعض کے نزدیک طفل خورد سال خوبصورت میانہ قد کم عقل شتاب کار آسودہ حال چشم خوب متعلق جانوران پرند مثل مرغان آبی بطخ کبوتر یعنے دُرّاج وقمری جانور قوی جسم پر سوار لگام ہاتھ مین لیئے ہوئے ۔ مزاج سرد تر بلغم پیداکر نیوالا بتعلق ماہ ساون د شہزادگان ولیعہد اور سوداگران وایلچیان واجناس کانی مثل چاندی عقیق وہیرا وسنگ یشب سفید رنگ وموتی وزمرد ۔ سبز رنگ ونباتات میوہ جات شیرین مثل خربوزہ وانگور ۔ وکشمش وغیرہ این قسم وردلیٔ وانسی واز شہرہائے سقلاب وروس وروم تا بدریائے مغرب شرف اسکو بُرج ثور مین تین[۳] درجہ پر ہبوط بُرج عقرب مین تین درجہ پر وبال بُرج جدی اوج بُرج سنبلہ مین وحیض بُرج حوت مین رنگ سبز مزاج آبی دوست قمر یعنے چاند کا مُشتری یعنے برہسپت آفتاب یعنے سورج مریخ یعنے منگل دشمن اسکا عطارد یعنے بُدھ راہ کیت ہین ۔ مالک پہلے آسمان کا ہے +

بیان سیّارہ عطارد یعنی بُدھ

عامِل روز چہارشنبہ ممتزج ساتھ جس سیّارکے مِل جاتا ہے طبیعت اور تاثیر

اُس کی اختیار کرتا ہے ۔ اپنی تاثیر بالکل نہیں دیتا اگر تنہا کسی برج میں آجائے ۔ تو برُج کی مزاج کے ساتھ ملجاتا ہے ۔ اپنا اثر کچھ نہیں کرتا رنگ فیروزی مالک فلک دوئم صورت مرد عاقل اوپر مسند کے بیٹھا ہُوا ۔ ہاتھ میں کتاب سبز رنگ مائل بسیاہی آگے اپنے کاغذ اور قلمدان رکھتا ہے ۔ مزاج نہ گرم نہ سرد یعنی معتدل رکھتا ہے ۔ تعلق اسکا ماہ ہاڑ اور ساتھ اہل قلم اور اہل دفتر و منشی و وکیل و مُخنثان یعنی ہیجڑے و جانوران پرندہ مانند کبوتر و طوطی و چرغ و جانوران صحرائی لُومڑی خرگوش گیدڑ اور تعلق باجمادات مثل نیلم و فیروزہ و میوہ جات واز قسم غلہ جو و گندم و چاول و ماش و زیرہ و کشنیز یعنی دھنیاں و مکانات قسم دیوانخانہ و مکتب و مسجد شرف اس کا برُج سنبلہ میں پندرہ[۱۵] درجے پر ہبوط برُج حوت مین پندرہ[۱۵] درجہ پہ صاحب خانہ برُج جوزا و سنبلہ اوج برُج میزان میں حضیض برُج حمل میں دوست اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیتہ ہین دشمن اسکا چاند ہے ۔ مزاج معتدل +

بیان سیارہ زہرہ یعنی سُکر

عامل روز جمعہ رنگ سفید شکل عورت جوان سبز رنگ عقلمند خوش مزاج آبی خوبصورت بال پیچدار زیورات اور پوشاک عمدہ سے آراستہ طنبورہ ہاتھ مین لیکر تخت پر بیٹھی ہے ۔ چار عورتین سامنے بیٹھی ہین ۔ تعلق اِسکا ماہ کاتک اور ماگھ سے ہے ۔ طعام ترش و شیرین و خوشبودار اور تعلق اہل عیش و عشرت و طرب و نقالان ۔ و مراسیان و کنجران و جواہرات موتی ہیرا و سنگ یشب و فیروزہ و لاجورد و پوشاکہائے

ریشمی وسفید تعلق اسکا بیماری بواسیر اورجوانات گاؤمیش اورخرگوش ومرغابی مچھلی ہائے بزرگ ومیوہ جات انگور وشفتالو صاحب خانہ برج ثور ومیزان شرف برج حوت میں ستائیس ٢٧ درجہ پر ہبوط برج سنبلہ میں ستائیس ٢٧ درجہ پر وبال برج تمام عقرب اور حمل میں اوج تمام برج جوزا میں حضیض برج قوس میں دوست اسکا زحل یعنی سنیچر اور عطارد یعنی بدھ راہ اور کیت دشمن اس کا مشتری ✤

بیان سیارہ آفتاب یا سورج

حامل روز یک شنبہ یعنی اتیوار رنگ طلائی یعنی سونے کی مانند مزاج آتشی عمر پینتیس ٣٥ سال رنگ سرخ مائل بزردی بشکل بادشاہان سرپہ تاج جڑاؤ اور چہرہ بادشاہی لگائے ہوئے تخت شاہی پر بیٹھا ہے - اور جسم مانند آدمی کے موٹا رکھتا ہے - کل سیارون کا بادشاہ ہے - مزاج گرم خشک صفراوی تعلق اسکا ماہ بہادروں اور بادشاہان اور امیران عقلمندان اور خوبصورتان اور تعلق اس کا جواہرات یاقوت لعل عقیق سرخ سونا - زمرد - الماس فیروزہ اور تعلق اس کا جانوران گھوڑے اور بکری بھیڑ پہاڑی اور شیر - اور چیتا اور باز اور شاہین اور زنبور اور میوہ جات قسم - گنا شہد - انار - انگور - خرما - شرف برج حمل میں انیس ١٩ درجہ پر ہبوط برج میزان مین انیس ١٩ درجہ پر اوج تمام برج سرطان میں حضیض تمام برج قوس مین دوست اس کا قمر مریخ مشتری دشمن اس کا زحل وزہرہ اور راہ اور کیت ہین ✤

بیان سیارہ مریخ جلاّد فلک یعنی منگل

عامل روز منگل رنگ سرخ مزاج آتشی مرد نوجوان بال سرخ صورت آدمی دلاور اور بہادر اور خون ریز یعنے خونی تمام ہتھیار جنگی پہنے ہوئے کیر نجی یعنی ٹیڑھی آنکھ بلند نظر بیوقوف کم عقل چپت وچالاک شتاب کار مزاج گرم خشک صفراوی سواری شیر پر کئے ہوئے ہاتھ میں سر کٹا ہوا دوسرے ہاتھ میں ننگی تلوار تعلق ماہ بساکھ وماہ اگن اور نیز با طعام تلخ بے مزہ ونمکین اور سیاہ صفرا امیز اور نیز تعلق اسکا جواہرات سُرخ رنگ اور سپاہ سالاران اور افواج جنگ جو اور سپاہیان اور قصابان اور جائے دبدبہ یا سیاست تعلق بلند آواز دن اور پیاز اور لہسن اور مولی اور قسم زہر اور حیوان گورخر اور گرگ یعنی بگھیاڑ اور لومڑی اور سانپ زہر دار اور بچھو اور جہاڑ چوہا اور شہر ہائے کشمیر وقندہار اور پہاڑ افغانستان اور غزنی اور کابل اور کرمان اور شیراز اور طرف اصفہان بغداد وکوفہ وبصرہ اور جنگل ہائے عرب وبلاد مغرب اور جائے گورستان اور باورچی خانہ صاحب خانہ بُرج حمل اور عقرب شرف برج جدی مین اٹھائیس ۲۸ درجہ پر ہبوط برج سرطان مین اٹھائیس درجہ پر وبال تمام برج ثور میں اوج تمام برج اسد میں حضیض تمام برج دلو مین دشمن اسکے عطارد قمر دوست اس کا آفتاب ÷

بیان سیّارہ مشتری یعنی برہسپت

عامل روز پنج سشنبہ رنگ صندلی مزاج گرم تر شکل مرد میانہ عمر رنگ سرخ و سفید لمبی ڈاڑھی یعنی دراز ریش بلند قد مانند علما پوشاک عربی پہنے تخت پر بیٹھا ہے۔ ہاتھ میں کتاب لیکر دیکھ رہا ہے مزاج گرم تر تعلق اس کا ماہ پوہ اور چیت علماؑ اور فضلا صاحبان درس اور وزیران اور دانش مندان اور محرران اور میوہ خوشگوار انار اور سیب اور جواہرات زرد رنگ و پکھراج اور عقیق زرد اور مکانات مثل مدرسہ خانگاہ اور مسجد اور کوہستان اور حیوانات طاؤس یعنی مور اور اونٹ یعنی شتر اور گاؤ میش اور با مردمان شریف اور اہل دین اور مقام عالی معمور اور جائے چشمہ ہائے آب روان جائے فراخ اور تعلق اس کا اقلیم دوئم سے اور شہرہائے کران وسیستان اور طرف خراسان اور حدود دریائے فارس اور یمن مکہ و مدینہ و طرف مغرب و ملک چین شرف اسکو برج سرطان میں پندرہ درجہ پر ہبوط برج جدی مین پندرہ درجہ پر وبال حقیقی برج سنبلہ مین صاحب خانہ برج قوس میں اور برج حوت مین +

بیان ستارہ زحل یعنی سنیچر

عامل روز شنبہ رنگ سیاہ مزاج سرد خشک شکل آدمی دراز قد کم عقل سست عمر اوسط بال پیچدار بھینگی چشم یعنی آنکھ چھ ہاتھ ایک ہاتھ مین بال خود دوسرے ہاتھ مین گرزگران اور دو ہاتھون میں انگیٹھیاں آگ جلی ہوئی کی یعنی روشن اور دو ہاتھ مین چوب ہے پکڑے ہوئے تعلق اس کا ماہ پھاگن و مردم

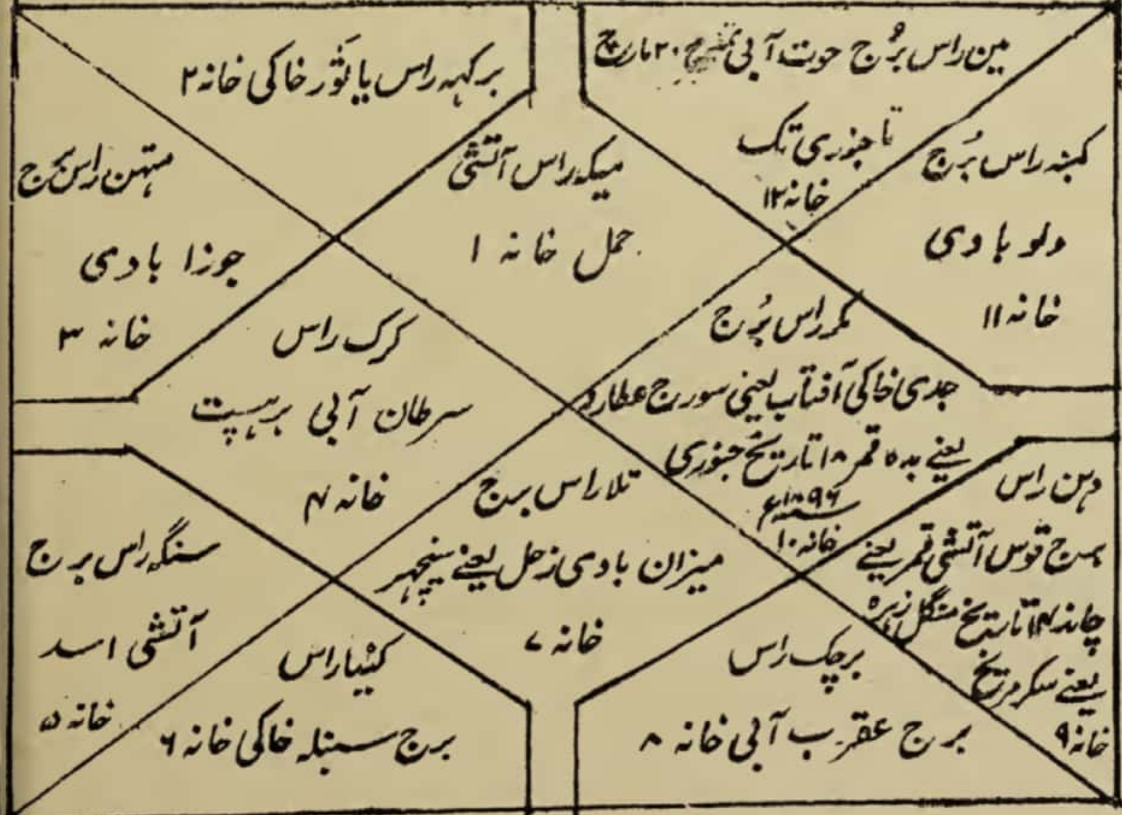
کمینہ اور گوار اور چودھری اور راجگان اور غلامان زن اور مردم قلعہ داران اور ہنود
اور زنگیان اور تعلق اسکا منجملہ بدن آدمی کی ہڈیون اور پٹھوں پشم چمڑا اور ناخونون
سے اور بیماری سُستی پٹھون اور خامی شکم اور قسم جانوران عُقاب اور کلاغ یعنی کان اور
بوم یعنی اُلّو اور مکھیان اور مکڑی اور وحشیان اور قسم درختان چنار اور ہلیلہ اور شہرہائے
سراندیپ اور ہندوستان اور جزائر دریائے جنوب رویہ و تعلق اسکا سنگ سیاہ قسم نیلم وغیرہ
سے اور جاہائے قبرستان وحمام وغسلخانہ اور صاحب خانہ بُرج جدی و دلو میں شرف
برج میزان مین اکیس ۲۱ درجہ پر ہبوط بُرج حمل مین اکیس ۲۱ درجہ پر وبال برج سرطان
اور تمام بُرج اسد مین اوج تمام بُرج قوس میں حضیض تمام برج جوزا میں دوست اسکا
زہرہ عطارد راہ کیت ہین۔ دشمن اسکا آفتاب ہے ملک اقلیم ہندوستان ✣

گوہر در باب اسرار الٰہی دریافت کرنے اس امر کے کہ بحکم خداوند کریم
بارش باران کب ہوگی اور دیگر حوادثات گرمی سردی خشکی
ژالہ باری کب ہوگی اور سیارگان اور پنجہتر اور بروج در بارہ
اس امر رحمت الٰہی کے بحکم خداوند کریم کیا کیا تعلق اور اثر
رکھتے ہین اور موجب بارش کا ہوتے ہین مفصلہ ذیل لکھا جاتا ہے

جسقدر سیارہ ہائے یا پنجہتر ہائے یا بروج یعنے راسان آبی خاکی بادی آتشی احکام مذکورہ

کیواسطے لکھے گئے ہیں - اونکو نقشہائے مندرجہ ذیل نچھترہائے و ستارگان اور برج میں دیکھو کہ کون آتشی اور کون بادی اور کون خاکی کون آبی ہین - اور پھر جنتری سالانہ سے احکام بارش یا عدم بارش کے دریافت کرنیکو اسیطرح ہر ایک آدمی دیکھ سکتا ہے - کیونکہ ہر جنتری شروع سال مین صاف صاف لکھا ہوتا ہے کہ آجکی تاریخ فلان نچھتر ہے - اور چاند فلان راس مین ہے - اور ہر سیارہ کو جنتری میں صاف صاف لکھا ہے کہ وہ کس کس راس میں ہین - پس جنتری سالانہ سے دیکھکر ہر ایک آدمی سلیم عقل دریافت کرسکتا ہے - کہ فلانے دن یا فلان ہفتہ یا فلانے ماہ میں کب بارش ہوگی اور کب ژالہ یعنے گڑا پڑیگا - کب گرمی ہوگی مگر پہلے دریافت حالات مذکور کرانے سے طریقہ جنتری دیکھنے کا جو شروع کتاب میں لکھا گیا ہے - اچھی طرح یاد کرلو اور پھر ایک فرضی نقشہ یعنے کنڈلی بنالو بطور نمونہ ذیل کے بابت ۱۲ بارہ ان راسان کے +

(مثالی نقشہ یعنے کنڈلی)



(آتشی) آفتاب یعنے سورج و مریخ یعنے منگل (آبی) قمر یعنی چاند و زہرہ یعنی سکر
(سرد خشک) زحل یعنے سنیچر (معتدل) عطارد یعنے بدھ (گرم تر) مشتری یعنے برہسپت
جب اسطرح کنڈلی یعنے نقشہ راسان اور سیارگان ہم لکھہ چکے - تو اب ہم جنتری شروع
سال ۱۸۹۶ء میں دیکھتے ہین - کہ واقع ۱۴ جنوری ۱۸۹۶ء تک سیارگان یعنے گرہ ہائے
مذکور کس کس راس میں موجود ہین - اور یہ دائیرہ ہذا دس روز کا بنایا گیا ہے - یکم ماگھہ
۱۲ جنوری ۱۸۹۶ء لغایت ۲۱ جنوری ۱۸۹۶ء تک نچھتر ہائے ذیل ہوئے -

خاکی	آبی	آبی	خاکی	خاکی	خاکی	بادی	آتشی
جینشٹا	مولا	پورباکہاڑ	اوتراکہاڑ	سرون	دھنشٹا	ہست	پوربابہادرپد
چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند
	آبی	آبی					

اوترابہادرپد (چاند) - ریوتی - اب معلوم ہوا کہ قمر نچھتر آبی میں آیا واقعہ ۱۳ و ۱۴ جنوری
۱۸۹۶ء کو بموجب حساب جنتری سالانہ کے موجب بارش کا ہوا اور آیندہ ۱۲ ار سے
لیکر ۱۸ ار و ۱۹ جنوری تک بفضل الہی بارش ہوگی - کیونکہ قمر یعنے چاند نچھتر آبی مین آویگا
اور مشتری یعنے برہسپت راس کرک آبی مین ہوگا - اور زہرہ یعنے سکر اور منگل اور قمر
آبی راس میں آویگا امید ہے کہ بحکم الہی نزول بارش کا متواتر ہوگا - اسطرح پر ہر شخص
سلیم عقل خوانده حالات کواکب اور بروج یعنے راسان اور نچھتر کے حالات دریافت
کرکے حکم لگا سکتا ہے - جنتری دیکھنے کا طریقہ شروع کتاب ہذا میں تحریر کیا گیا ہے
تاکہ فواید کثیرہ سے عام لوگ فایدہ اوٹھاوین - اب تک تو کوئی قاعدہ حالات
اور طریقہ دریافت کرنے فواید جنتری کا کسی جنتری میں مفصلاً نہین چھپا مفصلاً سیارگان
نقشہ کنڈلی مذکور مین ہر ایک راس مین درج کئے گئے ہین - بابت ۱۳ و ۱۴ جنوری ۱۸۹۶ء
کے (زہرہ (آبی) یعنے سکر - چاند (آبی) - منگل (آتشی) یہ ہر سہ سیارگان راس دہن آتشی مین آئے)

(برہسپت یعنے مشتری (گرم تر) کرک راس آبی زحل یعنے سنیچر راس تلا (بادی) اور افتاب یعنے سورج مکر راس (خاکی) مین) اب سب کا مقابلہ غالب مغلوب کا کیا جاتا ہے۔ کہ سیارگان وبروج آبی غالب رہینگے ۔ یا آتشی اور تعداد میں کون زیادہ ہین ۔ اب معلوم ہوا ۔ کہ آبی اور بادی اور خاکی اور گرم تر اور سرد خشک سیارگان اور راس ہائے مذکور تعداد مین دش ہیں اور روکنے والے بارش کے تعداد آتشی اور معتدل اور بادی تعداد میں ۴ ہاہین ۔ توپس نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ تاریخ ہائے مذکورہ کے مابین بارشیں ہونگی حالانکہ دو بارشین ہو چکی ہین ۔ کیونکہ بارش والے برج اور سیارہ دش تعداد میں زیادہ ہین ۔ اور روکنے والے تعداد مین کم صرف ۳ ہین ۔

نقشہ جات ذیل نچھتر ہائے اور بروج یعنے راس ہائے اور سیارگان متعلق حال دریافت کرنے بارش باران کا

نچھتر ہائے آتشی

بھرنی	کرتکا	پوکہہ	مگھان	بساکھان	پوربان بھاگنی	پوربان بھادرتیان

نچھتر ہائے بادی

اُتران بھاگنی	ہست	سواتی	چتران	پنرپس	اسنی	مرگسر

نچھتر ہائے آبی

سلیکہا	ست پکہان	مولان	ادَران	ریوتی	اوتران بہادرپتان	پوربا کہاڈ

نچھتر ہائے خاکی

دہنشٹا	روہنی	جنیشٹاں	انرادہا	سرَون	اونرا کہاڈ	ابہجت

اقسام ہفت سیارگان معہ راہ کیت کہ ان مین کون کون مرد یا زنان یا ہیجرا ہین

افتاب یا سورج مریخ یا منگل ہر دو مردان و نر ہَین	مشتری یعنے برہسپت زحل یعنے سنیچر ہر دو نر ہین	کیت عطارد یعنے بدہ ہر دو مخنث یعنی ہجڑا ہین	قمر یعنے چاند اور زہرہ یعنے سکر و راہ - یہ ہر سہ زنان و مادہ ہَین-

نام بروج آتشی بادی خاکی آبی

بروج آتشی	میکہ راس یا حمل	سنگہ راس یا اسد	دہن راس یا قوس
بروج بادی	متھن راس یا جوزا	تلُا راس یا میزان	کمبہ راس یا دلو
بروج آبی	کرک راس یا سرطان	برچک راس یا عقرب	مین راس یا حوت
بروج خاکی	برکہہ راس یا ثور	کنیا راس یا سنبلہ	مکر راس یا جدی

اقسام ستارگان معہ اونکی مزاج آتشی بادی آبی خاکی ہونیکے

آتشی	آبی	آتشی	معتدل	گرم تر	آبی	سرد خشک
آفتاب یعنے سورج	قمر یعنے چاند	مریخ یعنے منگل	عطارد یعنے بدہ	مشتری یعنے برہسپت	زہرہ یعنے شکر	زحل یعنے سنیچر

پنچھتر ہائے مذکر یعنے نر و مردانہ متعلقہ حال بارش

مولان	پوربا کہاڈ	اوترا کہاڈ	سرون	دہنیشٹا	ست پکہان	پوربا بہادرپد

نچھتر ہائے مذکر یعنے نر و مردانہ متعلقہ حال بارش

اوترا بہادر پد	ریوتی	اسنی	بہرنی	کرکِکا	روہنی	مرگسر

قسم نچھتر ہائے مادہ یا زن متعلقہ دریافت حال بارش

ادران	پینر پس	پوکہہ	سلیکہا	مکہا	پوربابہاگنی	اوترا بہاگنی	چتران	سواتی	ہست

نچھتر ہائے مخنث یعنے ہیجڑا

ابہجت	ازادہا	بساکہان	جنیشٹان

گوہر اسرار ہائے الہی جسکے واقعہ ہونے کے باعث بارش باران رحمت الہی ہوتی ہے

(نمبر ۱)

اگر بروز دہم ماہ ہندی سوا۔ پنچھتر باسم روہنی ہو تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۲)

اگر آٹھویں ماہ ہاڑ قمر یعنے چاند طلوع ہو کر دکھائی دے تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۳)

اگر نچھتر ہائے نر و مادہ ایک دو تین روز مین جمع ہون ۔ تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۴)

اگر قمر یعنے چاند نچھتر آبی میں آوے تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۵)

اگر چاند کو رات میں اور سورج کو دمنین پر وار یعنے حالہ پڑے اور وہ سفید رنگ ہو۔ تو موجب بارش کا ہو خواہ بوقت برسات بارش ہو خواہ دیگر وقت پر ۔

(نمبر ۶)

اگر برہسپت یعنے مشتری عطارد یعنے بدہ زہرہ یعنے سکر ایک برج یا راس میں جمع ہون تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو ۔

(نمبر ۷)

اگر مشتری یعنے برہسپت اور عطارد یعنے بدہ اور زہرہ یعنے سکر ایک برج یعنے راس آبی میں جمع ہون تو موجب سخت بارش کا ہو۔

(نمبر ۸)

اگر قمر یعنے چاند اور زہرہ یعنے سکر برج جوزا یعنے متھن راس مین جمع ہون تو موجب بارش رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۹)

اگر عطارد یعنے بدھ کسی برج مین اپنی میعاد معینہ سے زیادہ تک رہے - توموجب بارشش باران ہو -

(نمبر ۱۰)

اگر مریخ یعنے منگل برچک راسس یا بیکہ مین ہوکر پھر دوسری راس میں آوے تو بارشش باران رحمت الہی ہو -

(نمبر ۱۱)

اگر مشتری یعنے برہسپت اپنی راس دہن یا کمبھ میں سے ہوکر کسی دوسری راس میں آوے توموجب متواتر بارش باران کا ہو -

(نمبر ۱۲)

اگر مریخ یعنے منگل بیچ نچھترہا ئے پوربا بہا لگنی - پوربا کہاڑ - پوربا بہادرپد - اسنی - ہست - چتران جیشٹان - ست پکہان - ریوتی میں آوے - توموجب بارش باران رحمت الہی ہو -

(نمبر ۱۳)

اگر مریخ یعنے منگل آفتاب یعنے سورج کے آگے ہو اور سورج اوسکے پیچھے ہو توموجب بارش ہو -

(نمبر ۱۴)

اگر قوس قزح یعنے پنگ بادونیں بوقت غروب آفتاب کے ہو یا وہ بطرف مشرق کے نمودار ہو - توموجب بارش باران رحمت الہی ہو بیچ آٹھ پہر آیندہ کے -

(نمبر ۱۵)

اگر قمر یعنے چاند وزہرہ یعنے شکر کسی راس آبی مزاج مین جمع ہون - تو موجب متواتر بارشش رحمت الہی ہو-

(نمبر۱۶)

اگر زحل یعنے سنیچر کسی راس سے دوسری راس میں جاوے-تو موجب بارش باران متواتر ہو -

(نمبر۱۷)

اگر زحل یعنے سنیچر کسی بُرج یعنے راس بادی میں آوے -تو ہوا سخت چلے -اور بارش رحمت الہی ہو-

(نمبر۱۸)

اگر زحل یعنے سنیچر بُرج حُوت یعنے مین راس میں آوے تو موسم سرما میں سردی سخت ہو بارشش ہو مگر کم -اور ژالہ باری یعنے گڑا پڑے -

(نمبر۱۹)

اگر کاتک ودی میں بادل آوین -بارش باران رحمت الہی بکثرت ہو -

(نمبر۲۰)

اگر بار۱۲ان تاریخ ماہ ہاڑ کو بادل آوین تو موجب بارش باران رحمت الہی ہو -

(نمبر۲۱)

اگر موسم برسات مین چاند اور سورج کو حالہ یعنے پروار یا چکر پڑے تو بارش بکثرت ہو-
اگر موسم برسات نہ ہو-تو بادل آوین کم برسین -

(نمبر۲۲)

اگر بتاریخ بارہ۱۲وین کاتک بروند دو آتشی بجلی چمکے -اور بادل آوین -تو بحکم الہی

بماہ ساون و ماہ بھادروں یا اسوج بارش باران رحمت الٰہی بکثرت ہو۔

(نمبر ۲۳)

اگر یکم بساکھ زیج بچھتر روہنی کے ہو۔ تو بادل آوین بجلی چمکے اور بارش ساتھ ژالہ باری یعنے گڑہ سے کے ہو بھونچال آوے ہوا سخت چلے اندہیریاں آوین میوہ کا نقصان ہو۔

(نمبر ۲۴)

اگر دو دی مگھر بنجم کو بادل آوین تو موجب بارش باران بموسم پوہ و ماگھ کے ہو گا۔

(نمبر ۲۵)

اگر اوماوس روز دوشنبہ کے ہو۔ تو بادل آوین اور بارش باران رحمت الٰہی بحکم خدا ہو۔

(نمبر ۲۶)

اگر ایکم شدی بچھتر ریوتی میں ہو تو بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۲۷)

اگر ماہ بساکھ بروز دوی ایکم کو بادل آوین یا ہوا چلے۔ تو بارش باران بحکم خدا ہو۔

(نمبر ۲۸)

اگر ماہ مذکور میں بادل پنج رنگ کے آوین۔ اور بجلی چمکے تو موجب بارش ماہ ساون کا ہو۔

(نمبر ۲۹)

اگر ماہ جیٹھ مین گرمی زیادہ ہو۔ اور ہوا تیز چلے تو موجب بارش رحمت الٰہی کا بکثرت ہو۔

(نمبر ۳۰)

اگر بروز شدی پنجم یا ششم یا ہشتم بادل گرجے یا بجلی چمکے بارش باران بکثرت ہو۔

رمضان۔ مطبع گلشن پنجاب لاہور ۱۳۰۴ھ

(نمبر ۳۱)

اگر سودی تاریخ نانوین وقت شام بادل ہو تو ماہ بہادرونمیں بارش بفضل الٰہی ہو۔

(نمبر ۳۲)

اگر بروز ودی مین بادل نہ ہون تو اٹھارہ پہر کے بعد بارش بحکم الٰہی ہو۔

(نمبر ۳۳)

اگر بروز ودی سورج بادلونمیں پوشیدہ ہو تو ایکماہ ۱۵ یوم تک یا دس کے بعد بارش
متواتر ہو ۔

(نمبر ۳۴)

اگر روز شکر اندہر ماہ ہندی کے چاند نچھتر آبی مین ہو تو بارش بخوبی ہو۔

(نمبر ۳۵)

اگر چاند اور مشتری یعنے برہسپت اور عطارد یعنے بدہ اور زہرہ یعنے شکر برج یعنی
راس آبی مین آوین۔ تو بارش بکثرت ہو۔

(نمبر ۳۶)

اگر چاند زہرہ یعنے شکر راس یعنی برج آبی مین آوین تو بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۳۷)

اگر جیٹھ ہاڑ میں گرمی سخت پڑے تو ساون بہادرونمیں بارش بکثرت ہو۔

(نمبر ۳۸)

اگر ۱۲ تاریخ ماہ ہاڑ کو بادل ہون تو بحکم الٰہی بارش باران بکثرت ہو۔

(نمبر ۳۹)

اگر آٹھو بن ماہ ہاڑ چاند کی پہلی تاریخ ہو تو بحکم خداوند کریم رحمت بارش باران ہو۔

(نمبر ۴۰)

اگر نہم شُدہی وقت شام ابر ہو تو بیچ ماہ بہادر دن کے بارش باران رحمت الٰہی ہو۔

(نمبر ۴۱)

اگر زہرہ یعنے شُکر و عطارد یعنے بدہ و زحل یعنے سینچر ایک راس یعنی بُرج میں آوین۔ تو بحکم خدا بارش ہو۔ اگر چاند و زہرہ یعنے شُکر و عطارد یعنے بدہ و مشتری یعنے برہسپت ایک راس یعنے بُرج مین آوین تو بارش بکثرت ہو۔ ۵

اسرار نہانی احکام الٰہی درباب دریافت اس امر کے کہ گرمی اور سردی اور خشکی اور تری اور مسدودی بارش سے کس کس سیارہ اور نچھتر کو خداوند تعالیٰ نے تعلق دیا ہے وہ مفصلہ ذیل تحریر کئے جاتے ہین۔

(نمبر ۱)

اگر بروز پورنماشی بادل آوین تو بحکم الٰہی در ماہ بہادرون بارش نہ ہو۔

(نمبر ۲)

اگر ہر دو نچھتر متصل دو روز مین جمع ہون اور وہ قسم نر ہون۔ تو بارش دس ماہ میں نہ ہو خواہ بادل ہی آوین۔

(نمبر ۳)

اگر چاند بیچ بُجھتر آتشی کے ہو - تو موجب عدم بارش خواہ بادل ہی ہون -

(نمبر ۴)

اگر چاند بیچ بُجھتر بادی اور خاکی کے ہو تو ہوا تیز اور سرد چلے -

(نمبر ۵)

اگر زہرہ یعنی سکر زحل یعنے سنیچر مشتری یعنے برہسپت یکجا یعنے ایک راس مین جمع ہون - اور بُرج آتشی ہو تو بارش نہ ہو -

(نمبر ۶)

اگر مشتری یعنے برہسپت آتشی بُرج مین آوے تو گرمی خشکی زیادہ ہو گی اور ہوا شمال کی طرف چلے گی -

(نمبر ۷)

اگر مریخ یعنے منگل بیچ راس آتشی و بادی میں آوے تو بحکم خدا ہوا گرم خشک اور آندھی چلے اور ہوا سوزشش اور زہرناک مفسد بیماری ہو -

(نمبر ۸)

اگر مریخ یعنے منگل بُرج یعنے راس خاکی میں آوے تو ہوا معتدل چلے -

(نمبر ۹)

اگر مریخ یعنے منگل آبی راس میں آوے تو ہوا متوسط گرما و سرما میں چلے - اور بعض وقت ہوا تیز ہو -

(نمبر ۱۰)

اگر آفتاب یعنے سورج بُرج یا راس آتشی مین آوے تو تمام ماہ حرارت اور خشکی ہو اور ہوا سموم یعنے زہر والی چلے - اور جسم اور خلطونکو جلاوے اور بیماری پیدا کرے -

ح (نمبر ۱۷) اگر شکر مذکور برج یعنے راس بادی مین آوے تو ہوا نمناک چلے (نمبر ۱۸) اگر عطارد یعنے بدھ راس آتشی میں ہو تو ہوا خشک چلے۔ (نمبر ۱۹) اگر عطارد یعنے بدھ راس بادی میں ہو تو ہوا و موسم سردی میں سخت چلے (نمبر ۲۰) اگر عطارد یعنے بدھ راس آبی میں آوے تو ہوا معتدل بارطوبت چلے (نمبر ۲۱) [illegible]

(نمبر ۱۱)

اگر آفتاب یعنے سورج راس خاکی میں آوے تو ہوا معتدل چلے۔

(نمبر ۱۲)

اگر آفتاب یعنے سورج راس یعنے برج بادی میں آوے تو ہوا معتدل اور مختلف چلے

(نمبر ۱۳)

اگر سورج برج آبی میں یعنے راس آبی میں آوے تو ہوا حرارت اور رطوبت آمیز چلے۔

(نمبر ۱۴)

اگر سیارہ زہرہ یعنے شکر راس آتشی مین آوے تو ہوا موسم گرمی اور سردی میں معتدل چلے۔

(نمبر ۱۵)

اگر زہرہ یعنے شکر راس خاکی میں آوے تو ہوا معتدل چلے۔

(نمبر ۱۶)

اگر زہرہ یعنے شکر راس آبی مین آوے تو موسم سردی کا سخت ہو - یعنی شدت سے سردی ہو۔ ھ

نوٹ ضروری

یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے - کہ اگر سات سیارگان معہ راہ کیت کے یا اوس سے کم سیارگان کسی برج یعنی راس میں اتفاقاً کبھی جمع ہو جاوین - تو بیشک دنیا کو آفت عظیم کا مقابلہ ہوتا ہے - اور طرح طرح کی سختیاں اور قتل یا جنگ عظیم کا واقعہ ہونا ظہور میں آتا ہے - لیکن تمام عالم میں یہ سختی نازل نہیں ہوتی - تمام دنیا کو

[illegible] بادی کے آوین تو باعث خشکی کا ہو (نمبر ۲۳) اگر زحل یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل راس آتشی میں آوین تو ہوا سموم یعنے زہر دار چلے اور باعث بیماری ہو ؛

گھبرانا نہ چاہئے ۔کہ اصلمیں ایسے تاثیرات مختلفہ سیارگان کی اوس ولایت پر از روئے
علم نجوم کے واقعہ اور نازل ہوتی ہین جس ولایت کے بُرج متعلقہ مین سیارگان
جمع ہون ۔ یا اسطرح سمجھہ لو ۔کہ جس بُرج مین سیارگان جمع ہوجاوین
تو جو ولایت اور ملک اوس بُرج کے تعلق ہوتے ہین ۔ اون ممالک پر اون سیارگان
کی بدی اثر کرتی ہے ۔ جو باقی بروج یعنے راسان ہین جنمیں سیارگان جمع
نہین ہوئے ۔ وہ اس آفت سے محفوظ رہتی ہین ۔ جیساکہ سیارگان آیندہ
کو ایک بُرج میں نصف سے زیادہ جمع ہونے والے ہین جسمیں طبع ہونے
کتاب ہذا سے تھوڑا عرصہ رہتا ہے ۔ سابق میں لکھا گیا ہے ۔کہ کون کون ممالک
کس کس بُرج یعنے راس کے متعلق ہے بارہ بروج مین ۔ ہر ایک ولایتہائے
متعلقہ اوسکی مفصل لکھی گئی ہین ۔ ملاحظہ کرلو ۔

درباب ثمرہ جمع ہونے سیارگان ایک بُرج مین

(نمبر ۱)

اگر منگل اور سورج اور چاند اور عطارد یعنے بدہ اور برہسپت یعنے مشتری ایک راس
میں جمع ہون ۔ تو دلالت ہے قحط سالی پر اور نقصان زراعت پر اور خلقت مین
تکلیف اور بیماری ہو اور سرداروں میں عداوت اور فساد ہو ۔ اور خلقت یعنے
آدمی اپنی سکونت چھوڑکر دوسری جگہ پر جاویں اور گھبراوین ۔

(نمبر ۲)

اگر سوائے راہ کیت کے بیچ ایک راس کے چھہ سیارگان جمع ہون ۔ دلیل

ہے ۔ نقصان غلہ اور بہت آدمیوں کو نقصان پہنچے اور اکثر امیر اور سردار مرگ طبعی سے
یا لڑائی میں مارے جاوین اور بہت مکان آگ سے جلیں ۔ اور دریاؤں میں کشتیاں اور سمندر
میں اکثر جہاز غرق ہوں اور عورتیں اپنے بچوں کو چھوڑ بھاگین ۔ اور خطرہ ہر جان کو عظیم ہو

(نمبر ۳)

اگر اول سنیچر درمیان او سکے برہسپت یعنے مشتری او سکے بعد منگل یعنے مریخ ایکراس
میں جمع ہون تو قحط سالی ہو اور مردمان بکثرت مرجادین ۔

(نمبر ۴)

اگر سورج اور منگل اور راہ اور سنیچر ایک راس میں جمع ہون ۔ تو مشرق کی
طرف فساد ہو ۔

(نمبر ۵)

اگر منگل اور راہ اور سنیچر اور چاند اور برہسپت یعنے مشتری ایک راس میں جمع ہون ۔ تو
ملک کا سردار فوت ہو اور ملک میں ابتری پڑے ۔

(نمبر ۶)

اگر منگل اور سنیچر اور کیت اور برہسپت یعنے مشتری اور سورج ایک راس میں جمع ہون
تو ملک میں مرگ بہت بکثرت واقعہ ہو اور ملک کا سردار فوت ہو ۔

(نمبر ۷)

اگر گیارہ[۱۱] یا بارہ[۱۲] تاریخ ماہ ہاڑ کو بچھتر روہنی ہو تو موجب قحط سالی اور وبا اور مرگ
مردمان اور مرض طاعون پیدا ہو اور چہار پائے مرین اور ملک کا سردار فوت ہو ۔

(نمبر ۸)

اگر منگل اور سنیچر اور زہرہ یعنے شکر ایکراس این جمع ہون تو سردار ملک کا فوت ہو ۔

(نمبر۹)

اگر سورج اسس میکہ میں ہو اور منگل کنیا راس مین ہو۔تو موجب رنج اور غم خلقت کا ہو اور امیر مرین۔ یا بلا عظیم مین گرفتار ہون ۔

(نمبر۱۰)

اگر بر کہہ راس مین سنیچر اور منگل اور سورج اور شکر جمع ہون تو دلیل ہے کہ قحط پڑے ۔ اور امیروں اور سرداروں مین دشمنی اور فساد ہو یا سردار ملک کا اور پیدا ہو یا امیران کی موت واقعہ ہو یا وہ کسی کے ہاتھ سے مرین ۔

(نمبر۱۱)

اگر میکہ راس میں منگل اور سنیچر اور شکر اور سورج جمع ہون تو آدمیون مین بلا ہائے ناگہانی پیدا ہون اور قحط سالی ہو یا رعیت امیرون سے بگڑے ۔

(نمبر۱۲)

اگر برہسپت یعنے مشتری اور زہرہ یعنے شکر ایک راس میں جمع ہون تو امیرون میں فساد پڑے یا ملک کا سردار فوت ہو۔

(نمبر۱۳)

اگر سورج اور کیت اور سنیچر اور شکر یعنے زہرہ ایک راسس میں جمع ہون تو موجب خوشی مردماں کا ہو ۔

(نمبر۱۴)

اگر راہ مشتری یعنے برہسپت اور عطارد یعنے بدھ ایک راس میں جمع ہون تو مردمان میں خوشی ہو۔

(نمبر۱۵)

اگر منگل اور سنیچر اور برہسپت یعنے مشتری اور زہرہ یعنے شکر ایک راس میں جمع ہون

تو غلہ گران قیمت ہو۔ اور بارش کم ہو اور ملک کا کوئی سردار فوت ہو۔

(نمبر ۱۶)

اگر منگل اور سنیچر اور راہ اولٹی چال راسو نمیں چلین۔ تو بارش کم اور بیماری واقعہ ہو۔ اور آندھی چلے۔

(نمبر ۱۷)

اگر زہرہ یعنے شکر اور مشتری یعنے برہسپت اور سنیچر اور منگل ایک راس میں جمع ہون تو دلیل ہے کہ فساد مردمان میں ہو۔ اور قحط سالی ہو۔

(نمبر ۱۸)

اگر سورج اور مریخ یعنے منگل اور زہرہ یعنے شکر ایک راس میں جمع ہون تو غلہ مسر اور گھی اور تیل گران قیمت ہو اور مردماں میں رنج اور الم اور بیماری پہنچے۔ اور ملک میں فساد ہو اگر کوئی سوداگر سیارگان کے جمع ہونے کیوقت غلہ۔ اور جو وغیرہ غلہ خرید کرے اور سات ماہ کے بعد اوسکو فروخت کردے تو نفع بہت ہو۔

(نمبر ۱۹)

اگر راس برکھ میں منگل آوے تو بعد گذرنے چھہ ماہ کے جنگ وجدال امیران اور سپاہیاں میں ہو اور رعایا کو رنج ہو۔

(نمبر ۲۰)

اگر سورج اور مشتری یعنے برہسپت زہرہ یعنے شکر ایک راس میں جمع ہوں۔ تو آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اور لڑائی مردمانمیں ہو اور قحط ہو۔

(نمبر ۲۱)

اگر راس تلا میں منگل اور زہرہ یعنے شکر اور کیت جمع ہون۔ تو بڑا جنگ امیرون اور

سرداروں میں واقعہ ہو۔ اور آدمیون کا نقصان ہو۔ اگر کیت نہ ہو اور بجائے اوسکے مشتری ہو تب بھی جنگ ہو۔

(نمبر ۲۲)

اگر ایک راس میں مشتری یعنے برہسپت اور مریخ یعنے منگل جمع ہوں تو جنگ اور فساد ہو اور قحط پڑے اور بارش ہو مگر کم خواہ ماہ ساون یا بہادروں کیوں نہ ہو۔

(نمبر ۲۳)

اگر سورج اور مشتری یعنے برہسپت اور زہرہ یعنے شکر ایک راس میں جمع ہون تو مردمان رنج مین ہون اور غلہ گران ہو اور جہان مین فساد ہو۔

(نمبر ۲۴)

اگر منگل یعنے مریخ اور زہرہ یعنے شکر اور زحل یعنے سنیچر اور مشتری یعنے برہسپت اور کیت اور راہ تلا راس مین جمع ہون تو سرداروں میں بڑا جنگ ہو اور خلایق رنج میں گرفتار ہو۔

(نمبر ۲۵)

اگر سنیچر یعنے زحل بیچ برج آبی کے ہو تو خشک سالی ہو اور کم ہونا بارش کا ہو۔ اور اگر منگل برج آبی مین ہو۔ تو دلیل خشک سالی ہو۔ اگر منگل برج آتشی مین ہو۔ تو سخت گرمی پڑے۔ ہوا زہرناک چلے۔ جس سے بیماری ہو اگر برج بادی مین منگل۔ یعنے مریخ ہو تو بھی گرمی سخت ہو۔ اور ہوا زہرناک چلے۔ اگر مریخ یعنے منگل برج خاکی میں ہو تو ثمرہ کھجور کا خام گر جاوے اور سردی مین خشکی زیادہ ہو۔

(نمبر ۲۶)

ثمرہ سنکرانت اگر سنکرانت یعنے یکم ماہ ہندی کے روز نچھتر ہائے سلیکھان یا جنیشٹان

یا اوران یا بھرنی یا ست پکھان ہو تو یہ سنکرانت مہورت پندرہ کی ہوگی جو عمدہ اور نیک ہوگی وہ مہینہ خلایق کو اچھا گذرے ۔

(نمبر ۲۷)

اگر بروز سنکرانت نچھتر سرون یا ریوتی یا پکھہ یا مگھان یا سواتی یا چیتران یا اسنی یا ہست۔ یا مرگسر یا پوربا بھاگنی یا پوربا کھاڈ یا پوربا بھادر پد یا مولان یا کرتکان یا دھنیشٹان۔ یا انرادھاں ہو تو مہورت تیس کی ہوگی ثمرہ یعنے پھل یہ ہوگا۔ کہ یہ مہینہ درمیانہ گذرے نہ بد نہ نیک ۔

اگر بروز سنکرانت ۔ نچھتر اوتراں بھاگنی یا اوترا کھاڈ یا اوترا بھادر پد یا بساکھاں یا روہنی یا پنرپس ہو تو مہورت اُسکے پنتالیس ہوگی ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ خلقت خدا کو آرام ہو اور غلہ بہت ہو ۔

سونا جاگنا بیٹھنا سورج یعنے سکرانت کا

اگر بروز سنکرانت یعنے یکم مہینہ ہندی کو نچھتر ہاٹے جیشٹاں یا سواتی یا کرتکان ۔ یا اردان ۔ یا سلیکھاں ہو تو سنکرانت یعنے سورج سوتا ہے ۔ اگر رات کو سووے تو نیک ہے ۔

اگر بروز سنکرانت نچھتر مولان یا سرون یا بساکھان یا روہنی یا اسنی یا مگھان یا پورباں بھادرپتاں ۔ یا پنرپس ہو تو سنکرانت حکم بیٹھنے کا رکھتا ہے ۔ تو ثمرہ اسکا میانہ ہو نہ بد نہ نیک اگر بروز سنکرانت نچھتر بھرنی یا مرگسر یا پکھہ یا پوربا بھاگنی یا انرادہا یا پورباں کھاران یا دھنیشٹاں یا چتران ہو تو سورج یعنے سنکرات کھڑا

ہوتا ہے۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ موسم گرمی میں غلہ خوب پختہ ہو۔

حالات سورج گرہن کی ابتدائی سمت ۱۹۵۴ بکرمی لغایت سمت ۱۹۷۱ بکرمی کہ کب اور کس مقدار اور شکل پر ہوگا اور کسقدر وقت تک رہیگا بابت اٹھارہ سال آیندہ کا

(نمبر ۱)

چاند گرہن واقعہ پوہ سُدی پورنما سمت ۱۹۵۴ شب جمعہ ۲ گھڑی ۱۹ پل گرفتگی ۴ گھڑی بطرف جنوب بعض طرف روشن دوسری طرف سیاہ ہو۔

(نمبر ۲)

سورج گرہن واقعہ ماگھہ بدی روز سنیچر وار سمت ۱۹۵۴ بکرمی ۲۰ گھڑی ۲۶ پل کے بعد شروع اور ۶ گھڑی ۲۵ پل قایم رہے۔

(نمبر ۳)

چاند گرہن سمت ۱۹۵۵ بکرمی اساڑھ سُدی پورنما رات ایتوار کو بعد ۱۶ گھڑی رات گذرے شروع ہو گرہن ۸ گھڑی ۲۲ پل قایم رہے تمام چاند سیاہ ہو۔

(نمبر ۴)

چاند گرہن سمت ۱۹۵۵ واقعہ پوہ سُدی پورنما چار گھڑی ۱۲ پل کے بعد اور ۸ گھڑی ۴۴

پل تک گرہن قایم رہے تمام سیاہ ہو۔

(نمبر ۵)

چاند گرہن واقعہ جیٹھ سُدی پورنما سمت ۱۹۵۷ شب جمعہ ۹ گھڑی ۱۶ پل رات گذشتہ شروع ہو اور ۹ گھڑی ۱۶ پل تک قایم رہے کل سیاہ ہو۔

(نمبر ۶)

چاند گرہن سمت ۱۹۵۶ بکرمی واقعہ مگھر سُدی پورنمارات ایتوار بعد گذرنے ۲ گھڑی ۱۰ پل تمام چاند سیاہ ہو۔

(نمبر ۷)

سورج گرہن واقعہ ماہ کاتک بدی سمت ۱۹۵۸ بعد گذرنے ۱۲ گھڑی ۲۷ پل روز دوشنبہ یعنے سوموار کو شروع ہو قایمی ۵ گھڑی ۵ پل طرف جنوب اکثر گرفتہ ہو شمال ومغرب رویہ نمایاں ہو۔

(نمبر ۸)

چاند گرہن سمت ۱۹۵۹ بکرمی واقعہ چیت سُدی پورنما ۱۰ گھڑی گذرنے کے بعد رات منگل وار قایمی گرہن ۱۰ گھڑی ۵۰ پل تمام چاند سیاہ ہو۔

(نمبر ۹)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۰ مذکور واقعہ ماہ چیت سُدی پورنمارات سوموار بعد گذرنے ۲ گھڑی ۴۵ پل قایمی گرہن ۵ گھڑی ۲۲ پل بعض حصہ قرص کا سیاہ ہو۔

(نمبر ۱۰)

چاند گرہن واقعہ سنہ ۱۹۶۰ اسوج سُدی بعد گذرنے ۹ گھڑی رات سوموار کے شروع ہوگا اور ۸ گھڑی ۸ پل تمام سیاہ ہو۔

[illegible] ۵۲ [illegible]

مشرق صاف

(نمبر ۱۱)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۱ بکرمی مذکور واقعہ ماگھ سدی پورنما ۱۶ گھڑی شب اتوار گذرنے کے بعد قائمی گرہن ۴۹ پل نصف سے کم از طرف شمال -

(نمبر ۱۲)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۳ واقعہ ماگھ سدی پورنما بعد گذرنے چار گھڑی ۴۴ پل شب منگل وار گرفتگی از طرف جنوب بعض سیاہ ہو شمال کی طرف سے صاف رہے -

(نمبر ۱۳)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۵ واقعہ ماہ مگھر سدی پورنما ۹ گھڑی ۳۰ پل اندک از طرف شمال سیاہ ہو -

(نمبر ۱۴)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۶ واقعہ سدی ماہ جیٹھ پورنما بعد گذرنے ۷ گھڑی ۴۳ پل شب سنیچر تمام قرص سیاہ ہو -

(نمبر ۱۵)

چاند گرہن سمت ۱۹۶۷ واقعہ کاتک سدی پورنما بعد گذرنے ۲ گھڑی ۱۵ پل رات جمعرات تمام چاند سیاہ ہو -

(نمبر ۱۶)

سورج گرہن سنہ ۱۹۶۸ کاتک بدی اماوس بعد گذرنے ۴ گھڑی ۵۰ پل روز سوموار نصف حصہ سے زیادہ سیاہ ہو - سیاہی از طرف شمال اور مغرب کی طرف، جنوب مشرق روشن رہے -

(نمبر ۱۷)

چاند گرہن واقعہ چیت سدی سمت ۱۹۶۹ پورنما واقعہ رات سوموار سیاہی تھوڑی از جانب جنوب

[illegible]

ہو بوقت نصف رات -

(نمبر ۱۸)

سورج گرہن سمت ۱۹۶۹ واقعہ بساکھ بدی اماوس روز چہار شنبہ یعنے بدھ وار ۷ گھڑی ۳۱ پل روز باقی ماندہ کے لیے ہو بیاہی طرف شمال اندک یعنے تھوڑی -

(نمبر ۱۹)

چاندگرہن سمت ۱۹۶۹ واقعہ ماہ بھادروں سُدی پورنمارات بیفچہر وار ایک گھڑی ۳۸ پل رات گذشتہ تمام سیاہ ہو -

(نمبر ۲۰)

چاندگرہن واقعہ ماہ بھادروں سمت ۱۹۷۰ سودی پورنما رات سوموار گرفتگی تمام قرص سیاہ ہو -

(نمبر ۲۱)

سورج گرہن سمت ۱۹۷۱ واقعہ بھادروں بدی اماوس یوم جمعہ ۳ گھڑی دن گذرے یہ گرہن اٹھارہ برس آیندہ کے لکھے گئے ہین واللہ اعلم بالصواب -

درباب تاثیر ونتیجہ خسوف قمری ۳۵ یعنی چاندگرہن

(نوٹ)

اگر چاند کو گرہن ڈھائی گھڑی تک رہے تو نتیجہ اوسکا ایکماہ بعد ظاہر ہو گا - اگر سوا گھڑی تک رہے تو نتیجہ بعد پندرہ روز کے اگر نیم گھڑی تک رہے تو بعد ایک ہفتہ کے ظاہر ہو گا - علی ہذالقیاس -

(نمبر ۱)

اگر گرہن چاند کو ماہ محرم مین ہوگا - تو نتیجہ یہ ہوگا - کہ مرد بزرگ زمانہ طرف مغرب کے بمرگ خود یا از دست دشمنان مریگا اور روزگار آدمیوں کے کم ہونگے میوہ کم پیدا ہوگا - اور خلایق کو آبلہ یا پھوڑا اور خارش یا بیماری چشمان ہوگی - اور خلایق میں فتنہ ہوگا - اور مردمان میں لڑائی اور خون ریزی ہو اور رنج اور غم امیروں اور سرداروں کو پہنچے -

(نمبر ۲)

اگر چاند گرہن ماہ صفر مین ہو - تو خلقت خدا مین بھوکھا اور تکلیف غلہ خوردنی کی ہو - اور قحط سالی ہو اور غلہ کو نقصان پہنچے امیروں کو غم اور رنج ہو اور زلزلہ بعض حصہ زمین مین آوے - یا مردمان مین مرگ ناگہانی ہو -

(نمبر ۳)

اگر چاند کو گرہن ماہ ربیع الاول مین ہو تو اوس سال مین محنت اور رنج اور مرگ مخلوقات مین ہو اور خلقت قحط سالی سے حیران ہو - امیر آرام سے رہین مغرب کی طرف فساد بمردمان ہو - اور مچھلیان کم پیدا ہون اور مکڑی بکثرت آوے زراعت کا نقصان کرے - حیوانات کی چوری زیادہ ہو اور آخیر سال میں اموات کا آرام ہو -

(نمبر ۴)

اگر چاند گرہن ماہ ربیع الآخر کو لگے تو اسباب پارچات اور پوشاکون کو خلقت زیادہ تیار کرے اور خلایق میں امورات خراب اور بد ہون - اور جانب مشرق اور مغرب فساد ہو -

(نمبر ۵)

اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاول مین ہو - تو اوس سال میں خون ریزی بزرگونین

ہو اور بارش باران ہو اور ارزانی غلہ اور گھاس ہو اور ملک خراسان اور بابل میں
تخم و پیاز زیادہ ہو اور چہار پائے بیماری سے مرین اور بچوںمین بیماری ہو -

(نمبر ۶)

اگر چاند کو گرہن ماہ جمادی الآخرہ مین ہو تو بارش بکثرت ہو اور زراعت بہت
عمدہ پیدا ہو اور میوہ درختان اور باغان زیادہ پیدا ہو دیگر نعمت زیادہ پیدا ہو - اور
کام امیرون کے عمدہ ہون - اور خلایق کے روزگار بکثرت ہون خلقت آسودہ حال
رہے اور طرف ولایت شمالی کے قحط پڑے -

(نمبر ۷)

اگر چاند کو گرہن ماہ رجب مین ہو تو دنیا مین عیش و عشرت اور شادی بکثرت ہون اور
بارش باران رحمت الہی ہو اور زراعت عمدہ پیدا ہو - اور میوہ درختان زیادہ ہو -
اور مچھلیان کم پیدا ہون -

(نمبر ۸)

اگر چاند گرہن ماہ شعبان میں ہو تو خلقت مین آرام اور خوشی رہے اور شادیاں
بکثرت ہون اور رعایا خراسان کو رنج و بیماری و موت پہنچے -

(نمبر ۹)

اگر چاند گرہن ماہ رمضان المبارک مین ہو تو خلایق کو ۴۵ روز تک غم و اندوہ پہنچے
کا اندیشہ ہے اور بادل آوین بجلی کڑکے جس سے خوف پیدا ہو -

(نمبر ۱۰)

اگر چاند گرہن ماہ شوال مین ہو تو اوس سال مین بیماری خلقت مین پیدا ہو -

(نمبر ۱۱)

اگر چاند گرہن ماہ ذیقعدہ مین ہو تو ہوا آندھی بکثرت تیز ہو اور سردی اور جاڑا بکثرت ہو اور مکڑی یعنی کھیت یعنے زراعت و درختان کا نقصان کرے - اور بطرف مغرب کے رنج زیادہ ہو اور بہت راستے چوردون سے بند ہو جاوین -

(نمبر ۱۲)

اگر چاند گرہن ماہ ذی الحج میں ہو تو دنیا مین سختی زیادہ ہو اور کرڑھی زیادہ آویگی جس سے زراعت کا نقصان ہوگا - اور آندھی زیادہ آونے ہوا تیز چلے مواضعات میں شادیان ہون -

درباب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب متعلق خلایق

(نمبر ۱)

اگر سورج گرہن ماہ محرم میں ہوگا - تو ابتدائے سال مین غلہ سستا ہوگا - اور آخر سال مین گران اور کچھ بیماری بھی دنیا مین ہوگی اور اوس سال بجلی چمکے گی - بادل آوینگے - اور بعض قطعہ زمین پر زلزلہ یعنے بھونچال آویگا -

(نمبر ۲)

اگر سورج گرہن ماہ صفر مین ہو تو خلقت میں خوشی اور عیش اور آرام ہوگا اور گرہن کے بعد زلزلہ اور بھونچال آویگا بادل اور بجلی چمکے گی - جس سے یہ دلیل ہوگی - کہ کوئی بڑا آدمی مشہور زمانہ مرجاویگا اور خلقت حیران و پریشان رہیگی -

(نمبر ۳)

اگر سورج گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو - تو روزگار خلقت کے زیادہ ہون - اور بکری بھیڑ زیادہ ہونگی - اور مکڑی زراعت کو ٹڈے غلہ ارزان یعنے سستا ہو - بکری بھیڑ کو بیماری ہو -

(نمبر ۴)

اگر سورج گرہن ماہ ربیع الآخر مین ہو - تو مردمان مین خوشی اور شادی ہوگی اور امیران غربا کو فایدہ پہنچاوینگے اگر اس سال مین بجلی شور کرے یا بھونچال آوے تو جہان مین فساد زیادہ ہوگا -

(نمبر ۵)

اگر سورج گرہن ماہ جمادی الاول مین ہو تو خلایق کو آرام اور خوشی ہو - اور شادیان دنیا مین ہووین اور مردمان کو انکھونکی بیماری ہو - اگر بجلی بعد گرہن ہونے کے شور کرے یا زلزلہ یعنے بھونچال آوے تو خلقت بیں زیادہ تکلیف اور بیماری ہو -

(نمبر ۶)

اگر سورج گرہن ماہ جمادی الآخرہ مین ہو تو مرگ مفاجات دنیا مین پیدا ہو اور خلقت میں خرابی پیدا ہو اور جرے آدمیون مین خوشی ہو - اور خون ریزی زیادہ ہو

(نمبر ۷)

اگر سورج گرہن ماہ رجب مین ہو تو بارش باران رحمت الہی زیادہ ہو اور غلہ بکثرت ہو اور ہر جنس غلہ ارزان یعنے سستا ہو اور مردمان سخاوت زیادہ کرین اور عبادت خداوند کی طرف رجوع کرین اور طفل علم آموزی مین کوشش کرین مگر مغرب کیطرف سے فساد ہو -

(نمبر ۸)

اگر سورج گرہن ماہ شعبان مین ہو تو بارشش کم ہو اور ملک عراق میں جنگ و جدال ہو اور والی عراق دشمنون پر غالب آوے۔

(نمبر ۹)

اگر سورج گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو تو بارشش بکثرت ہو غلہ سستا بکے۔ اور خلقت خدا مین آرام رہے۔ اور شادیان ہون سوداگران کو فائیدہ ہو خلقت آرام میں رہے۔

(نمبر ۱۰)

اگر سورج گرہن ماہ شوال میں ہو تو جہان میں خوشی خورمی رہے اور طرف عراق اور عرب اور سمرقند مین خونریزی ہو۔

(نمبر ۱۱)

اگر سورج گرہن ماہ ذیقعد میں ہو تو ہوا تیز چلے گی اور مکڑی زیادہ آوے۔ اور زراعت کا نقصان ہوئے۔

(نمبر ۱۲)

اگر سورج گرہن ماہ ذی الحج کے ہو تو خلقت میں آرام اور خوشی ہو اور شادیان زیادہ ہون۔

نوٹ

سورج گرہن کے سات روز پیشتر اور سات روز بعد اور چاند گرہن کے تین ۳ روز بعد خطرہ بلا عظیم کا ہے ان دنون مین کوئی عمارت یا کام سوداگری مال خرید فروخت کا اور شادی اور ختنہ اور مکلاوہ اور دیگر کام جو از سر نو بحصول عزت یا خوشی کے ہو

نہ کرنا چاہئے خطرہ عظیم ہوگا - اگر چاند گرہن برُج آبی مین لگے تو مرض بلغم دنیا مین پیدا ہو اگر برُج آتشی مین لگے تو دنیا مین امراض گرم تپ تیز وغیرہ پیدا ہون اور اگر تمام قرص چاند یا سورج کی سیاہ ہوجاوے تو باعث نحوست اور خرابی مرومان کا ہوگا -

درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگتا ہے تو اونکی تاثیر ہر ایک آدمی پر کیا کیا نیک یا بد ہوتی ہے - اور اوسکا علاج کیا ہے -

(نمبر۱)

اگر سایل کو چاند یا سورج اپنی راس پر ہو اور اوسوقت چاند یا سورج کو گرہن لگے - تو سایل کو کوئی بیماری ہو اور نحوست کا باعث ہو -

(نمبر۲)

اگر سایل کو دوسری راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے تو نقصان نقد اور جنس اور زیادتی خرچ بیفایدہ ہو -

(نمبر۳)

اگر سایل کو تیسری راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے تو ثمرہ نیک ہو اور برادران سے سائیل کو خوشی ہو -

(نمبر۴)

اگر سایل کو چوتھی راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے تو موجب خبر بد سنے اور نقصان مال ودولت اور مکان کا ہو۔ اور روزگار مین خرابی ہو۔

(نمبر ۵)

اگر سایل کو پانچوین راس پر ہو کر چاند سورج کو گرہن لگے تو خرخشہ عورتوں سے اور مردون اور دشمنون سے سائل کو ہو اور غمنا کی سایل کو اولاد سے پہنچے۔ اور خبر بد سے غم ہو۔

(نمبر ۶)

اگر سایل کو چھٹی راس پر چاند یا سورج گرہن لگے تو مبارک ہے اور خوشی اور خرمی حاصل ہو اور شادی سے راحت ہو۔ اور چہار پایان سے سایل کو غم پہنچے اور خدمتگاران سے نقصان پہنچے۔

(نمبر ۷)

اگر سایل کو ساتوین راس پر چاند یا سورج گرہن لگے۔ تو سائل کسی مصیبت مین گرفتار ہو اور عورت اوسکی کو قید ہونے سے اندیشہ ہو اور خرخشہ درمیان عورتون خانگی سائیل مین ہو اور دشمنون سے فساد ہو۔

(نمبر ۸)

اگر سائیل کو آٹھوین راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو زیادتی اندیشہ و امنگیر ہو اور سائیل کو کوئی سخت بیماری آوے۔

(نمبر ۹)

اگر سایل کو نانوین راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو تردد خاطر مسافران خویشان سایل کو مکان عبادت سے ہو اور کمی مرتبہ کی ہو۔

(نمبر ۱۰)

اگر سائل کو دسوین راس پر سورج یا چاند کو گرہن لگے تو بادشاہان سے سائل کو غم پہنچے۔ اور رشتہ داران سے غم ہو۔

(نمبر ۱۱)

اگر سائل کو گیارہوین راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو اچھا ہے۔ سائل کو خوشی اور خورمی تو لدپسر سے ہو۔ زر ہاتھ لگے۔

(نمبر ۱۲)

اگر سائل کو بارہوین راسس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو دشمنون سے سائل کو غم پہنچے اور چار پایان سے سائل کو نقصان پہنچے

نوٹ

بروز سورج گرہن یا چاند گرہن کے پارچات یعنے کپڑے کٹورہ برتن چاندی اور چہار پایان یعنے گاؤ گھوڑے ہاتھی اور خچر خیرات کرے۔ کیونکہ بدی گرہن کی تیز ہوتی ہے وَالتَّصَدُّقُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ یعنے صدقہ یا خیرات دینے سے بلاعظیم کو اللہ تعالےٰ رفع کرتا ہے۔ اور جس آدمی یا حیوان کا جنم یعنے پیدایش بوقت ہر دو گرہن کے ہو۔ تو زبون از حد ہے وہ جانور یا آدمی قریب المرگ کے پہنچے یا مرجاوے یا بیماری سخت اور دراز میں گرفتار ہو اور بدنصیب ہو۔ اکثر ہر گرہن کے وقت حاملہ۔ انسان یا حیوان کو خطرہ ہوتا ہے اور حمل پر گرہن کی تاثیر خراب فوراً مؤثر ہو جاتی ہے۔ اور اعضا کو خراب کر دیتی ہے۔ علاوہ برین اگر عین وقت لگنے ہر گرہن کے یا جب گرہن لگا ہوا ہو تو اسوقت مریض

طحال کے پیٹ پر چار یا پانچ تہہ کپڑا یو شیدنی کی رکھکر اوپر اوسکے کوئی ثمرہ یعنی پھل کسی درخت یا پودہ کا رکھکر مریض کو تین مرتبہ بولے - کہ مین تمہاری تلی کو کاٹون اور وہ تین مرتبہ بولے کہ کاٹ پہر چھری تیز یا چاقو تیز سے اوس پھل کو ریزہ ریزہ کرکے دوسرا آدمی کاٹ ڈالے - جب وہ سب پھل کٹ جاوے تو مریض کو اوٹھا کر کہدے کہ تمہاری تلی کاٹ دی ہے - خدا تعالےٰ اوسکو شفا کلی دیگا - یہ بھی گرہن مین خاصیت ہے اور بہت اسکے قابل حیرت خواص ہین جو بخوف تطویل نہین لکھے گئے -

درباب نوروز اہل شیعہ اور سالہائے محرم اور سالہائے ترکان اور سالہائے نوراتہ اہل ہنود معہ سواری نوروز اور فواید نوروز اور طریقہ نوروز معلوم کرنے کا -

ماہ محرم سے سال عرب کا شروع ہوتا ہے جس روز اول تاریخ ماہ محرم کی ہو اوسکا ثمرہ تمام سال پر اثر کرتا ہے - اور غیب سے کل سال کا حال ازروئے نجوم یکم ماہ محرم سے نکلتا ہے - کیونکہ درمیان زمانہ سلطنت نوشیروان بادشاہ عادل کے نوشیروان بادشاہ نے جملہ حکما اور منجمان کو جلسہ میں جمع کیا تھا - اور حکم فرمایا کہ کوئی ایسا مختصر اور عمدہ رسالہ برائے دریافت احوال تمام سال آیندہ کا ازروئے علم نجوم کے فراہم اور مرتب کیا جاوے کہ اوسکا فیض تمام مخلوقات کو پہنچے - چنانچہ صاحبان حکما اور منجمان حکیم بقراط اور جالینوس وغیرہ تجربہ کاران علم نجوم

نے عرصہ دراز میں کوشش بلیغ سے اس مختصر رسالہ کو جو بمنزلہ نوروز کے ہے۔
از روئے علم نجوم مرتب کر کے خدمت عالی مقدسس سلطان مین بطور نذرانہ کے
پیش کیا۔ جس سے اسرار ہائے پوسشیدہ ہر آیندہ سال بخوبی ظاہر ہو سکتے ہین۔
چنانچہ حکما اور منجمان کو اوسکے صلہ مین ہزارون روپیہ انعام اور خلعتہائے فاخرہ عنایت
کئے مختصر رسالہ مفصلاً ذیل مین لکھا جاتا ہے ۔۔

اگر اول ماہ محرم بروز یکشنبہ یعنے اتوار کو ہو تو

یہ سال شروع محرم اول سے محرم ثانی تک مبارک ہوگا اور غدار زمان یعنے
ستاریکے گا۔ اور بادشاہ کے گھر مین عدل اور انصاف ہوگا رعیت خوش رہیگی
اور دوستون کو دوستون سے نفع ہوگا اور درختان کا پھل عمدہ اور کثرت سے
پیدا ہوگا اور مرغ اور پرند جانوران اور درندہ بہت ہون۔ ہوا تیز ہوگی۔ ثمرہ
ہائے میوہ جات کا نقصان کریگی اور بارشس باران زیادہ ہوگی اور بارش وقت
پر ہوگی جس سے زراعت کو بہت فائدہ عظیم ہوگا۔ اور سوداگرون کو تجارت مین
نفع ہوگا۔ خسارہ یعنے گھاٹا نہ پڑیگا۔ زراعت گندم و زراعت خربوزہ وغیرہ
اور زراعت بلانقصان کے پختہ ہوگی نہ اوسپر ژالہ پڑیگا نہ وہ دیگر صدمہ آسمانی
سے خراب ہو۔ اور اُمراء اور سرداران کو آرام ہوگا۔ اور عورتونکا شیر زیادہ ہوگا
اور اونمین ناگہانی موت اسقاط حمل وغیرہ سے ہوگی۔ اور آتش بعض جگہ پر لگے۔
گرمی زیادہ ہوگی۔ گھاسس بکثرت ہوگا۔ اور چہارپایان آسودہ رہینگے۔ موسم
سردی کا خفیف ہوگا اور آفتاب یعنے سورج کو گرہن ہوگا۔ اور مردمان مین
دردہائے جسمانی پیدا ہوگی اور گاوان مین بیماری پیدا ہوگی۔ اور آخر حصہ سال

مین قحط سالی غلہ کی ہو گی اور زراعت کو بھی آخر سال مین کچھ نقصان پہنچیگا۔ سیارہ بادشاہ کا آفتاب یعنے سورج ہو گا۔ اور عورتون کو دردہائے پستان اور بیماریئین سخت ہونگی واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو تو

اوس سال مین گرمی سخت ہوگی اور آتش زدگی ہو گی۔ اور بارشس باران بہت ہوگی۔ بھیڑ بکری بکثرت پیدا ہو۔ اور نرخ غلہ سستا ہو اور درختان پر میوہ زیادہ ہو۔ اور گھاسس زیادہ ہو اور بعض امیران کی موت ہوگی درختان خودرو زیادہ پیدا ہون سوداگرون کو نفع ہوگا اور گاوان اور گاؤمیشان بہت پیدا ہونگی اور شیر اونکا زیادہ پیدا ہو گا زراعت ہر قسم زیادہ پیدا ہو اور مردمان مین شادیان بہت ہونگی۔ اور تند ہوا چلے۔ اندہیریان آوین درختون کو بیخ سے اوکھاڑین۔ اور درختان اور میوہ کا سخت نقصان ہوگا سوداگران میوہ کو نقصان پہنچیگا اور بہ سبب گرمی خشکی کے درمیان مردمان بیماریئین طرح طرح کی پیدا ہونگی۔ اور چاند کو اس سال مین گرہن ہو گا۔ اور پہاڑون مین خشکی گرمی ہوگی۔ اور مردمان تنگ ہونگے۔ بادشاہ کو سیارہ چاند ہوگا اور خلقت خدا مین مذہبی ناسازی ہوگی۔ اور بعض زراعت پر ژالہ یعنے گڑا پڑیگا۔ درندگان جنگل بہت ہونگے۔ جیسے آدمیون کو اور چہارپایان کو نقصان پہنچیگا۔ اور مرغ اور جانور پرند زیادہ ہونگے۔ سوداگران کو راستہ آمدرفت مین نقصان پہنچے۔ اور طفلون کو بیماریئین سخت ہونگی اور ہر جنس کو آفت پہنچیگی۔

واللہ اعلم بالصواب

اگر یکم ماہ محرم بروز سہ شنبہ یعنے منگلوار کو ہو تو

اوس سال مین بارش بیوقت ہوگی - اور بہت کم ہوگی قحط پڑیگا اور زراعت ویران ہونگی - اور گرمی سورج کی زراعت اور گھاس کو جلادے گی - اور برباد کریگی اور سوداگران کو گھاٹا پڑیگا - یعنے نفع نہ ہوگا - اور راستون مین مسافران اور سوداگران کو آرام نہ ہوگا خرابی ہوگی - درختون کے میوہ جات برباد اور تباہ اور خراب ہو کر نیست ونابود ہونگے - اور دودہ حیوانات مین کم ہوگا - اور گندم اور کنجد یعنے تِل اور گنّا اور کماد بہت کم ہونگے - اور بچون کو بیماری ہوگی - مغرب اور مشرق سے آفت پہنچیگی ہوا بہت سخت تیز چلے گی - اندہیریان آوینگی - اور میوہ درختان کو نقصان ہوگا - اور ایک ماہ مین ماہتاب یعنے چاند اور سورج کو گرہن لگیگا - اور پیداوار زمین سے فایدہ نہ ہوگا - بلکہ نقصان ہوگا - اور سردی سخت ہوگی - اور برف بکثرت پڑیگی - اور بہیڑ بکری کو آفت اور بیماری ہوگی - اور آدمیون مین بیماری طرح طرح اور موت بکثرت ہوگی اور کئی طرح کی سختیان ظاہر ہونگی اور شہد اور دودہ کم ہوگا - بادشاہ کو سیارہ مریخ یعنے منگل ہوگا اور ہر جنس کھانے وائی گران قیمت ہون گی - اور فرزندان مادر اور پدر سے نافرمان ہونگے - اور آدمیون مین شادی اور خوشی بہت کم ہوگی - اور مشرق اور مغرب کیطرف سے بادل ژالہ باری کریگا - یعنے گڑے پڑینگے - جو باقی ماندہ غلہ کو بعض قطعہ اراضی سے برباد کریگا - اور مکڑی آویگی - اور زراعت باقی ماندہ کو خراب کریگی - غریبون اور فقیرونکی موت واقعہ ہوگی - سوداگران کو راستہ میں لوٹ مار ہوگی -

واللہ اعلم بالصواب

اگر یکم ماہ محرم بروز چہار شنبہ یعنے بدھ وار کو ہو تو

یہ سال میانہ ہوگا بارش باران کم اور بیوقت ہو گی اور آخر سال مین ہوا سخت چلے گی - اول سال مین گندم اور چاول ارزان اور عمدہ پیدا ہون اور بادشاہ کا ہر کام عمدہ ہو اور مردمان غریب جھوٹ زیادہ بولین - اور امیرونکے کام عمدہ نہ ہون - اور آخر سال مین گندم روئین اور کنجد و تل شیرین اشیا گران قیمت ہونگے اور مرغ اور درندونمین بیماری ہو گی - اور مردمان اور چہار پایان مین بیماری اور موت بکثرت واقعہ ہو گی - اور غلہ کو لوگ عزیز رکھینگے اور خلق اللہ حیران اور ویران ہو گی - اور سوداگران کو نقصان پہنچیگا اور قمر کو گرہن لگیگا - اور مکڑی آویگی - زراعت اور درختان کا نقصان کریگی اور امیرونکو موت ہو گی خربوزہ اور میوہ کم ہونگے اور چہار پایان کا شیر کم ہوگا - اور گرمی زیادہ پڑیگی اور بادشاہ کو سیارہ عطارد ہوگا - جاڑا سخت ہو قحط سالی ہو - مردمان مین محبت کم ہو گی - اور خلایق مین خون ناحق واقعہ ہونگے - اور خلایق مین فساد زیادہ ہون ہوا تیز چلے - گھاس کم پیدا ہو موسم سردی کا طول ہو - مسافران کو راستہ لوٹ مار سے نقصان پہنچیگا اور فرزندان مان باپ سے روگردانی کرین -

والله اعلم بالصواب

اگر یکم ماہ محرم بروز پنجشنبہ ہو تو -

یہ سال قوی سیارہ اور مبارک ہوگا - اور زراعت بکثرت اور عمدہ ہو گی

اور بارش زیادہ ہوگی - اور بادشاہ کا کام عمدہ اور نیک ہوگا اور بادشاہ کو سیارہ - مشتری ہوگا اور دنیا غور سند یعنے خوش رہیگی امیر خوش رہینگے اور مردم اور جانوران خواب خوش لاوین گے - اور میوہ جات اور خربوزہ اور غلہ ارزان رہیگا - اور میوہ ہائے خوب پختہ ہونگے اونکو کوی آفت نہ پہنچیگی - چہار پایان مین شیر زیادہ ہوگا - سوداگران ہر جنس کو نفع ہوگا اور میوہ کے سوداگرون کو بہت نفع ہوگا - اور سردیون مین ہوا سرد چلے گی - اور گرمی زیادہ ہوگی اور آتش زدگی ہوگی - اور خلق خدا بیماری عام سے بچی رہیگی یعنے بیماری عام نہ ہوگی -

والله اعلم بالصواب

اگر یکم ماہ محرم بروز جمعہ کے ہو - تو

اوس سال مین بارشس کم ہوگی - اور غلہ اور زراعت کم ہوگی اور مردمان جنگل اور کوہستان مین بکثرت مرینگے - اور درختون کو تیز ہوا سے آفت پہنچیگی اور بچون میں موت بہت ہوگی خلقت مین رنجیدگی ہوگی اور جاڑو نمین ہوا سرد چہار پایان کو ہلاک کریگی - گرمی موسم گرما مین سخت ہوگی - سوداگرون کو نقصان ہوگا - بادشاہ کو سیارہ زُہرہ ہوگا - امیرو نمین عداوت ہوگی - غلہ گران ہوگا - قحط سالی خلایق کو تنگ کریگی - غریب بھوکھ کی سختی اوٹھاوین گے - ہوا تیز وتند چلے گی - اور گرمی زراعت کو برباد کریگی اور چہار پائے کمی گھاس کے سبب سے مرجاوین گے اور زمین مین زلزلہ یعنے بھونچال آویگا - اور آدمیون مین بیماری اور موت بکثرت ہوگی کوئی چیز خرید فروخت سے فایدہ نہ دیگی - لوٹ مار راستو نمین ہوگی اور خلایق نہایت تنگ ولاچار ہوگی کہ اپنے فرزندون پر مہربان نہ ہونگے -

اگر یکم ماہ محرم بروز شنبہ یعنے سنیچر کو ہو تو

بادشاہ کو سیارہ زحل ہوگا اس سال مین فتنہ زیادہ ہوگا اور سوداگرون کو نقصان ہوگا۔ اور زراعت خراب ہوگی اور ظالمون کے ہاتھون سے لوگون کو نقصان پونچیگا۔ اور چہار پایان کو خطرہ ہوگا۔ پرند اور درند آرام نہ کرینگے بہت جانوران مرجاوینگے دولت مندونمیں موت ہوگی اور قحط پڑیگا آفتاب یعنے سورج اور چاند کا گرہن ہوگا۔ مکڑی آویگی زراعت کا نقصان کریگی۔ جاڑا سخت گذریگا اور گندم جو کم پیدا ہون۔ اونکو کوئی آفت پہنچیگی شہد بکثرت پیدا ہوگا۔ اور اندھیریان آوینگی اور بیماری بمردمان وکودکان یعنے بچوں مین ہوگی درختون کو آفت پونچے۔ اور بارش کم بیوقت ہو گرمی زیادہ ہوگی۔ میوہ کم پیدا ہو اور غلہ نہ گران نہ ارزان ہوگا اور آدمی بددیانتی کرین گے۔ اور آدمیون مین عداوت پیدا ہوگی اور خون ناحق ہونگے۔ اور شادیان بمردمان کم ہونگی اور خیر وبرکت کم ہوگی گھاس جنگل مین کم پیدا ہوگا۔ جنس ماش گران قیمت ہون اور زمین مین زلزلہ یعنے بھونچال آویگا۔

والله اعلم بالصواب

درباب سالہائے ترکان

جیسے ہر سال آیندہ کا احوال بخوبی ومختصر معلوم ہوسکتا ہے۔ اور بار بار نوروز نکالنے کی حاجت رفع ہوتی ہے جیسا کہ ہر سال آیندہ ماہ محرم ایجاد کردہ جالینوس مندرجہ کتاب ہذا سے احوال تمام سال آیندہ کا معلوم ہوسکتا ہے یہ سال ترکان کا ہے جو نسبت بارہ حیوانات کے نام سے رکھتا ہے۔ جو آگے لکھے جاتے ہین۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶
چوہا	گاؤ	چیتا	خرگوش	نہنگ	سانپ
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
گھوڑا	بکرا	بندر	مرغ	کتا	سور

طریقہ سال ترکان مذکور دریافت کرنیکا یہ ہے کہ سمت بکرمی کو لیکر بارہ اعداد پر تقسیم کرے جو باقی بچے - اوس عدد کو حیوانات مذکور کے نمبرون سے بانٹ دے جس نام حیوان پر آخر کا عدد آوے - وہی سال ترکان سمجھے اور آیندہ جو ہر حیوان کے سال کا حکم مفصل لکہا گیا ہے اوسکے مطابق حکم سال آیندہ کا لگا دین - مثلاً سمت بکرمی کا سمت ۱۹۵۴ ہے - اس کو ۱۲ عدد پر اسطرح تقسیم کیا - اب اس تقسیم کی روسے ۱۲) ۱۹۵۴ (۱۶۲ باقی ۹ عدد بچے - اب ۹ عددون کو حیوانات ہذا پر اسطرح بانٹ دیا کہ ایک دیا چوہا کو دوسرا دیا گاؤ کو تیسرا دیا چیتا کو چوتھا دیا خرگوش کو پانچوان دیا نہنگ کو چھٹا دیا سانپ کو ساتوان دیا گھوڑے کو - آٹھوان دیا بکرے کو نوان دیا بندر کو اسسے معلوم ہوا کہ آخری عدد ختم ہوا بندر پر تو سال آیندہ بندر کا ہوا - اب حکم آیندہ سال بندر کا لگانا چاہئے - جب تک کہ سمت بکرمی سمت ۱۹۵۴ نہ آوے -

نتیجہ سال اول چوہا

بارش باران خاطر خواہ ہو - گرمی زیادہ پڑے - ابر نمودار رہے - غلہ بکثرت ہو - اور سستا بکے اور درختان میوہ دار میوہ بکثرت دین - سردی سخت ہو برف اور

گر پڑے سرما مین ہوا سرد چلے اور غلبہ چور و لکا ہو مردمان مین شادی ہا زیادہ ہون امیران
کو غم پوہنچے اور زمین نمناک اور مردمان خوشحال رہینگے اور موش یعنے چوہا
زیادہ پیدا ہون غلہ اور زراعت کا نقصان کرین اگر لڑکا یا لڑکی کسی کے گھر مین سال
سے شروع چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو عاقل اور زیرک اور اہل علم اور بخت یاور اور قدم
مبارک اور صاحب اقبال اگر دوسرے چار ماہ میانہ مین پیدا ہو تو بدکار اور بدبخت
اور مفلس ہوگا اور بخانہ والدین قدم اوسکا بھی میانہ ہو۔ نہ بھلا نہ بد اگر آخر سال کی چار
ماہ مین پیدا ہوگا۔ تو چور اور دغاباز اور بدمعاش اور فریبی ہوگا۔ اور ہمیشہ
سرگردان دولت کا پریشان رہیگا قدم نامبارک ہوگا۔

نتیجہ سال دوئم گاؤ

اس سال مین درد اندام اور بیماری تپ وغیرہ مخلوقات مین زیادہ ہو اور مردمان مین
موت بہت ہو۔ اور شادیان کم ہون اور موسم سرما بہت سخت ہو۔ زراعت کا
سردی کی آفت سے نقصان ہو اور بارش باران بیوقت ہو اور مردمان کوہستان
کو آفت پوہنچے اور فتنہ اور فساد اور مردمان کو غم اور بیقراری پوہنچے گرمی کے موسم
مین گرمی زیادہ ہو اور بیماری خناق اور شقیقہ ہو۔ زراعت اور میوہ کو آفت
آسمانی ژالہ باری کی پوہنچے۔ اور مردمان مین خون فساد ناحق ہون اگر کسی کے
گھر مین فرزند یا دختر ہو اگر اول سال کے چار ماہ مین پیدا ہو تو دور اندیش اور
عاقل اور صاحب علم اور عمر دراز ہو نعمت اور دولت پاوے اور قدم مبارک
ہو اگر سال کے دوسرے حصہ چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو نیک اور پاکیزہ اور عبادت
کرنے والا خدا کی اور عالم ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ مزاج کا سخت ہو۔ اگر آخر

سال کے چار ماہ مین پیدا ہو تو بدعہد اور سُست کم ہمت اور کم حوصلہ اور ہمیشہ غمناک رہنے والا اور غریب اور مفلس روزی سے سرگردان اور پریشان ہوگا۔
واللہ اعلم بالصّواب

نتیجہ تیسرے سال پلنگ یعنی چیتا کا

مردمان مین عداوت پیدا ہو اور فساد ہون اور حیوانات کو بیمار یہا ئے سخت ہون جیسے اونکی موت ہو گی اور حیوانات زہرناک یعنے سانپ بچھو کی قسم کے بکثرت ہون جن سے مردمان کی اکثر موت ہو۔ اور بعض جگہ پر ژالہ برسے۔ یعنے گڑا پڑے زراعت کو نقصان دے اور انگور میوہ کم ہون۔ اندھیریان آوین۔ اگر کسی کے گھر مین فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ مین پیدا ہو تو بہادر اور بلند قد اور خوش شکل اور خوش نصیب اور عیش وعشرت والا ہو اور زور آور ہو قدم مبارک ہو۔ جو میانہ چار ماہ مین پیدا ہو تو خوبصورت اور خوش طبع اور مسخرا ہو اور قدم بجانہ والدین میانہ ہو۔ اگر تیسرے حصہ چار ماہ مین پیدا ہو تو سُست اور کاہل اور بے علم اور جاہل اور بے ہنر اور مردمان اوسکو عزیز نہ رکھین۔ قدم بجانہ والدین نامبارک ہو اور قسمت کا خفتہ بخت ہو۔ واللہ اعلم بالصّواب

نتیجہ چوتھے سال خرگوش کا

نعمت اور میوہ اور زراعت اور درختان بہت پیدا ہون۔ اور بارش باران بکثرت ہو گھاس عمدہ پیدا ہو خلقت خدا مین بیماری بکثرت ہو۔ موسم سرما عمدہ گذرے۔ مردمان جھوٹ بولین۔ پہاڑون مین اور بعض جگہ پر زلزلہ یعنے بھونچال آوے زراعت

اور کاشتکاری عمدہ انجام کو پوہنچے برف زیادہ پڑے۔ آدمیون مین دشمنی زیادہ ہو اور محبت مردمان مین کم ہو۔ اگر کسی کے گھر مین لڑکا یا دختر اول سال کے چار ماہ مین پیدا ہو تو وفادار اور زنان یعنے عورتوں سے محبت رکھنے والا اور حرام کار اور حرام خور اور چور مشہور ہو اگر میانہ چہار ماہ مین پیدا ہو تو بہت جھگڑا کرنے والا اور کم عقل اور احمق درجہ اول ہو۔ اور بدبخت ہو اور قدم میانہ ہو اگر آخر سال چار ماہ مین پیدا ہو تو خلاف گو اور بدصورت سیاہ رنگ اور بدنصیب ہو۔ اور کسی کو اوس سے فایدہ نہ ہو۔ اور کسی سے اوسکو فایدہ نہ ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

نتیجہ پانچوین سال نہنگ کا

فتنہ مردمان مین ہو اور بارش باران میانہ ہو اور ہوا سخت سے درختون اور میوہ کو نقصان پہنچے۔ گندم زراعت زیادہ ہو اور غلہ ارزان ہو غلبہ چورونکا ہو فتنہ فساد زیادہ ہو۔ مسافران کو خوف ہو اور موسم سرما زیادہ ہو گرمی زیادہ پڑے اگر کسی کے گھر مین فرزند یا دختر اول سال کے چار ماہ مین پیدا ہو تو بدطبع اور بدکار اور چور اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور قید ہو اگر دوسرے حصہ چار ماہ مین پیدا ہو تو مفلس اور بدطبع اور جنگ جو۔ اور بدبخت۔ اور بدصورت ہو۔ اگر آخر چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو بدخواہ اور ہیجڑا اور مخنث۔ بے شرم بے حیا اور بدگو اور حرام کار اور مانند عورتون کے ہو اگر دختر ہو تو مانند مردونکے ہو اور بدکار فاحشہ ہو اور پیشہ بدکاری اختیار کرے +

واللہ اعلم بالصواب

نتیجہ چھٹے سال سانپ کا

گرمی خشکی زیادہ ہو نرخ غلہ کا درمیانہ رہے درمیان مردمان بیماری تپ اور خون اور پھوڑا آبلہ اور درد معدہ ہو اور سردی مین سردی زیادہ ہو۔ برف پڑے چوری اور بدکاری زیادہ ہو غلبہ راہنر نونکا زیادہ ہو۔ سانپ بچھو زہرناک زیادہ ہون۔ اور وبا ہو۔ اور مردمان مین دشمنی پڑے۔ ایکدوسرے کا نقصان کرین اور میوہ جات کمتر ہون۔ اور درندون اور سانپون سے آدمیون کو نقصان پہنچے۔ اگر کسی کے گھر مین فرزند یا دختر سال کے چار ماہ اول مین پیدا ہو تو بدکار اور بد طبع اور چور اور راہزن اور قید ہو۔ اور بدبخت اور مفلس اور بدمعاش ہو۔ اور اگر میانہ چار ماہ مین پیدا ہو تو بہت چالاک اور ہوشیار اور حرام کار ہو اور تہمت عورت مین قید ہو۔ اگر سال کے چار ماہ آخر مین پیدا ہو تو بدعہد اور بدشکل اور چغلی کرنیوالا اور خلاف گو اور بدبخت ہو اور مفلس دربدر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب +

نتیجہ ساتوین سال گھوڑیکا

ترکستان مین فساد ہو موسم سرما آخر سال مین زیادہ ہو۔ اور چہارپایان بکثرت مرین اور میوہ کو آندھی یعنے سخت ہوا سے نقصان ہو۔ زراعت بکثرت ہو۔ اور بارش عمدہ ہو۔ شروع سال مین غلہ ارزان رہے آخر سال مین گران ہو امیران کو موت آوے دوستونمین عداوت ہو۔ چور اور راہزن بہت ہون اور عورتون کے حمل گر جائین۔ اور حاملہ عورتون مین بیماری ہو۔ اگر سال کے پہلے چار ماہ مین کسی کے گھر مین فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو نیک بخت اور بزرگ اور اہل علم کا دوست

اور دانا - اور قدم مبارک ہو- اگر چار ماہ میانۂ سال مین پیدا ہو- تو عاقل اور دانا
اور نیک بخت اور بلند اقبال ہو قدم مبارک ہو- اگر چار ماہ آخر سال مین پیدا ہو- تو بدخواہ
اور بخیل اور کنجوس اور منحوس اور بدبخت اور مفلس اور نادار ہو- اور بے ہُنر
اور کم عقل اور فسادی ہو- واللہ اعلم بالصواب -

نتیجہ آٹھوین سال بکرے کا

سردی کا موسم زیادہ ہو- اور مردمان خیرات زیادہ کرینگے برف زیادہ پڑے نرخ
غلّہ کا گِران ہو- بارش کم ہو- فتنہ فساد زیادہ ہو- بادشاہ رعایا سے خوش ہون
اگر فرزند یا دختر شروع سال کے چار ماہ مین پیدا ہو- تو مہربان اور رحم دل اور
دوست خلایق اور ہُنر مَند بخت بیدار اور دولتمند ہو- اور لوگون کو اوس سے فایدہ
بہت پہنچے - اگر زندہ رہے - اگر چار ماہ میانہ مین پیدا ہو تو مادر و پدر کا
نافرمان ہو- اور ورثہ سے محروم رہے اور بدبخت اور مفلس ہو اور اگر آخر
سال کے چار ماہ مین پیدا ہو- تو احمق اور کم عقل اور فسادی ہو اور زناکار اور
چور ہو اور قید ہو اگر زندہ رہے- واللہ اعلم بالصواب -

نتیجہ نانوین ۹ سال بَندر کا

اس سال مین چوری بہت ہو- راہزنی ہو- اور بیماری گرم خشک تپ و خناق
اور تپ محرقہ اور طاعون ہو- موسم سرما نہایت سرد و خشک گذرے - بارش
بیوقت اور بہت کم ہو میوہ جات انگور وغیرہ کمتر ہون - سانپ بچھو زہرناک
بکثرت ہون - جنسے اکثر آدمی مرگ پاوین - اور چہار پائے مرین - برف زیادہ

پڑے - غلہ گران رہے گرمی زیادہ پڑے - اگر فرزند شروع سال کے چار ماہ مین پیدا ہو تو بدکردار اور چور اور مسخرا اور کم عقل اور بدبخت اور مفلس اور واسطے روزی کے حیران و پریشان رہے - والدین کو اوس سے نفع نہ ہو - بلکہ بدنامی ہو - اور قید ہو - بدمعاش معروف ہو اگر سال کے چار ماہ میانہ مین پیدا ہو - تو بدکار اور زناکار اور خبیث اور بخیل ہو - اور ہمیشہ سرگردان اور حیران و پریشان اور بدبخت ہو - بخانۂ والدین قدم نامبارک ہو اور اگر آخر چار ماہ مین پیدا ہو - تو بد طبع اور بے وفا اور بے مروت اور والدین کو خراب کرنے والا ہو - اور جایداد والدین برباد کرے اگر زندہ رہے - واللہ اعلم بالصواب -

نتیجہ دسوین سال مُرغ کا

بارش باران خوب بوقت ضرورت برسے - غلہ سستا بکے - بیماری مردانین کم ہو عورتون حاملہ کو موت واقعہ ہو - میوہ بکثرت ہو - اور آدمی سفر زیادہ کرین - امیرون کو یہ سال میانہ گذرے - روزگار لوگون کو بہت ملین - اگر شروع چار ماہ سال کے دختر یا لڑکا پیدا ہو - تو دانا اور عقلمند - اور ہوشیار اور دولتمند اور بخت بیدار ہو - اور قدم مبارک ہو - اگر دوسرے حصہ چار ماہ سال مین پیدا ہو - تو مفلس اور جنگ جو اور بدزبان اور بدصورت اور خلاف گو اور بدبخت اور بدخو ہو - اگر تیسرے حصہ چار ماہ مین پیدا ہو - تو وہ بدفعل اور قمار باز ہو - اور چور اور صبح کو بیدار ہونے والا اور مفلس اور قدم نامبارک ہو - واللہ اعلم بالصواب -

نتیجہ گیارھوین سال کُتا کا

یہ سال خشک ہے - غلہ - جو - گندم کھجور - گران قیمت ہون - میوہ کم ہو - بیماری

آسیب اور استرخاہت ہو۔ چورچوری اور راہزنی زیادہ کرین۔ جاڑا بہت پڑے بارش کم ہو۔ اور مردمان مین بیماری ہو۔ راستہ سوداگران خطرناک ہو۔ آدمیون مین لڑائی اور خون ریزی بہت ہو۔ گھوڑے اور اونٹ زیادہ مرین۔ اور چہار پائے ارزان فروخت ہون۔ اگر فرزند اول حصہ سال کے چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو ترش رو اور بدخو اور غمناک ہو۔ اور صدمات دنیاوی اوسکو بہت خراب کرین۔ اور مردمان اوسکو عزیز نہ رکھین۔ اگر میانہ چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو دانا اور عاقل اور ہوشیار اور تیز طبع اور اہل علم کو دوست رکھے۔ آسودہ حال اور دولت پاوے۔ والدین کا فرمانبردار ہو۔ اور سفلہ اور بدگو ہو اگر آخری حصہ چار ماہ مین پیدا ہو تو دانا اور وفادار اور اقرار کا پورا ہو۔ خلاف گوئی نہ کرے۔ قدم مبارک ہو۔ مگر آدمی اوس سے خوف و دہشت کھاوین واللہ اعلم بالصواب۔

نتیجہ بارھوین سال سور کا

اس سال مین حاملہ عورات کو دختران بہت پیدا ہون۔ فرزندان کم پیدا ہون اور بیماری اور مرگ ہو۔ دُنیا مین بارش زیادہ ہو۔ زراعت کو ژالہ باری یعنے گڑا سے نقصان پہنچے۔ مردمانمین خونریزی زیادہ ہو۔ موسم سردی کا جلد آوے اور دراز ہو۔ اور دردسر کی بیماری مردمانمین ہو۔ بکری۔ بھیڑ بیماری سے زیادہ مرین۔ اگر فرزند یا دختر پہلے چار ماہ سال مین پیدا ہو۔ تو زناکار۔ اور حرام کار ہو۔ اور بدنام اور علت زنا مین اغلب ہے کہ قید ہو۔ اور عشق عورتون سے خالی نہ ہو۔ زر کو حرام کاری اور عشرت مین برباد کرے۔ اور شراب خوار ہو۔ اور طوائفان سے رغبت رکھے۔ اگر میانہ سال کے چار ماہ مین پیدا ہو۔ تو خیانت کرنے والا

اور بے ایمان ہو - چور اور مُفلس ہو - روزی کے لئے سرگردان رہے - جو آخر چار ماہ مین پیدا ہو - تو بہادر اور لڑائی کرنے والا اور بدمزاج اور نہایت فسادی ہو اور عداوتون سے عدالتونمین خراب ہونے والا اور بد سیرت اور نادار ہو -

واللہ اعلم بالصواب -

طریق دریافت وقت نوروز

اگر نوروز سال آیندہ کا دریافت کرنا ہو - تو سابقہ گذرے ہوئے نوروز کیوقت پر آٹھ پہر اور چودہ گھڑی اور تینتیس ۳۳ پل کو زیادہ کرو - وقت نوروز آیندہ معلوم ہوجاویگا مثلاً نوروز گذشتہ سمت ۱۹۰۳ بکرمی پنچ گھڑی روز اور چندپل گذرے - بروز شنبہ یعنے سنیچر واقعہ ۱۰ چیت کو ہوا - اور نوروز سال آیندہ سمت ۱۹۰۴ دریافت کرنا ہے - تو نوروز گذشتہ پنج گھڑی اور چند پل گذشتہ بروز سنیچر ہُوا - پھر آٹھ پہر چودہ گھڑی اور تینتیس ۳۳ پل کو زیادہ کیا - تو معلوم ہُوا - کہ سال آیندہ سمت ۱۹۰۴ کا نوروز بروز یکشنبہ یعنے ایتوار بوقت تیرا ۱۳ ان گھڑی اور ستار ۱۷ ان پل گذرنے پر تحویل آفتاب برج حمل یعنے میکھ راس مین ہوا - اور ساعت مشتری یعنے برہیت بعض کے نزدیک ساعت مریخ یعنے منگل مطابق حکم زیچ الغ بگی ساعت مشتری اور مطابق حکم زیچ محمد شاہی ساعت مریخ یعنے منگل یا زحل یعنے سنیچر مقرر ہوئے -

درباب سواری ہائے نوروز بتفصیل ذیل

جس روز کہ نوروز ہو - عین وقت تحویل سورج کہ دریافت کرنا - اوسکا موقوف

دریچ اور منطر لاب پر ہے ۔ اور اوستادان اس فن نے سواری نوروز اِس طرح پر مقرر کی ہے ۔ کہ اگر بوقت تحویل ساعت سورج ساعت زحل یعنے سینچھر کی ہو ۔ تو سواری سینچھر کی ہوگی ۔ اور ساعت مشتری کی ہوگی ۔ تو سواری مشتری یعنے برہسپت علیٰ ہذالقیاس تفصیل اوسکی مفصلہ ذیل درج کیجاتی ہے ۔ اگر ساعت زحل یعنے سینچھر کی ہو ۔ تو سواری زحل مقرر ہوئی ۔ سواری زحل یعنے سینچھر برگرگ یعنے بھیڑیا پر سوار ہاتھ دائین یعنے سیدھے مین سر مردہ اور ہاتھ بائین یعنے کھبے مین عصا کہ جسّے سر مردہ کو ہلاتا ہے ۔ پوشاک سیاہ وصحبت یا دہقانان یعنے جاٹان اور قلعہ داران ۔ غذا ترش اور گوشت مرغ سیاہ اور مانندان اور بخورات از قسم کاہربا اور فلفل سیاہ اور ماجو اور اجناس سیاہ اور سنگ سیاہ اور سکہ ۔

سواری مشتری یعنے برہسپت

اسپ نو پر سوار اور دائیں ہاتھ مین تلوار برہنہ اور ہاتھ بائین مین کمان پوشاک صندلی اور زرد سفیدی مایل صحبت یا دولت مندان اور عالمان اور حکما غذا اوسکی سیب آنار اور کھجور اور چاول اور دال نخود یعنے چنا بخورات زعفران صندل و کافور اور از جنس طلا یعنے سونا چاندی موتی ہیرا جواہر ۔

سواری مریخ یعنے منگل

شیر پر سوار ہر دو ہاتھ مین تلوارین کھچی ہوئیں ۔ لباس سُرخ اور سیاہ غذا بادام پیاز ۔ موی اور مانند اسکے بخورات کتان اور دیبا اور جنس ہتھیار خنجر ۔ ڈھال ۔

بندوق صحبت باجوانان سپاہیان جھنڈی برداران فوج -

سواری آفتاب یعنے سورج

سوار اوپر مادہ گاؤ ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی کے سیجے ہاتھ مین تکیہ اور بائین ہاتھ مین ڈھال پکڑے ہوئے - پوشاک نارنجی صحبت باسرداران اور امرایان غذا چاول اور گنا اور شہد اور سنترہ اور کھوران -

سواری زہرہ یعنے سُکر

سوار اوپر عورت خوبصورت اور خوش جمال کے جسکے بال گھنگریالے کشادہ ابرو معشوقانہ ادا سے بیٹھی ہوئی - اور ہاتھ مین ساز طنبورا لئے ہوئے - ساتھ خوش آواز راگ رنگ کے گاتی ہوئی - غذا شفتالو اور انگور - اور بھی اور مانند آن اور گوشت طیوران یعنے کبوتر خرگوش - فاختہ اور دُراج - بخورات عطر گلاب تعلق بجنس مروارید - اور سنگ یشب اور فیروزہ کے -

سواری عطارد یعنے بدہ

سوار طاؤس پر یعنے مور سیجے ہاتھ مین کتاب اور کھبّے ہاتھ مین پوتھی اور کتاب نجوم کی لئے ہوئے - اور پوشاک مانند رنگ انار اور ٹوپی سر پر رکھے ہوئے آدھا رنگ پوشاک کا فاختہ گون اندک سیاہی مایل بصورت خوب روئے اور صحبت ساتھ نابالغان اور علما اور اہل علم اور حکما اور منجمان اور سوداگران کے - غذا کدو - اور کشنیز سبز یعنے دھنیان اور شیرینی بخورات کافور اور چونہ اور

ہرتال۔خوراک گوشت تیتر کا اور مانند آن ۔

سواری قمر یعنے چاند

سوار اوپر ہرن کے بچہ کے سیدھے ہاتھ میں کھجور اور کھبے ہاتھ میں گرز صورت میں زن خوبصورت کواری ۔ پوشاک سفید اندک سبزی مایل اور غذا کھیرا ۔ انار ۔ انگور ۔ گندم جو اور گوشت بطخ ۔ قُدآج ۔ بگلا ۔ اور گوسپند ۔ بخورات کتان اور پھٹکری تعلق باجنس بلور اور چاندی اور موتی واللہ اعلم بالصواب ۔

درباب دریافت نتیجہ ہائے نوروز عالم افروز حالات سال آیندہ کے

(اگر نوروز بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو تو)

دنیا مین طرح طرح کے رنج اور تکلیف اور بیماری ہوئے اور مرگ مفاجات اور وبا اور مرگ شاہان اور دشمنی خلایق مین پیدا ہو ۔ اور مال مردمان تلف اور برباد ہو ۔ اور بچون اور عورتون کو بیماری اور موت واقعہ ہو ۔ اور گوسپندان زیادہ پیدا ہون اور چور اور رہزن زیادہ ہون نقصان پونچاوین ۔ اور غلہ سستا بکے ۔ اور آخر سال مین گرانی اور قحط سالی ہو ۔ اور ہندوستان اور زمین ماورالنہر و یمن میں تکلیف بردمان ہو ۔ اور حوادثات یا سختیاں آسمانی واقعہ ہون اور عراق مین بادشاہ نو پیدا ہو ۔ اور تبرستان مین ہوا تیز چلے ۔ اور لڑائی فساد

ہو۔ میوہ انگور۔ انجیر کو آفت پہنچے۔ اور ولایت مغرب میں زردآلو۔ توت شفتالو۔ آلوچہ اور خربوزہ زیادہ پیدا ہوںن۔ اور سانپ مکڑی۔ زنبور یعنے ڈہموں اور بچھو۔ چکور۔ اور کرم۔ کنجد یعنے تل زیادہ پیدا ہوں۔

اگر نوروز بروز یکشنبہ یعنے اتوار کو ہو تو

صاحب اس سال کا آفتاب مالک اقلیم دوم خراسان ہے یہ سال بادشاہ کو مبارک ہو۔ شروع سال مین غلہ سستا بکے۔ اور آخر سال میں قحط سالی ہو۔ اور گائین اور بکری۔ بھیڑ مین موت واقعہ ہو۔ اور عورتون حاملہ کو بہت خطرہ جان کا ہو۔ اور عورتین بعد پیدایش بچہ اکثر مر جاوین۔ اور بعض بچوں کو بیماری سخت ہو۔ اور بعض عورتین درد پسلی اور درد سر مین گرفتار ہون۔ اور درندہ جانوران زیادہ پیدا ہون۔ چور اور راہزن تباہ ہون۔ اور نیک آدمیون کو امراؤن سے فایدہ نہ ہو۔ اور آخر سال مین فتنہ و فساد برپا ہو۔ اور جانب مشرق مین خستہ حالی ہو۔ اور بادشاہ مشرق کو یہ سال نامبارک ہے۔ اور مشرق مین خون ریزی ہو۔ گرمی سردی زیادہ پڑے۔

اگر نوروز بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو تو

صاحب اس سال کا چاند ہے اور ملک بلخ کا اس سے متعلق ہے۔ مزاج سرد تر۔ اس سال مین حال بادشاہون کا نیک اور کام زمینداران اور ملازمان فایدہ مند ہون۔ اور میوہ جات درختان پر زیادہ پیدا ہون۔ اور زراعت زیادہ پیدا ہو۔ اور بارش بکثرت ہو۔ اور غلہ ارزان یعنے سستا بکے۔ اور کنجد یعنے تل زیادہ

پیدا ہوں - جاڑا سخت پڑے - اور بعض دریاؤنمین برف جمے - اور سانپ بچھو وغیرہ گزندگان زیادہ ہوں - مکڑی آوے اور حال پہاڑی آدمیون کا اچھا رہے اور خرید فروخت کام سوداگری مین نفع ہو - اور ملک ہند اور سندھ مین دنیا کو بے آرامی اور مردمان کو تکلیف ہو - اور بیماری پڑے - اور خرید اسپان - اور شتران یعنے اونٹون سے نفع ہو - اور گرمیون مین اندھیری سُرخ رنگ کی جانب مشرق اور مغرب سے نمودار ہو - اور عورتون اور بچونمین بیماری اور موت ہو - اور بازارون مین رونق ہو -

اگر نوروز بروز سہ شنبہ یعنے منگلوار کو ہو تو

والی اس سال کا مریخ یعنے منگل ہے - کہ مزاج گرم خشک رکھتا ہے - اور ساتھ ترکستان کے اسکا تعلق ہے - اور اس سال مین حال امیران کا درمیانہ درجہ پر رہیگا - اور بزرگونمین موت واقعہ ہوگی - اور زیچ ملک خراسان کے فساد ہوگا - اور مردمان جھوٹ بولینگے - اور عورتین مردون سے لڑائی فساد اور دشمنی کرینگی - اور بیماری چیچک یعنے ماتا اور دیگر بیماری ہائے گوناگون جہانمین ہونگی - اور بعض مکانون مین آگ لگے - اور شریف آدمی غمناک رہینگے چور اور راہزن زیادہ ہونگے - بارش بیوقت ہوگی - اور مچھلی بکثرت پیدا ہوگی - اور بعض جگہ مین ایسا پانی کا سیلاب آوے - کہ زراعت اور مردمان اور مویشی کا نقصان ہو - اور ہندوستان مین بکری - بھیڑ زیادہ مرین - میوہ اور زراعت زیادہ ہو - اور کیڑا مکڑی - سانپ - بچھو زیادہ پیدا ہوں جو مردمان کو اکثر ہلاک کرین - اور غلہ نرخ میانہ رہے آخر سال مین قحط ہو - اور بعض امیران اور سرداران ہلاک ہوں -

اگر نوروز بروز چہار شنبہ یعنے بدھ وار کو ہو تو

والی اس سال کا عطارد یعنے بدھ ہوگا۔ متعلق بولایت روم ہے اوس سال مین خلایق کو رنج اور غم طرح طرح کے ہونگے۔ اور گرمی خشکی سے بیماری ہوگی۔ اور بچّون کی موت ہو۔ اور شریفون اور عمدہ آدمیون مین دشمنی پڑے۔ اور خلایق مین جادو اور کام زبون یعنے خراب ظاہر ہون۔ امیرونمیں فساد ہو اور چور راہزن زیادہ ہون۔ جن سے خلق اللہ کو نقصان پوہنچے۔ خصوصاً بطرف قلات اور گیلان۔ اور ترکستان اور کرمان مین فساد برپا ہو۔

اگر نوروز بروز پنجشنبہ کے ہو تو

تو اوس سال کا مالک مشتری ہے۔ متعلق جبکا ساتھ ولایت چین کے ہے۔ تاثیر گرم ہے۔ حال بادشاہان اور دانشمندان اور علما۔ اور زاہدان اور خواندگان اور رعایا اور زنان اور چہار پایان نیک گذرے۔ اور خلقت دین اور مذہب کے کامونمین مشغول ہو۔ اور مردمان سخاوت خیرایت کرین۔ اور جہانمین شادی اور نکاح زیادہ ہون اور دنیامین روزگار کی ترقی ہو۔ اور بارش باران زیادہ ہو۔ اور غلّہ سستا فروخت ہو۔ اور تِل زیادہ اور روئی میانہ پیدا ہو۔ آخر سال مین گرانی غلّہ ہو۔ اور کوئی امیرون سے ازمرگ خود یا کسی دشمن کے ہاتھ سے فوت ہو۔ اور بعض جگہ پر درد چشمان۔ کودکان یعنے لڑکون مین اور بیماری گایون مین ظاہر ہو اور عورتون کو درد پہلو اور جگر پیدا ہو۔ اور سوداگرون کو بطرف جنوب خلل اور خسارہ اور لوٹ براستہ مین ہو۔ واللہ اعلم بالصّواب۔

اگر نوروز بروز جمعہ یعنے شکر کے ہو تو

صاحب اس سال کا زہرہ یعنے شکر ہے ۔ جسکا تعلق ملک ماورالنہر کے ساتھ ہے ۔ اور مزاج سرد و تر حال مردمان کا عمدہ گذرے ۔ اور شریف مُطرب یعنے میراسی اور عورتون حاملہ کا حال عمدہ گذرے ۔ بہت آدمی خانہ کعبہ کو جاوین ۔ اور دنیا مین شادیان اور نکاح بکثرت ہون ۔ اور بارش باران خوب برسے ۔ اور گرمیون مین خوشی مردمان مین زیادہ ہو ۔ میوہ جات بکثرت ہون ۔ سوداگران کو نفع ہو قیدی خلاصی پاوین ۔ اور ملک ترکستان اور عرب مین فساد ہو ۔ اور بہت مردمان مرین ۔ بطرف یمن بیماری آبلہ ظاہر ہو اور خراسان مین چہار پائے بکثرت مرین ۔ اور ملک ماژندران کا سب آفتون سے محفوظ رہے ۔ آخر سال مین گرانی غلہ ہو ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

نکتہ اسرار غیب درباب خواص وقت نوروز کے بوقت تحویل آفتاب ببرج حمل کے ذیل مین مختصر لکھے جاتے ہین

(خواص اور فوائید یہ ہین)

(نمبر ۱)

اوس وقت ہر دعا مقبول بدرگاہ الہی ہو سکتی ہے ۔

(نمبر ۲)

پانی نہرون اور دریاؤن کی حرکت اور چلنے سے اوس لحظہ باز رہتے ہین۔ اور ہوا چلنے سے بالکل بند ہوجاتی ہے ۔

(نمبر ۳)

اگر اوسوقت قطرہ ہائے بارش کے درخت کیلہ پر پڑین ۔ تو کافور بنجاتے ہین ۔

(نمبر ۴)

اگر اُسوقت قطرہ ہائے بارش کے دریائے شور یعنے سمندر مین پڑین ۔ تو گوہر آبدار بیش قیمت ہوجاوین ۔ یا اوسوقت کوئی طلسم تیار کیا جاوے تو وہ سریع التاثیر ہوتا ہے ۔ سابق ازین بادشاہان سکندر اور جمشید اور فریدون ساعت ہونے نوروزمین واسطے ولایت یا مُلک فتح کرنے کے طلسم منجمان سے تیار کراتے تھے۔ اور مُلک یا شہر پر فتح پاکر قابض ہوتے تھے ۔

نکتہ اسرار غیب درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ آیندہ سال مین بادشاہی اور وزیری اور سپہسالاری کس کس سیارہ کی ہوگی

جس روز کو نوراتہ اہل ہنود مندرجہ جنتری شروع سال ہوگا ۔ اوسدن کے متعلقہ سیارہ کے اوس سال مین بادشاہی ہوگی ۔ مثلاً نوراتہ دوشنبہ کو ہوا تو بادشاہی قمر یعنے چاند کی ہوئی ۔ اور جس دن کہ یکم بساکھ ہوگی ۔ اوسدن کا

سیارہ وزیر ہوگا - مثلاً یکم بساکھ بروز منگل ہو تو وزیر مریخ یعنے منگل اوس سال کا ہوگا - اور جس دن یکم ماہ جیٹھ ہوگی - اوسدن کا سیارہ سپہ سالار ہوگا - مثلاً یکم جیٹھ بروز جمعہ کے ہو - تو سپہ سالار سال کا زہرہ ہوا - پس معلوم ہوا کہ اوس سال مین بادشاہ قمر یعنے چاند اور وزیر مریخ یعنے منگل اور سپہ سالار زہرہ ہوئے - اسسے نحس و سعد کا حال تصور کر لو -

اسرار درباب دریافت کرنے احوال نیک و بد ہر سال آیندہ کا از روئے روز نوراتہ کے نوراتہ جنتری شروع سال سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس روز ہو گا -

(نتیجہ سال نوراتہ بروز شنبہ یعنے سنیچر کا)

اگر نوراتہ بروز شنبہ ہو - اس کا تعلق ساتھ سنیچر کے ہے - اس سال مین تیل لوہا چارپایان رنگ سیاہ گران قیمت ہون - امرا یا ممین دشمنی ہو - اور مردمانین بیماری اور رنج غم ہو اور بعض مکانات کو آگ لگے اور خلقت قحط سے تنگ ہو - امیرون سے خوف کرین - سنکرانت کا حکم بھی اسیطرح ہے -

(نتیجہ سال نوراتہ بروز یکشنبہ کا)

اگر نوراتہ بروز یکشنبہ ہو - اسکا تعلق ساتھ آفتاب یعنے سورج کے ہے شروع سال مین

غلہ ارزان یعنے سستا ہو آخر سال میں گران قیمت ہو - اور قسم مرجان یعنے مونگا تانبہ موتی سونا - زعفران - چاول اور نبات یعنے شکر تری - یا کھنڈ - اور دیگر اشیا سرخ رنگ اور زرد ارزان ہون - غلہ بخوبی پختہ ہو - نزول بارش کم ہو - اور خلایق مین دشمنی پڑے - اور درختان میوہ کم لا دین -

نتیجہ سال نوراتہ بروز دوشنبہ یعنے سوموار کا

اگر نوراتہ بروز دوشنبہ ہوتو - تعلق اسکا قمر یعنے چاند سے ہے - والی اوس روز کا چاند ہے بارش بکثرت ہو - گائین کا شیر زیادہ ہو - گھاس زیادہ ہو - خلایق کا روزگار زیادہ ہو - رعیت خوش رہے - امیر لوکرون پر مہربانی کرین - غلہ ارزان ہو - دنیا مین بیماری اور موت کم ہو - شادیان زیادہ ہون -

نتیجہ سال نوراتہ بروز سہ شنبہ یعنے منگلوار کا

اگر نوراتہ بروز سہ شنبہ ہو - تو تعلق ساتھ سیارہ مریخ یعنے منگل کے ہے جو جلادِ فلک ہے سردارونکی موت آوے - اور آدمیون مین غم اور رنج اور بیماری اور دشمنی اور فساد ہو - اور بعض آدمی جلا وطن ہون - بارش کم غلہ گران قیمت ہو آگ سے بعض مکانات تباہ اور خاکسترِ ہون - بعض گاؤن مین آگ لگے - قند سیاہ اور ماش و کنجد اور ہر جنس سیاہ گران قیمت ہو - اور ترش و شیرین اشیا گران قیمت ہون - حکم سنکرانت بھی حکم نوراتہ کا رکھتا ہے -

نتیجہ سال نوراتہ بروز چہارشنبہ یعنے بدھ وار کا

اگر نوراتہ بروز چہارشنبہ ہو تو بادشاہ اس سال کا عطارد یعنے بدھ ہے بادل آدین -

گرمی کم برسین - خلایق آرزو بارش کی رکھین - اور بعض جگہ بارش ہو - اور بعض جگہ پر نہ ہو - نیشکر اور تمام قسم شیرین زیادہ اور سستی ہون - اور جادو اور امر زبون اور بد خلایق سے ظاہر ہون - اور مردمان غلّہ کی خرید بکثرت کرین - اور سرداران کے کام خراب ہون - اور مردمان قصّہ کہانی زیادہ کرین - غلّہ نہ ارزان نہ گران ہو - بیماری کم ہو - شادیان زیادہ ہون - موت کم ہو -

نتیجہ سال نوراتہ بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کا

اگر نوراتہ بروز پنجشنبہ ہو تو بادشاہ اسکا مشتری یعنے برہسپت ہے - بارش بکثرت ہو - غلّہ ارزان ہو - مردمان علما اور سادات اور پیشوایان اپنے کی پیروی کرین اور شرفا مین محبّت اور دوستی ہو - اور آپسمین محبّت اور دوستی کی شرائط کرین مردمان کا روزگار بکثرت ہو - اور رعایا خوش رہے - اور شادی اور خوشی مردمان مین ہو - اور بیماری سے محفوظ رہین - گرمی کم سردی زیادہ ہو - گھاس زیادہ ہو - دودھ اور چارپایان بکثرت ہون - سنکرانت کا بھی یہی حکم ہوتا ہے - بطور نوراتہ کے -

نتیجہ سال نوراتہ بروز جمعہ یعنے سُکروار کا -

اگر نوراتہ بروز سُکروار ہو تو بادشاہ اس سال کا زہرہ یعنے سُکر ہوگا - بارش بکثرت ہوگی - سیلاب آوینگے - غلّہ ارزان یعنے سستا بکے توت بکثرت ہون - روغن زرد ارزان رہے - تمام خلایق آسودہ رہے - شادیان زیادہ ہون - غم مردمان کا دور رہے - امیران خوش رہین - درختان کا ثمرہ عمدہ پیدا ہو -

میوہ بکثرت ہو۔آخر ماہ یا آخر سال غلّہ گران ہو - اور غلّہ سے سوداگرون کو اوس سال مین نفع ہو۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہے - واللہ اعلم بالصواب -

سیارونکی وزیری کا نتیجہ سال تمام مین

(نمبر ۱)

اگر چاند سال آیندہ کا وزیر ہو - تو مردمان مین خوشی ہو۔ اور سال آیندہ اچھا گذرے اور اقبال سردارِ ملک کا زیادہ ہو - اور غلّہ سستا بکے -

(نمبر ۲)

اگر سورج سال آیندہ کا وزیر ہو - تو اوس سال زمین گرمی سے سوختہ ہو گی - اور ہوا گرم زہرناک چلے گی - اور بیماریان تیز پیدا ہونگی -

(نمبر ۳)

اگر مریخ یعنے منگل سال آیندہ کا وزیر ہو - تو اوس سال قحط سالی ہو - اور بارش کم لڑائی فساد دنیا مین زیادہ ہو - اور چوری زیادہ ہو - راہ زنی زیادہ ہو -

(نمبر ۴)

اگر عطارد یعنے بدھ سال آیندہ کا وزیر ہو تو غلّہ زیادہ پیدا ہو - اور سستا بکے - اور بارش باران بکثرت ہو - گھاس زیادہ ہو -

(نمبر ۵)

اگر مشتری یعنے برہسپت سال آیندہ کا وزیر ہو - تو بارش بکثرت ہو - اور زراعت اور گھاس زیادہ پیدا ہو - اور ہر میوہ بکثرت اور عمدہ ہو -

(نمبر ٦)

اگر زہرہ یعنے سُکّر سال آیندہ کا وزیر ہو تو بارشش بکثرت ہو - اور مردمانین آرام رہے - اور گاوان بچہ زیادہ دین - شادیان بمردمان زیادہ ہون -

(نمبر ٧)

اگر زحل یعنے سینچر سال آیندہ کا وزیر ہو - تو خوف چور ونکا اور راہزنونکا زیادہ ہو اور آگ سے بہت مکانات جلجاوین - اور آدمیون مین آرام نہ ہو - اور بیماری ہو - اور قحط سالی پڑے - خشکی زیادہ ہو -

گوہر اسرارہائے نہانی درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ بابت سال وماہ آیندہ متفرق امورات کی رو سے

(نمبر ١)

جس دن ماہ کاتک سُدی کو قمر یعنے چاند برنگ سُرخ طلوع ہوتا ہوا اور ابر سُرخ طرف مشرق یا طرف مغرب کے نظر آوے - تو دلیل ہے - کہ بفضل الہی اوس سال مین قحط نہ ہو - اور سال بدرجہ کمال عمدہ ہو اور ہر نعمت پیدا ہو بارشش بکثرت ہو -

(نمبر ٢)

اگر ماہ اساڑھ مین بادل ظاہر ہون - تو بماہ ساون اور بھادرون مین بارشش بکثرت ہو -

(نمبر ۳)

اگر تاریخ پنجم ماہ ہاڑ روز یکشنبہ یعنے ایتوار کے ہو۔ تو غلہ اوس سال مین سستا ہو۔

(نمبر ۴)

اگر دوشنبہ یا پنجشنبہ کو پنجم تاریخ ماہ ہاڑ ہو۔ یا پنجم ہاڑ بروز جمعہ ہو تو اوس سال مین غلہ ارزان ہو۔

(نمبر ۵)

اگر روز پنجم ماہ ہاڑ روز سنیچر ہو تو قحط پڑے۔ اور چارپائے مرین۔ اور زراعت اوس سال کی خشک ہو جائے۔

(نمبر ٦)

اگر دیوالی بروز سنیچر یا منگل ہو۔ بشرطیکہ نچھتر اوس روز سواتی ہو تو بیماری جہان مین زیادہ ہو۔ سردار ملک کو خطرہ جان کا ہو۔ قیمت چہارپایان کی گران اور حاملہ عورتون کو اوس سال مین موت واقعہ ہو۔

(نمبر ۷)

اگر ۱۲ کاتک کو بروز دوآتشی ہو۔ اور بجلی یا بادل ظاہر ہون۔ تو ساون بہادون اور اسوج مین بارش بکثرت ہو۔

(نمبر ۸)

اگر یکم ماہ بساکھ نچھتر روہنی ہو اور اوس تاریخ کو بادل آوین اور بجلی چمکے۔ تو وہ سال تمام ناقص یعنے خراب ہو۔ اور اوس سال مین ہوا تیز چلے۔ اندھیریان آوین۔ اور زلزلہ یعنے بھونچال آوے۔ اور بارش کے ساتھ ژالہ یعنے گڑا پڑے۔ اور

ستارے ٹوٹتے نظر آوین - چاند سورج کو اوس سال میں گرہن واقعہ ہو -

(نمبر۹)

اگر یکم ماہ بساکھ کو روز یکشنبہ یعنے اتوار ہو - تو ہوا تیز چلے - اور اوس سال مین غلہ گران ہو - اور دنیا مین فساد اور جہانمین بیماری پڑے -

(نمبر۱۰)

اگر یکم بساکھ دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو تو غلّہ بہت پیدا ہو - اور بارش بکثرت ہو اور روغن زرد یعنے گھی زیادہ ہو -

(نمبر۱۱)

اگر یکم ماہ بساکھ سہ شنبہ یعنے منگل وار کو ہو تو گڑ اور تیل - مسور - ماش - اور منقہ و کپڑے سُرخ رنگ زیادہ قیمت پر فروخت ہون - اور اُس سال مین چوریان جہانمین زیادہ ہون - اور فساد ہو -

(نمبر۱۲)

اگر یکم ماہ بساکھ بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کو ہو - تو گھی اور تیل گران قیمت ہون - اور اشراف آدمی بدمعاشون سے ڈرین - اور پارچات برنگ سرخ ارزان ہون خلقت مین آرام رہے - قسم زمرد و موتی اور ایسے قسم کے اجناس گران قیمت ہون

(نمبر۱۳)

اگر یکم ماہ بساکھ بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو ہو - تو سوداگران کو اوس سال نفع ہو دنیا آرام مین رہے -

(نمبر۱۴)

اگر یکم بساکھ جمعہ کو ہو تو تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو - بارش عمدہ ہو - چہار پائے

بکثرت پیدا ہون - اور جہانین آرام رہے - سوداگران کو نفع ہو -

(نمبر ۱۵)

اگر یکم ماہ بساکھ بروز سینچر کے ہو تو فساد اور جنگ جہانین پیدا ہو - اور غلہ اور شالی اور دہی اور گھی اور تیل گران قیمت ہون -

(نمبر ۱۶)

اگر ودی یا بدی ماہ مگھر مین بادل ظاہر ہون - تو موجب بارش کا متواتر موسم برسات مین ہو -

(نمبر ۱۷)

اگر دسوین یا گیارھوین تاریخ ماہ مگھر بجلی چمکے - یا بادل آوین - تو اوس سالمین نعمت زیادہ ہو - اور غلہ بکثرت ارزان ہو - اور بارش بکثرت ہو -

(نمبر ۱۸)

اگر تاریخ مذکورہ مین یعنے دسوین گیارھوین ماہ مگھر مین نہ بادل آوے - نہ بجلی چمکے نہ بارش ہو تو اوس سال مین قحط پڑے -

(نمبر ۱۹)

اگر تتھہ اماوس ماہ مگھر روز یکشنبہ یعنے اتوار یا سینچر وار یا منگلوار کو ہو - تو بارش کم اور نرخ غلہ گران اور زراعت اوس سال مین خشک ہو - اور ملک ویران ہو -

(نمبر ۲۰)

اگر روز یکم ماہ مگھر بارش ہو - تو زراعت میانہ پیدا ہو -

(نمبر ۲۱)

اگر یکم ماہ مگھر بروز اتوار کے ہو - تو اوس سال مین ہوا زیادہ چلے اندھیریان آوین

جہان مین فساد ہو - اور قحط ہو - غلہ گران رہے - جہانمین بیماری پڑے -

(نمبر ۲۲)

اگر یکم ماہ مگہر بروز دوشنبہ یعنے سوموار کوہو - تو اس سالمین روئی - گھی اور گندم یعنے کنک زیادہ پیدا ہو -

(نمبر ۲۳)

اگر یکم ماہ مگہر بروز منگلوار کوہو - تو گڑ اور گھی - مسر - کشمش اور کپڑا سرخ گران قیمت ہو - چوری زیادہ ہو - اور جہانمین فساد ہو -

(نمبر ۲۴)

اگر یکم ماہ مگہر بروز چہارشنبہ یعنے بدہ وار کوہو - تو تیل - اور گھی گران قیمت ہوین اور شریف آدمی نیچی قوم سے ڈرین -

(نمبر ۲۵)

اگر یکم مگہر بروز جمعرات کوہو - تو سوداگران کو نفع ہو - اور سونا - چاندی گران قیمت رہے - اور خلقت آسودہ رہے -

(نمبر ۲۶)

اگر یکم ماہ مگہر بروز جمعہ کے ہو - تو تیل - گھی - زیادہ پیدا ہو - اور بارشس عمدہ ہو - چہارپائے زیادہ ہون -

(نمبر ۲۷)

اگر یکم ماہ مگہر بروز شنبہ یعنے سنیچر کوہو تو جہانمین فساد ہو اور گرانی غلہ رہیگی اور روئی کم پیدا ہو -

(نمبر ۲۸)

اگر ماہ پوہ ودی ناونین کو بجلی چمکے یا بارش ہو - تو وہ سال تمام نیک ہو اور غلہ سستا رہے

(نمبر ۲۹)

اگر تاریخ مذکورہ کو نہ بجلی چمکے - نہ بارش ہو تو اوس سال مین گرانی غلہ اور قحط سالی ہو-

(نمبر ۳۰)

اگر پنجم ماہ پوہ نہ بجلی چمکے نہ بارش ہو- تو ساون اور بھادرون اور ماہ اسوج مین بارش عمدہ ہو -

(نمبر ۳۱)

اگر ساتوین ماہ پوہ بارش نہ ہو- تو یقین ہے کہ بماہ اساڑھ بارش ہو-

(نمبر ۳۲)

اگر ساتوین ماہ پوہ بادل اور بارش نہ ہو- تو بتاریخ ساتوین ماہ ساون سُدی بارش ہو-

(نمبر ۳۳)

اگر دسوین ماہ پوہ بادل آوین - یا بجلی چمکے - تو بتاریخ بارہوین ماہ بھادون بارش ہو -

(نمبر ۳۴)

اگر تیرہوین اور چودہوین ماہ پوہ بادل آوین - اور بارش نہ ہو - تو بیچ ماہ ساون بروز پورنماشی بارش ہو - اور خلقت مین آرام رہے -

(نمبر ۳۵)

اگر یکم ماہ پوہ بروز چہار شنبہ یعنے بدہ وار کو ہو- تو نرخ غلہ کا اوس سال مین گران ہو اور بارش کم ہو

(نمبر ۳۶)

اگر اماوس بروز دوشنبہ یعنے سوموار یا چہار شنبہ یعنے بدہ وار یا بروز سینچھر یا بروز

پنجشنبہ یعنے جمعرات کو ہو۔ تو ارزانی غلّہ کی اسقدر ہو کہ لوگ غلّہ نہ خرید کرین۔

(نمبر ۳۷)

اگر تبارنخ آٹھوین نانوین۔ چھٹی گیارھوین ماہ پوہ پچھتر پنرپس ہو۔ تو تبارنخ دسوین ماہ ہاڑ بارشش ہو۔

(نمبر ۳۸)

اگر دسوین ماہ پوہ بجلی چمکے۔ اور بادل آوین۔ اور ہوا مشرق کیطرف کی ہو۔ تو اوس سال مین نعمت عمدہ پیدا ہو۔

(نمبر ۳۹)

اگر یکم ماہ پوہ بروز یکشنبہ یعنے اتوار کو ہو۔ تو سوداگران کو نفع ہو۔

(نمبر ۴۰)

اگر بروز سنیچر کو ہو تو نفع خرید مال سوداگران کو بعد گذرنے چھ ماہ کے چہار چندان حاصل ہو یعنے چہار گنا۔

(نمبر ۴۱)

اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کو ہو۔ تو ارزانی غلّہ ہو۔

(نمبر ۴۲)

اگر یکم ماہ پوہ بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو ہو۔ تو جس سوداگر نے غلّہ جمع کیا ہوا ہو۔ وہ نقصان اوٹھاوے۔

(نمبر ۴۳)

اگر یکم ماہ پوہ کو بارشش ہو تو زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو۔ اور بارش متواتر چندبار ہو اور غلّہ ارزان اور آرام خلقت مین رہے۔

(نمبر ۴۴)

اگر ماہ ماگھ ودہی وسُدی بتاریخ ساتویں اور پانچویں کو اگر بادل آویں اور بجلی چمکے - توماہ ساون اور ماہ بہادروں اور ماہ اسوج میں بارش بخوبی ہو - اگر تاریخ مذکورہ کو نہ بارش ہو - نہ بجلی چمکے تو قحط سالی ہو -

(نمبر ۴۵)

اگر اماوس ماہ بہادروں بروز ایتوار یا روز شنبہ یعنے سینچھر یا سہ شنبہ یعنے منگوار کو ہو تو اسقدر ہوا تیز اور آندہی آوے - کہ مردمان کو بیقرار کرے - اور درختان اور میوہ کو نقصان پہنچے -

(نمبر ۴۶)

اگر بروز ایکم سُدی بارش ہو تو اوس سال ہین تیل اور گھی - اور غلہ گندم یعنے کنک ارزان یعنے سستی بکے -

(نمبر ۴۷)

اگر بروز سویم سُدی بادل آوین - یا بجلی چمکے - تو غلہ گران قیمت ہو -

(نمبر ۴۸)

اگر روز چہارم سُدی مذکور بادل آوے - تو برگ پان اور انارجیل یعنے گری ارزان ہو -

(نمبر ۴۹)

اگر بروز پنجم سُدی ہوا - از طرف شمال چلے - تو یقین ہے کہ ماہ بہادروں بارش کم ہو -

(نمبر ۵۰)

اگر ششم سُدی تاریخ بادل نہ ہو تو روئی اور روغن زرد یعنے گھی گران قیمت ہو

(نمبر ۵۱)

اگر بروز ہفتم سُدی یعنے ساتوین کو بادل ہو۔تو بارش ہووے اور اوس سالمین نعمت گوناگون پیدا ہو۔

(نمبر ۵۲)

اگر بروز ساتوین ایکم سُدی بادل نہ آوین تو قحط سالی ہو۔

(نمبر ۵۳)

اگر ہفتم ایکم سُدی کو آفتاب یعنے سورج بادلو ںمین چھپا رہے۔اور نظر نہ آوے تو ایک ماہ پچیس روز کے بعد موسم برسات مین بارش اور بیماری ہو۔

(نمبر ۵۴)

اگر ساتوین ایکم سُدی روز بادل آوین۔یا بجلی چمکے۔تو تمام ماہ میں پندرہ یوم تک بارش ہوتی رہیگی۔

(نمبر ۵۵)

اگر بروز سنیچر کو ساتوین تاریخ ایکم سُدی ہو۔تو قحط سالی اور فساد اور خونریزی دنیا مین ہو۔

(نمبر ۵۶)

اگر بروز آٹھوین سُدی ماہ مذکورہ کو چاند دیکھا جاوے۔اور وقت طلوع یعنے نکلنے چاند کے کوئی بادل نہ ہو۔تو کوئی سردار مرجاوے اور قحط سالی ہو۔

(نمبر ۵۷)

اگر آٹھوین روز سُدی چاند بادلون مین چھپا ہوا ہو۔تو موجب ارزانی غلہ اور بارش ہو۔

(نمبر ۵۸)

اگر بروز نہم شدی چاند کی پردار چاند اور سورج کو نہ پڑے - تو یقین ہے - کہ بارش ماہ اساڑھ میں نہ ہو - اور قیمت غلہ گران اور خلایق مین مرگ اور بیماری ہو -

(نمبر ۵۹)

اگر بروز شدی دن سنیچر کا ہو - اور نچھتر پکھا ہو - تو غلہ داران سوداگران کو نفع چہار چندان ہو - اور مرد عورتون سے تنگ آوین - باہم اونکے ناچاقی ہو -

(نمبر ۶۰)

اگر بروز پورنماشی بادل نہ ہون - تو دلیل ہے کہ بیچ موسم گرمی کے غلہ ارزان اور سستا بکے - والا برعکس -

(نمبر ۶۱)

اگر بروز پورنماشی پہر اول میں بادل نہ ہون - تو دلیل ہے - کہ بیچ اساڑھ بارش متواتر ہو - اگر بیچ پہر دویم بادل نہ ہون تو ساون کی مہینہ مین بارش متواتر ہو -

(نمبر ۶۲)

اگر یکم ماہ ماگھ روز یکشنبہ یعنے ایتوار کو ہو - تو ہوا تیز چلے - اور اوس سال میں موجب گرانی غلہ ہو - ہنگامہ خلایق مین ہو اور مردمان کو بیماری ہو -

(نمبر ۶۳)

اگر یکم ماہ ماگھ روز دوشنبہ یعنے روز سوموار کو ہو تو اوس سالمین بارش عمدہ ہو اور چاول اور روئی اور تیل - گھی زیادہ ہو -

(نمبر ۶۴)

اگر ماہ مذکور بروز سہ شنبہ یعنے منگلوار کو ہو - تو قند سیاہ یعنے گڑ اور تیل - گھی

اور کنک ۔مسور ۔مُنقّہ اور اقسام سُرخ رنگ کے گران قیمت ہون ۔اورجہان مین نااتفاقی زیادہ ہو ۔اورچور زیادہ ہون ۔

(نمبر ۶۵)

اگر یکم ماہ مذکور بروز چہارشنبہ یعنے بدہ کو ہو ۔ تو تیل اور گھی ۔موتی اور جواہرات ۔ گران قیمت ہون ۔اورخلایق مین آرام رہے ۔

(نمبر ۶۶)

اگر یکم ماہ مذکور بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو ہو تو سوداگرون کو نفع ہو ۔اورخلایق مین شادیان ہون ۔

(نمبر ۶۷)

اگر یکم ماہ مذکور روز جمع کو ہو ۔ توچہار پائے زیادہ پیدا ہون ۔اورتیل اورگھی ۔ زیادہ پیدا ہو ۔

(نمبر ۶۸)

اگر یکم ماہ ماگھ مذکور سینچر کو ہو تو گرانی غلّہ ہو ۔

(نمبر ۶۹)

اگر در ماہ پھاگن ودی رونہ یکم اور نچھتر کرتکا ہو ۔تواوس سال مین زراعت زیادہ پیدا ہو ۔

(نمبر ۷۰)

اگر بروز پنجم ودی ماہ مذکور کو بجلی چمکے ۔یا بارش ہو تو اوس سال مین ہر نعمت بکثرت ہو ۔

(نمبر ۷۱)

اگر اِس تہتہ مذکور مین نہ بارش ہو ۔نہ بجلی چمکے ۔ تو اوس سال مین قحط ہو ۔

(نمبر ۷۲)

اگر اماوس روز سینیچر یا منگل وار کو ہو۔ تو جنگ واقعہ ہو۔

(نمبر ۷۳)

اگر پور نماشی بروز ہولی ہو کہ وہ روز اہل ہنود مین مقرر ہے۔ اور ہر جنتری شروع سال مین درج ہوتا ہے۔ جبکہ وہ بروز سینیچر اوسکو جلادین۔ تو بعض مکانون کو آگ لگے۔ اگر اوس روز تیز ہوا چلے۔ اگر شمال کیطرف تیز ہوا چلے۔ تو اچھی اور نیک ہے اور اگر از طرف جنوب ہوا چلے۔ تو ثمرہ میانہ ہے۔ اگر مشرق کیطرف سے ہوا چلے تو موجب نحوست ہے۔ اگر ہر طرف ہوا چلے۔ تو جہان کو خرابی ہو۔ اگر ہر چہار طرف سے ہوا بند ہو تو جہانمین آوارگی ہو۔ اور اوس سالمین بارش بہت کم ہو۔

(نمبر ۷۴)

اگر ہر سنکرانت کو یعنے یکم ہر ماہ اہل ہنود کو بارش ہو تو جہانمین شادیان اور خوشیان ہون۔

(نمبر ۷۵)

اگر ماہ چیت ودی دویم بارش ہو یا بروز سوم بجلی چمکے۔ یا بارش ہو۔ تو وہ سال اچھا ہو۔ اور اوسمین نعمت بکثرت ہو۔ اوسکے برعکس ہو۔ تو نتیجہ برعکس ہو۔

(نمبر ۷۶)

اگر ایکم سُدی کو نچھتر ریوتی ہو۔ تو بارش خوب ہو۔

(نمبر ۷۷)

اگر اماوس روز شنبہ یعنے سینیچر اور یکشنبہ یعنے اتوار اور سہ شنبہ یعنے منگلوار کو ہو۔ تو ملک کا سردار بیمار ہو۔ یا قید ہو جائے۔

(نمبر ۷۸)

اگر بروز شدی ایکم کو بادل ہو۔ تو نرخ غلہ گران رہے۔

(نمبر ۷۹)

اگر بروز بارھوین اور تیرہوین شدی مذکور کو بادل ہو۔ یا بجلی چمکے تو فساد جہان مین ہو اور بارش کم ہو۔

(نمبر ۸۰)

اگر بروز پورنماشی بادل آوین۔ تو ماہ بہادرو مین بارشس بالکل نہ ہو۔

(نمبر ۸۱)

اگر اماوس بروز ایتوار یا بینچہروار یا منگلوار ہو۔ تو سردارِ ملک کو نقصان ہو۔

(نمبر ۸۲)

اگر روز ایکم شدی بہرنی نچھتر نہ ہو۔ تو ماہ ساون مین بارش کم ہو۔

(نمبر ۸۳)

اگر دوم بساکھ نچھتر بہرنی نہ ہو۔ تو موجب آرام خلایق اوس سال مین ہو۔

(نمبر ۸۴)

اگر ودی ایکم اینوار کو ہو تو ہوا تیز چلے۔ اگر بروز منگل کے ہو۔ تو بیماری ہو۔

(نمبر ۸۵)

اگر بروز پورنماشی نچھتر مولان ہو اور بادل بھی نہ ہون۔ تو اوس سال مین بارش بہت کم بیوقت ہو۔

(نمبر ۸۶)

اگر گیارہوین اور بارہوین تاریخ ماہ اساڑھ نچھتر روہنی ہو تو قحط ہو۔ اور مرد مان اور

چہارسپایان من بیماری اور موت واقعہ ہو - اور ہر جنس گران قیمت ہو -

(نمبر ۸۷)

اگر چودہوین ماہ ہاڑ روہنی نچھتر ہو - تو سردار ملک کا مرے - یا بیمار ہو -

(نمبر ۸۸)

اگر بروز سُدی پنجم اور ششم اور ہشتم کو بادل گرجے - یا بجلی چمکے - تو بارش بکثرت ہو -

(نمبر ۸۹)

اگر تاریخ نانوین ماہ ہاڑ وقت شام بادل ہون - تو ماہ بہادرون مین بارش بکثرت ہو -

(نمبر ۹۰)

اگر پورنماشی بروز اتیتوار کو ہو - تو بیماری مردماینن پڑے -

(نمبر ۹۱)

اگر پورنماشی چہارشنبہ یعنے بدھ کو ہو تو بچون کو چیچک یعنے ماتا نکلے - لڑکے اکثر مرین -

(نمبر ۹۲)

اگر پورنماشی منگل کو ہو - تو بیماری وبا کی ہو -

(نمبر ۹۳)

اگر ان تاریخون مذکورہ مین بادل گرجے - تو اوس سال میں غلہ بکثرت ہو - اگر رات کو بادل ہون - تو موجب قحط کا ہے - اور روز پورنماشی نچھتر پکھہ ہو اور ہوا شمالی چلے - تو گرانی غلہ او سختی بدرجہ کمال ظاہر ہو - اور خلایق میں بیماری اور غمناکی ہو -

(نمبر ۹۴)

اگر یکم ماہ مذکور بارش ہو۔ تو بیماری پھوڑونکی مردمان کو تکلیف دے۔

(نمبر ۹۵)

اگر پچھتر سنیچر پس بروز یکم ماہ ہاڑ نہ ہو۔ تو ماہ اسوج مین بارش نہ ہو۔

(نمبر ۹۶)

اگر پور نماشی بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو۔ تو مشرق کیطرف سے ہوا چلے۔ اور تمام دن غبار رہے۔

(نمبر ۹۷)

اگر یکم ماہ ساون یا یکم ماہ بھادرون بارشش ہو تو چہارپائے بیمار ہون۔

(نمبر ۹۸)

اگر یکم ماہ ساون یا بھادرون بروز سنیچر یا ایتوار یا منگل کو ہو۔ تو اوس سال مین قیمت غلّہ گران ہو۔

(نمبر ۹۹)

اگر چوتھے روز ودی کو بادل نہ ہون۔ تو اٹھارہ پہر مین بارش ہو۔ اگر اس تاریخ مین سورج بادلونمیں چھپا ہو۔ تو ایک ماہ پندرہ روز مین بارش ہو۔

(نمبر ۱۰۰)

اگر روز ہشتم یعنے آٹھوین ودی مذکور بارشش ہو تو غلّہ ارزان ہو۔

(نمبر ۱۰۱)

اگر گیارھوین کو پچھتر روہنی ہو۔ تو غلّہ زیادہ پیدا ہو۔

(نمبر ۱۰۲)

اگر یکم ماہ بھادروں میں بارش ہو۔ تو مردمان مین بیماری پیدا ہو۔

(نمبر ۱۰۳)

اگر اماوس بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو۔ تو زراعت زیادہ ہو۔

(نمبر ۱۰۴)

اگر سوائے زہرہ یعنے شکر باقی چھ سیارہ ایک راس یا برج مین جمع ہون تو راجہ کو تکلیف ہو۔ اور ملک پر نہایت سختی وارد ہو۔

(نمبر ۱۰۵)

اگر بماہ جیٹھ گرمی سخت اور بماہ اساڑھ ہوا تیز چلے۔ تو بیچ پنچھتر مرگسر اور پنچھتر اردان کے بارش ہو۔

(نمبر ۱۰۶)

اگر چاند پہلی تاریخ کا ہر دو پہلو یعنے اطراف برابر رکھتا ہو۔ تو ملک مین کچھ خرابی پڑے اور امیر دمین دشمنی ہو۔

(نمبر ۱۰۷)

اگر چاند یکم تاریخ کو طرف جنوب کے اونچا ہو۔ تو قحط پڑے۔ اگر طرف شمال کے اونچا ہو۔ تو خلقت مین آرام رہے۔

(نمبر ۱۰۸)

اگر چاند روز سنیچر یا سوموار کو طلوع کرے تو ایکماہ مین کوئی امیر مرے۔ یا بیمار ہو یا غلہ گران ہو

(نمبر ۱۰۹)

اگر بیچ پنچھتر ست بکھان اور پورباکھاڈان وسلیکھان وریوتی وبھرنی وجنیشٹا کو

چاند یکم تاریخ کو طلوع ہو تو ایک ماہ کے عرصہ مین امیر و نمیں آفت پہنچے - اور گرانی غلہ یا بیماری خلقت مین پڑے -

(نمبر ۱۱)

اگر چاند روز سنکرانت زیچ پنچھتر آبی کے ہو تو بارش بخوبی ہو اور خلقت مین اوس سال آرام رہے -

اسرار نہانی درباب اسکے کہ جملہ سیارگان معہ راہ کیت کے مختلف راسون یعنے بُرجون مین ازروئے گردشِ طبعی کے آنکر ہر آدمی کی راس سے متعلق ہوکر کیا کیا اثر نیک یا بد کرتے ہین - اور نتیجہ کیا ہوتا ہے -

نوٹ

جس شخص کا جنم نیک ساعت مین ہوگا - یا جسکو بوقت آنے کسی سیارہ کے سورج نیک گھر مین یعنے نیک راس مین ہوگا - تو اوس شخص پر نحوست یعنے بدی سیارہ کی اگر وہ نحس گھر مین آوے - اثر کم کرےگی - اگر اسکے برعکس ہو تو بدی نحس سیارہ کی بخوبی اثر کریگی - اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہئے -

(اگر سائل کو سینیچر یعنے زحل اپنی راس مین آوے)

یعنے خانہ لگن مین تو سایل کو مرض سر و چشمان کی ہو - اور درد شقیقہ یا بیماری جملہ

اعضائے درد جسمانی اور تپ شدید کی ہو۔ یا کوئی شخص سائل کے گھر کے آدمیون سے مرجاوے مال کا نقصان ہو۔ یا چور لیجاوین۔ یا بلاوجہ و بلاسود خرچ ہو۔ یا دشمن زیادہ ہون۔ خرخشہ یا مقدمہ واقعہ ہو۔ یا دوستا نمین دشمنی پڑے۔ اور کوئی کام سائل کا اچھا نہ ہو۔ جو کام کرے۔ خراب ہو۔ اور دل سایل کا غمناک رہے۔

نتیجہ خانۂ دوم ۲ یعنے دوسری ۲ راس کا

اگر سائل کو سینچر دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کا نقد اور جنس کل یا جزو بیفایدہ خرچ ہو۔ یا کوئی جابداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ گرو یا بیع یعنے فروخت ہوجاوے۔ یا مال منقولہ یعنے نقدی وزیور و پارچات اوسکا چور لیجاوین۔ یا نقصان بلاوجہ ہو۔ اور اپنے رشتہ دارون سے کوئی صدمہ یا غم دیکھے اور پریشان دل اور آزردہ رہے۔

اگر سائل کو سینچر اپنی راس سے تیسری ۳ راس مین آوے

تو سائل کو مال اور زر ہاتھ لگے۔ اور دشمنون پر فتح اور نصرت ہو۔ اگر سفر کرے۔ تو خوشی اور دولت پاوے یا سفر مین آرام ہو۔ اور امیرونکی طرف سے اوسکی عزت زیادہ ہو۔ یا نفع پہنچے۔ اگر عورت رکھتا ہو۔ اور اوسکو بیماری رحم نہ ہو۔ تو اوسکے گھر مین طفل یعنے لڑکا پیدا ہو۔ اگر سائل اپنی عورت نہین رکھتا۔ تو اوسکی پشت سے بیگانہ گھر مین لڑکا پیدا ہو۔ اور اوسکی خوشی دیکھے۔ اور غیب سے بلاکسی محنت کے مال اور زر یعنے سونا۔ چاندی ملے۔ جو کام کرے۔ وہ عمدہ اور لائق تعریف کے ہو۔ اور آرام اور خوشی مین رہے۔

اگر سائل کو زحل یعنے سنیچر چوتھی راس مین آوے

توسائل کے دوستون اور سائل مین باہم کوئی جھگڑا یا مقدمہ پیدا ہو۔ جس پر زر بیفایدہ خرچ ہو۔ یا سائل کو ایک ایسا کام یا امر پیش آوے کہ جس سے اوسکو خطرہ عظیم اور غم پہنچے۔ یا سائل ہر وقت غم اور فکر مین رہے۔ یا روزگار اوسکا بند ہو یا سائل کو باہر سے ایسی خبر ناخوش اور خراب پہنچے۔ کہ جیسے وہ بہت غمناک اور پریشان ہو۔

اگر سائل کو سنیچر پانچوین گھر یعنے راس پر آوے

توسائل کو پریشانی دل ہو۔ یا غم اندوہ بہت پہنچے۔ یا عارضہ بدنی یعنے بیماری سخت ہو۔ جس سے سائل بہت غم اور تکلیف اوٹھائے۔ یا بسبب فرزندان ودختران غم پہنچے۔ یا اوسکے گھر میں کسی عزیز کی موت واقعہ ہو۔ اگر معشوق رکھتا ہو۔ تو جدائی اور ناراضگی ہو اور مردمان غیب سے ملال اور رنج پہنچے یا خبر ناخوش آوے۔

اگر سائل کو سنیچر چھٹی راس میں آوے

توسائل دشمنون پر غالب آوے۔ اور دشمن اوس سے بھاگین۔ اور بہت ڈرین اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ درپیش ہو۔ تو سائل فتح یاب ہو یا امیرون سے سائل کو فائدہ پہنچے۔ اور دولت اور زر ہاتھ آوے۔ مرتبہ اور عزت بلند ہو۔ اگر بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت پاوے۔ اور جو کام کرے۔ عمدہ اور فایدہ مند ہو۔

اگر سایل کو سنیچہر ساتوین راس مین آوے

تو اول اُسکو امیرون سے فایدہ ہو - یا او سکے چہار پائے مرین - یا ہلاک ہون - جس سے سایل کو نقصان پہنچے - یا دشمن او سکے زیادہ ہو کر غلبہ کرین - یا اگر عورت رکھتا ہو - تو سائیل کی عورت کو بیماری سخت پیدا ہو - جس سے سائیل پریشان خاطر ہو - یا کسیطرح سے ایسا خوف پیدا ہو - کہ سائیل غمناک اور پریشان حال رہے اور جان و مال امن دامان مین رہے -

اگر سایل کو سنیچہر یعنے زحل آٹھوین راس پر آوے

تو سائیل کے بھائی یا دوست دشمن ہو جاوین - اور سخت دشمنی کرین - یا سائیل پر تہمت لگادین - یا سائیل کو بیماری ہو - جس سے اوسکو سخت صدمہ مال کا پہنچے - اور مال اور زر نقد بیفائیدہ خرچ ہو - آمدنی کا گھر بند ہو - یا دولتمندون اور امیرون سے اوسکو نقصان پہنچے - اور فائیدہ حاصل نہ ہو - جو کام کرے - سائیل کا خراب اور بیفائیدہ ہو -

اگر سائیل کو سنیچہر یعنے زحل ناوین راس پر آوے

تو مرتبہ سائیل کا بلند ہو - یا دوستون - اور معشوقون اور اہل علم اور بزرگون سے اوسکو فایدہ اور خوشی پہنچے - اور خلایق مین عزیز ہو - یا سونا - چاندی اوسکو ہاتھ مین آوے - اور امیر اوسکی عزت کرین - یا جو کام کرے - عمدہ اور نفع اوسے حاصل ہو - اور سائیل کو سفر سے نفع ہو - یا ایک مرتبہ سے دوسرے

عہدہ پر ممتاز ہو۔ اور عزت اور رتبہ بلند ہو۔

اگر سائل کو سنیچہر یعنے زحل دسوین راس پر آوے

تو سائل کو تندرستی اور توانائی ہو۔ یا دشمن زیر دست ہون۔ یا مقدمہ یا کوئی تنازعہ فتح ہو۔ یا سائل کو امیرون اور سردارون سے یا بادشاہ کے گھر سے نفع پہنچے۔ یا مکان یا املاک غیر منقولہ یعنے مکانات اور زمین سے فائدہ پہنچے۔ یا سائل کے ہاتھ مین سونا اور چاندی آوے۔ یا سائل کو بہت خوشی پہنچے۔

اگر سائل کو سنیچہر گیارھوین راس پر آوے

تو سائل کو ایک دو آدمیون سے فائدہ مال دولت کا پہنچے۔ اور وہ اوس پر مہربانی کرین۔ یا اوسکا روزگار اور کام زیادہ ہو جس سے اوسکی حرمت اور عزت کی ترقی ہو۔ اور امیر اوسکی ترقی مرتبہ کرین۔ یا کوئی عہدہ بلند ملے۔ یا مرتبہ بلند پر پونچہکر سائل بہت مردمان کو فائدہ پہنچاوے۔ یا سائل کے ہاتھ میں دولت بے مشقت ہاتھ آوے۔ یا اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ اور مرض رحم اوسکو نہ ہو۔ تو اوسکے گھر مین اولاد پیدا ہو۔ اگر عورت نہ رکھتا ہو۔ تو اوسکی اولاد بیگانہ گھر میں پیدا ہو۔ مگر سائل کو تھوڑا رنج بھی پہنچے۔

اگر سائل کو سنیچہر بارھوین راس پر آوے

تو سائل کو بہت رنج اور غم اور گریہ زاری پیدا ہو۔ کہ سائل جان اپنی سے تنگ آوے۔ یا خود کشی کرے۔ یا دشمن اوسکے سر بلند کرین۔ اور رنج دین

اور خرچ اوسکا بیفایدہ کسی بد کام پر ہو۔ جسنے دولت کو نقصان پہنچے۔ یا صدمہ بیماری کا پہنچے۔ یا سائل کو چشمان کی بیماری تنگ کرے۔ یا سائل کو دشمنون سے ضرب بدنی اور درد جسمانی مہلک پہنچے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نوٹ

یاد رہے۔ کہ سنیچر ہر ایک راس مین ڈھائی سال تک رہتا ہے۔ اور اُسکا نتیجہ نیک و بد آخری حصہ گذرنے ایام مین ظاہر ہوتا ہے۔

احکام سیارہ مشتری کا باران راسونمین۔

(اگر مشتری یعنے برہسپت پہلی راس سائل مین آوے۔)

تو سائل کو نہایت خوشی اور خورمی پہنچے۔ یا سائل اپنے گھر یا عزیز و نمین شادی دیکھے۔ اور سائل کو صحبت اچھے آدمیون کی حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت اور آبرو کسی مرتبہ ملنے سے بلند ہو۔ یا سائل کو کام سوداگری سے فائدہ عظیم پہنچے۔ اور خرید فروخت اوسکو فایدہ دے۔ اور سونا و چاندی ہاتھ لگے۔

(اگر برہسپت یعنے مشتری سایل کو دوسری راس مین آوے)

تو سایل کو خرید و فروخت کرنے مال سے دولت حاصل ہو اور ایک مرد نیک سے اوسکو مدد پہنچے۔ یا کسی امیر سے یا بادشاہ کے گھر سے اُسکو دولت ملے۔ اور امیرون اور گھر بادشاہ سے اوس پر فیض مہربانی کا ہو۔ اور غذا سائل کو عمدہ کھانیکو ملے۔ یا سائل دولت کو جمع کرے۔ اور خرچ کم ہو یا سائل کے

ہاتھ چاندی و سونا بلا مشقت کے آوے -

(اگر سائیل کو برہسپت یعنے مشتری تیسری راس پر آوے)

تو اوسکو بزرگون سے فایدہ ہو - یا بزرگون کی دولت ہاتھ لگے - یا ورثہ بزرگان کا ملے - یا غیب کے آدمیون سے اوسکو کوئی خبر خوشی پہنچے - جس سے سائیل بہت خوشی ہو - یا سائیل تعمیر گی مکان یا مسجد یا ٹھاکر دوارہ یا سرائے کی کراوئے - اور بھائی اوسکے اوس پر مہربانی اور شفقت کرین - اور اون سے سائیل کو منفعت پہنچے -

(اگر سائیل کو مشتری یعنے برہسپت چوتھی راس مین آوے)

تو سائیل کو طرح طرح کے غم اور فکر اور تردد پیش آوین - جس سے سائیل کا دل غمناک رہے - یا اوسکے ہاتھ سے دولت بقدر منزلت کے تلف یا برباد ہو - اور کسی خراب کام پر جس سے کچھ فایدہ نہ ہو - خرچ ہو یا دولت اسباب اوسکا چوری ہو یا آگ کے صدمہ سے برباد ہو - یا فرزندون کی یا غیب سے ایسی خبر سُنے - کہ جس سے سائیل کو نہایت رنج اور غم پہنچے - اور عیش عشرت سے سائیل ناخوش ہو - اور خدمتگارون یا مردمان گھر سے طرح طرح کی ناراضگی و خفگی پیش آوے - اور لڑائی فساد ہو یا سائیل کو سخت بیماری جسمانی آوے جس سے زندگی سے نامید ہوکر پریشان ہو - یا خودکشی کرے - یا سائیل کو شادی مرگ ہو - یا سائیل کے دوستون سے کوئی شخص سخت بیمار ہو - یا اوسکی موت واقعہ ہو ✤

(اگر سائل کو برہسپت یعنے مشتری پانچوین راس پر آوے)

توسائل والدین اگر رکھتا ہو۔ تو اونسے نیکی پاوے۔ یا سائل کو گھوڑا یا شتر سواری کے لئے ہاتھ آوے۔ یا دوستون اور فرزندون سے خوشی وخورمی دیکھے۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہو۔ تو وہ حاملہ ہو۔ یا اگر نہ رکھتا ہو۔ تو اوس سے غیر عورت کو حمل ہو۔ بشرطیکہ عورت کو کوئی بیماری رحم عارض نہ ہو۔ یا سائل کوئی کام نیک متعلق اپنے مذہب کے کرے۔ اور امیرون سے سائل کو فائدہ حاصل ہو۔

(اگر سائل کو برہسپت یعنے مشتری چھٹی راس پر آوے)

توسائل پر دشمن غالب آوین۔ اور نقصان عظیم پہنچاوین۔ یا سائل کے جانوران اور چارپایان مرجاوین۔ یا سخت بیمار ہون۔ یا سائل کو بیماری ہیضہ کی یا سنگرہنی یا بدہضمی ہو۔ یا پیٹ مین سخت درد ہو کر اسہال یعنے دست آوین۔ یا مروڑ لگین۔ اور سائل نوکرون یا گھر کے آدمیون پر رنج اور سختی کرے۔ یا گھر کے آدمیون سے جدائی یا لڑائی ہو۔

اگر سائل کو برہسپت یعنے مشتری ساتوین راس پر آوے

تو نسبت سائل لوگ مہربانی کرین۔ اور اُون سے سائل شفقت حاصل کرے اور جو کام سائل کرے۔ بخوبی اور عمدگی سے انجام کو پہنچے۔ یا چاندی یا سونا دوستون اور امیرون سے ہاتھ لگے۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہے

توبشرط نہ ہونے بیماری رحم یا مسانہ کے اوسکے گھر مین فرزند پیدا ہو۔ اور عورت صحیح سلامت رہے۔ اگر سائل عورت نہ رکھتا ہو۔ تو اوسکی پشت سے غیر عورت سے فرزند پیدا ہو بشرطیکہ عورت کو بیماری مذکورہ نہ ہو۔ اور فرزند غیر گھر کے خاندان مین چلا جاوے تو سائل اوس سے محروم رہے۔ یا سایل کو عورت معہ زیورات کے خوبصورت ہاتھ لگے۔ اور سائل عیش عشرت مین غرق ہو۔ اور سائل دشمنوں پر غالب آوے۔ اور دشمن سائل کے دور ہو جاوین۔ اگر سایل کوئی بیماری رکھتا ہو۔ تو اوسے صحت ہو۔ یا سائل کو کوئی سواری گھوڑا۔ یا شتر یا فیل کی ہاتھ لگے۔ اور سائل اپنے خویشون پر مہربانی کرے۔ اور اون کو فائدہ پہنچاوے۔

اگر سائل کو مشتری یعنے برہسپت آٹھوین ۸ راس پہ آوے

توسائل کو تہمت یا غیب سے ایسا خوف پہنچے۔ کہ دل سائل زیادہ ترسہناک اور غمناک ہو۔ یا دشمن اوسکو تہمت یا الزام جھوٹا لگاوین۔ جس سے سائل کو خبر نہو یا سائل کو خبر غمناک سنائی دے۔ یا سایل کے گھر مین کسی خویش و اقربا کو بیماری ہو۔ یا خاص سائل کے جسم مین بیماری پیدا ہو۔ یا سائل کا کوئی بھید پوشیدہ ظاہر ہو۔ اوس سے سائل کو صدمہ اور غم پہنچے۔ یا سایل خیالات بیہودہ پر دلیر ہو کر کمر باندھے۔ اور خوار ہو۔ یا سائل کو اولاد کا فکر اور غم پہنچے۔

اگر سائل کو برہسپت یعنے مشتری نانوین ۹ راس مین آوے

توسائل دوستون اور فرزندان سے عزت اور خوشی دیکھے۔ اور خلقت مین

سائیل عزیز ہو۔ اور ہر ایک آدمی بموجب قدر سائیل کے ساتھ مروت اور مہربانی کرین۔ یا سائیل اپنے مذہب کے متعلق جو جو کام کہ ہونگے۔ اونکو خیریت اور خوبی سے سر انجام کریگا۔ یا وہ زیارت درگاہ مقدس کے لئے ارادہ کریگا۔ اور خواب اوسکو عمدہ نظر آوینگے۔ یا سائیل سوداگری کا مال خرید کریگا۔

۲۲ اگر سائیل کو مشتری یعنے برہسپت دسوین راس پر آوے

تو سائیل سرداروں اور امیرون یا بزرگون سے یا بادشاہ کے گھر سے نعمت اور دولت پاوے۔ اور دشمن اوسکے دور اور حیران و پریشان رہینگے۔ اور دشمنون سے کوئی خطرہ نہ پہنچیگا۔ یا سائیل کے ہاتھ مین سونا اور یا چاندی ملے گی۔ اور سائیل اوسے خوش ہوگا۔

۲۳ اگر سائیل کو مشتری یعنے برہسپت گیارھوین گھر مین آوے

تو سائیل صاحب عزت اور مروت ہوگا۔ اور سائیل کو امیرون اور گھر بادشاہ سے یا کسی شخص سے نقد اور جنس ملیگا۔ یا سر انجام کامون کے سائیل کے نیک ہونگے۔ اگر سائیل عورت اپنی رکھتا ہوگا۔ تو اوسکی عورت بشرط ہونے بیماری مسانہ و رحم کے حاملہ ہوگی۔ اور سائیل کے گھر مین لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر سائیل کی اپنی عورت نہو۔ تو سائیل کی پشت سے فرزند کسی غیر عورت سے پیدا ہوگا۔ اور لڑکا اوس کا کسی غیر خاندان مین چلا جائیگا۔ سائیل اوس سے محروم و بدنصیب رہیگا۔ اور سائیل کا گھوڑا یا چارپایہ بیمار ہوکر صحت پاویگا۔

اگر سائیل کو مشتری یعنی برہسپت بارھوین[۱۲] گھر مین آوے[۲۳]

توسائیل سے دشمن بہت فساد کرین - یا سائیل کو دشمنون سے کوئی مقدمہ یا خرخشہ عظیم پڑے - اور زر بے فائیدہ برباد ہو - آمدنی اور دولت کا گھر بند ہو روزگار مین فساد پڑھے یا سائیل کو آنکھون کی بیماری تنگ کرے - یا سائیل کو کسی سبب سے ضرب کسی تیز ہتھیار کی لگے - جس سے خطرہ جان کو ہو - اور سائیل خطرہ مین پڑے - اور دل سائیل پریشان رہے -

احکام[۲۴] ستیارہ مریخ یعنے منگل کا بارآن[۱۲] راسو مین

اگر سائیل کو منگل یعنے مریخ پہلے گھر مین آوے - تو سائیل کو عارضہ بدنی مثل تپ تیز محرقہ یا دیگر تپ گرم اور قے کا ہووے - یا سائیل کو درد سر شقیقہ کی ہو - یا سائیل کو خون بگڑنے کی بیماری ہو - پھوڑا اور آبلہ بدن پر نکلے - یا عورت سائیل کی بیمار ہو جاوے - یا دشمنون سے مقدمہ یا لڑائی سخت ہو یا سائیل کو امیرون سے یا حکام سے ضرر جسمانی یا مالی پہنچے - اور ہر دم سائیل کو غم والم پہنچے -

اگر سائیل[۲۵] کو منگل یعنی مریخ دوسرے[۲] گھر مین آوے

توسائیل کی عورت اگر ہو - تو بیمار ہی درد شکم مین مبتلا رہے - یا سائیل کا خرچ بے فایدہ ہو - دولت کا نقصان ہو - یا سائیل کا فساد دشمنون سے ہو - یا لڑائی

یا ہنگامہ بہت ہو۔ مگر دشمن فتح یاب ہون۔ اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ ہو۔ تو سائیل مغلوب رہے۔

۲۶ اگر سائیل کو منگل یعنی مریخ تیسرے گھر مین آوے

تو سائیل کے برادران مین متعلق امورات خانگی کے باہم گفتگو ہو۔ جس سے سائیل کو کچھ رنج پہنچے۔ یا سائیل کے امورات مذہبی انجام کو کم پہنچین۔ یا سائیل کو کوئی رخت اور سر وپا اور مال امیرون اور سردارون سے حاصل ہووے یا سائیل کے ہاتھ مین نقد اور جنس آوے۔

۲۷ اگر سائیل کو منگل یعنی مریخ چوتھے گھر مین آوے

تو سائیل کو مرض پھوڑا یا مرض سخت گرمی سے واقعہ ہو۔ یا زراعت اور املاک یعنے زمین یا جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ سے یا لین دین سے سائیل کو نقصان پہنچے۔ یا سائیل کی عورت کو کوئی بدنامی اور رسوائی پہنچے۔ اگر سائیل عورت رکھتا ہو۔ اور سائیل بحالت خواب کے ڈرے اور نحس خواب دیکھے۔

۲۸ اگر سائیل کو منگل یعنی مریخ پانچوین راس پر آوے

تو سائیل اپنے فرزندون سے اگر رکھتا ہو۔ یا دشمنون سے رنج اور غم پاوے۔ یا آگ لگنے سے سائیل کو نقصان پہنچے۔ یا سائیل کو کسی آلہ یا ہتھیار سے زخم لگین۔ یا سائیل کے بدن پر دنبل یا آبلہ سے زخم ہو۔ یا بدن سائیل پر ورم ہو۔

اگر سائیل[۲۹] کو منگل یعنی مریخ چھٹی راس مین آوے

توسائیل کے دشمن دور ہونگے - یا پہار پایان یا عورتون سے یا سرداروں سے
سائیل کو مال اور زر نقد اور اسباب ملے - یا کوئی سائیل کو خوشخبری ملے -
یا سائیل کو زر نقد ہاتھ لگے - یا سائیل کو عورتین عزیز رکھین - یا کام سوداگری مال
سے اوسکو نفع حاصل ہو -

اگر سائیل[۳۰] کو منگل یعنی مریخ ساتوین گھر مین آوے

توسائیل کو عارضہ بیماری خون بگڑنے سے ہو یا سائیل کی عورت کو اگر رکھتا ہو -
تو بیماری مذکور پیدا ہو - یا سائیل کو چورون سے خوف پہنچے - یا بادشاہ کے گھر
سے یا کسی دور دراز جگہ سے خبر ناخوش پہنچے - یا سائیل کے گھر مین جنگ
اور لڑائی ہو - یا سائیل کسی شخص کو تہمت اور بدنامی لگادے - یا سائیل
کو کوئی تہمت لگادے - مگر تہمت جلدی دور ہوجاوے -

اگر سائیل[۳۱] کو منگل یعنی مریخ آٹھوین گھر مین آوے

توسائیل سے لوگ لڑائی فساد کرین - اور سائیل کو ایسے امور درپیش آوین - کہ
جس سے فساد کی بنیاد پیدا ہو - یا سائیل کو کوئی غم ناگہانی پہنچے - جس سے
اوسکو پہلے کچھ خبر نہ ہو - یا سائیل کو کوئی تہمت ناحق کی لگادے - یا سائیل کو
بیماری اپنی کا غم پہنچے - یا سائیل کا کوئی مال اسباب چور لیجاوین - یا
بیماری خونی بدن سائیل مین پیدا ہو - یا قے اور دستوں کی بیماری سائیل کو ہو -

یا سائیل کو کسی آلہ یا ہتھیار سے زخم آوے - جس سے سائیل قریب امرگ کے پہنچے -

اگر[۳۲] سائیل کو منگل یعنی مریخ ناوین[۹] راس پر آوے

تو سائیل دوستونکی طرف سفر کرے - اور سائیل کو کسی قسم کی تہمت لگے - یا ہر وقت سائیل غمناک رہے - یا کوئی چیز سائیل کی خرچ ہو - یا اوسکا نقصان ہو - یا اتفاق روانگی قاصدان پڑے - اور سائیل کا میانہ حال گذرے اور غلب خوف ناک دیکھے - یا سائیل لشکر سے خوف کرے -

اگر[۳۳] سائیل کو منگل یعنی مریخ دسوین[۱۰] گھر مین آوے

تو سائیل کو امیرون سے ایک طرح کی خوشی پہنچے - یا سائیل کی عزت اور حرمت یا مرتبہ یا کاروبار بلند ہو - یا سرداران یا دولتمندان اوس پر ایسی شفقت کرین - کہ سائیل کو اوس سے نفع پہنچے -

اگر[۳۴] سائیل کو منگل یعنی مریخ گیارھوین[۱۱] گھر مین آوے

تو سائیل فرزندون کی یا دوستونکی شادی دیکھے - یا غیب کیطرف سے خوشخبری پہنچے یا سائیل کے دشمن زیر دست ہون - اور دور رہین - یا جو جو کام کہ سائیل کرے - بخوبی انجام کو پہنچے

اگر[۳۵] سائیل کو منگل یعنی مریخ بارھوین[۱۲] راس مین آوے

تو دشمن سائیل کے بہت ہون - یا سائیل کو زخم کسی ہتھیار تیز کا دشمنونکے

ہاتھ سے لگے۔ یا سائل کو دشمن کسی مصیبت سخت مین گرفتار کرین۔ یا سائل کو بیماری درد چشمان یا درد گوش یعنے کان کی پیدا ہو۔

احکام سیارہ آفتاب یعنے سورج کا بارہ راسون مین

اگر سائل کو آفتاب پہلی راس یعنے اپنی راس مین آوے۔ تو سائل کو کوئی فکر یا غم پہنچے۔ یا کسی شخص سے مقدمہ یا تنازعہ پڑے۔ یا سائل کو دشمنی کے خیالات بے بنیاد پیدا ہون۔ اور زر بیفائدہ خرچ ہو۔

اگر آفتاب یعنے سورج سائل کو دوسری راس پر آوے

تو سائل کو خرچ ناحق ہو۔ یا سائل کو غم بکثرت ہو۔ اور پریشان حال رہے۔

اگر سائل کو سورج تیسری راس پر آوے

تو سائل کو محبت یا عاشقی کسی معشوق کی لگے۔ اور او سکے عشق مین سرمست ہوجاوے۔ اور خویشون سے شادی دیکھے۔ یا خویشوں سے فائدہ اوٹھائے یا خویش سائل پر مہربانی کرین۔ یا سائل کو سونا یا چاندی ہاتھ لگے۔

اگر سائل کو سورج اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے تردد اور غم پیش آوین۔ اور زر نقد کا بیفائدہ خرچ ہو

یا سائل ایک مقام سے دوسرے مقام کیطرف نقل و حرکت کرے یعنے سفر درپیش ہو۔

اگر ۱۶۵ سائل کو سورج پانچویں راس میں آوے۔

توسائل کو غیب سے دولت ملے۔ یا سائل کے گھر میں فرزند ہو اور دوستون یا خویشون سے فائدہ ہو۔ یا ادمین شادی اور خوشی دیکھے۔ یا سائل کو امیرون سے فائدہ پہنچے۔ یا سائل کو ایک شخص کے وسیلہ سے بادشاہ کے گھر سے فائدہ حاصل ہو۔

اگر ۱۶۶ سائل کو اپنی راس سے سورج چھٹی راس پر آوے

توسائل کو کسی کام تجارت سے فائدہ ہو۔ اور زر نقد حاصل ہو یا چہار پایان یا دیگر امورات سے سائل کو فائدہ ہو۔ اور دشمن سائل کے زیر دست اور مغلوب ہون۔

اگر ۱۶۷ سائل کو اپنی راس سے سورج ساتوین راس پر آوے

توسائل کا خرچ زر نقد کا زیادہ ہو۔ یا کسی امر کا سائل کو غم اور فکر پہنچے۔ یا سائل کو کسی مال کے خرید فروخت سے نقصان اور گھاٹا ہو۔ یا سائل کو کوئی مرض جسمانی پیدا ہو۔ یا سائل کو بیماری بوا سیر کی ہو اور سائل کی اپنے دوستون سے دشمنی پڑے۔ یا مقدمہ یا کوئی تنازعہ باہم دوستون اور سائل میں ہو۔

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج آٹھوین راس پر آوے

توسائل کو طرح طرح کے فکر پیش آوین - اور سائل کو رنج پہنچے - یا سائل کے دوستون سے دشمنی یا فساد ہو - اور اون سے رنج دیکھے - یا سائل کا زر بہت خرچ ہو یا سائل کی عورت کو بیماری کھانسی بلغمی کی پیدا ہو - یا سائل خود مبتلا بیماری ہو

حکم آفتاب یا سورج کی ناوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے ناوین راس مین سورج آوے - توسائل کو خوشی اور خورمی بہت ہو - یا سائل کو نقد اور اسباب ہاتھ لگے - اور دشمن سائل کے دور ہون - اگر سائل کوئی بیماری رکھتا ہو - تو صحت حاصل ہو - اگر سائل کا کوئی چہار پایا ہو - تو وہ بیمار ہو کر صحت پائے - یا سائل کو کسی کام امیران یا بادشاہ کے لئے سفر پیش آوے - جس سے فائدہ اور عزت زیادہ ہووے -

حکم سورج کی دسوین راس کا

اگر سائل کو آفتاب اپنی راس سے دسوین گھر مین آوے - توسائل کو نقد ہاتھ لگے - یا سائل کو صحت بدنی حاصل ہو - یا سائل کا رتبہ بلند ہو - اور سائل اوس سے خورسند ہو - اور سائل دشمنون پر غالب رہے - اور دشمن دور ہون -

حکم ۱۱ سورج کی گیارھوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب گیارھوین راس پر آوے تو سائل امیران کا مقبول اور مقرب ہو۔ یا زر نقد بزرگون سے اوسکو ہاتھ لگے اور اوسکو سائل خرچ کر ڈالے۔ یا سائل کو امیران کوئی ایسا کام یا خدمت سپرد کرین۔ جس سے سائل کو فایدہ عظیم پہنچے۔ یا سائل کا روزگار ترقی پر ہو۔ اور دشمن سائل کے دور اور مغلوب ہووین۔

حکم ۱۲ سورج کی بارھوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب یعنے سورج بارھوین راس پر آوے۔ تو سائل کو دشمنوں سے غم و الم پہنچے۔ یا درد جسمانی سائل کو پہنچے۔ یا سائل کا زر بیہودہ خرچ ہو۔ یا دشمن اوس سے دشمنی کرین۔ کہ جس سے کوئی مقدمہ یا خرخشہ یا فساد پیدا ہو۔

احکام ۱۲ سیارہ زہرہ یعنے سُکر کا بارہ ۱۲ راسوںین

اگر سُکر یعنے زہرہ سائل کو اپنی راسمین یعنے جنم مین آوے۔ تو سائل کو بزرگون سے خوشی حاصل ہو۔ اور سائل خلایق مین عزیز ہو۔ یا سائل کا کسی عورت سے ایسا رابطہ یا محبت پیدا ہو۔ کہ جس سے سائل کو زر نقد حاصل ہو۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہو۔ وہ حاملہ ہو اور سائل کے گھر مین فرزند نرینہ

پیدا ہو۔ بشرطیکہ عورت کو کوئی بیماری رحم مانع حمل واقعہ نہ ہو۔ اور دشمن سائیل کے مغلوب یعنے زیر ہونگے۔ سائیل اون پر غالب ہو۔ یا سائیل کو ناچ راگ سننے اور عیش مین مستغرق ہونے کا موقعہ ملے۔

حکم ۴۹ زہرہ یعنے سُکر کی دوسری ۲ راس کا

اگر سائیل کو زہرہ یعنے سُکر اپنی راس سے دوسری راس مین آوے۔ تو سائیل کو بہت عمدہ اور خوش مزا کھانے نصیب ہون۔ یا سائیل کو خرید و فروخت سے نفع حاصل ہو۔ دشمن سائیل کے مغلوب ہون۔ یا سائیل کا رتبہ جہان مین بلند ہو۔ یا سائیل برادرون۔ اور دوستون سے فایدہ اوٹھاوے۔ یا سائیل عطر کو فروخت کرے یا خرید کرے۔

حکم ۵۰ زہرہ یعنے سُکر کی تیسری ۳ راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے زہرہ تیسری راس پر آوے۔ تو سائیل اپنے خویشون سے شادی دیکھے۔ اور سائیل اپنے خویشون پر مہربانی کرے یا سائیل کو سفر سے نفع ہو یا سائیل بزرگوں سے مال اور زر حاصل کرے۔ یا خلائق مین سائیل عزیز ہو۔ اور دشمن سائیل مغلوب یعنے زیر دست ہون۔ یا سائیل گانا بجانا اور عشرت دیکھے۔

حکم ۵۱ زہرہ یا سُکر کی چوتھی ۴ راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے زہرہ چوتھی راس مین ہو۔ تو سائیل کو نعمت ملے۔

جس سے اوسکو نہائیت خوشی پہنچے ۔ یا سائیل کو غیب سے خبر ناخوش آوے کہ جس سے وہ غمناک ہو ۔ یا سائیل کو بزرگی حاصل ہو جس سے اوسکے عاقبت کے کام عمدہ ہوں ۔ یا سائیل کو اہل نشاط اور گانے بجانے والوں اور عورتوں فاحشہ سے صحبت پیدا ہو اور سائیل عیش و عشرت میں دولت خرچ کر کے مفلس ہو جائے ۔

حکم زہرہ یعنے سُکر کی پانچویں راس کا

اگر سائیل کو زہرہ اپنی راس سے پانچویں راس پر آوے ۔ تو دشمن سائیل کے پریشان ہوں اور دور رہینگے ۔ یا سائیل کو عمدہ خلعت اور پوشاک یا زر نقد مردمان غیب سے ملے ۔ یا دور و دراز سے اوسکو زر نقد حاصل ہو ۔ اگر سائیل دوستان یا فرزندان رکھتا ہو ۔ تو اون سے خوشی اور شادی دیکھے ۔ یا سائیل کی عزت اور حرمت زیادہ ہو ۔

حکم زہرہ یعنے سُکر کی چھٹی راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے زہرہ چھٹی راس پر ہو ۔ تو سائیل کے دشمن اور بدگو زیادہ ہونگے ۔ اور سائیل پر کسی مقدمہ یا تنازعہ ہونے پر غالب آوینگے ۔ یا سائیل اگر چہار پائے رکھتا ہو ۔ تو اون سے نقصان دیکھے ۔ یا سائیل کو دوستوں یا امیروں سے خوف و خطرہ پہنچے یا سائیل کو کوئی بیماری بدنی پیدا ہو ۔

حکم زہرہ یعنے سُکر کی ساتویں راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے زہرہ ساتویں راس پر ہو ۔ تو سائیل کی کسی

عورت سے شادی ہو۔ یا کسی عورت سے اوسکی دوستی ہو یا اپنی عورت سے اگر رکھتا ہو عیش کرے۔ اور عورت حاملہ ہو۔ بشرطیکہ عورت کو کوئی بیماری رحم نہ ہو۔ تو بحکم الٰہی اوسکے گھر میں لڑکا پیدا ہو۔ اور وہ بعد چند بیماریون کے عمر دراز پاوے یا سائل کو بزرگون یا کسی غیب شخص سے خبر خوش پہنچے۔ اور سائل کے دشمن دور ہون۔

حکم زہرہ یعنے سُکر کی آٹھوین ۸ راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ آٹھوین راس پر ہو۔ تو دشمن سائل کے زیادہ ہون۔ اور مقدمہ یا کسی تنازعہ سے سائل پر غالب آوین۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ اور بیماری سے سائل غمناک ہو۔

حکم زہرہ یعنے سُکر کی نانوین ۹ راس کا

اگر سائل کو زہرہ نانوین راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل شرائط مذہبی اپنی بخوبی انجام دے۔ یا مردمان نیک سے اوسکی دوستی ہو۔ یا سائل کو علم کیطرف شوق ہو۔ یا سائل گانے بجانے والے آدمیون سے دوستی پیدا کرے۔ یا کسی سے سائل کو ہتھیار اور پارچات پوشیدنی حاصل ہون۔ اگر سائل کو سفر پڑے۔ تو مبارک اور نیک ہو۔ جس سے فائدہ حاصل ہو۔

حکم زہرہ یا سُکر کی دسوین ۱۰ راس کا

اگر سائل کو زہرہ دسوین راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل کو کاربار

یاشغل اور کام بادشاہی مین فایٔدہ ہو۔ اور خوشی اور سرور حاصل ہو۔ یا اہل
راگ رنگ یعنے گانے بجانے والے اوسکے دوست بنجاوین۔ یا سائیل شعرون
عاشقانہ مین مشغول ہو اور صاحبان گھر بادشاہی کے سائیل پر مہربانی کرین۔

حکم زہرہ یعنے شکر کی گیارھوین راس کا

اگر سائیل کو زہرہ گیارھوین گھر یعنے راس مین آوے۔ تو سائیل کو امیرون سے
اور دوستون یا خویشان یا مردمان غیب یا فرزندان سے اگر رکھتا ہو۔
خوشی اور شادی حاصل ہو۔ یا سائیل کو کسی مکان یا زمین سے خوشی اور
فایٔدہ حاصل ہو۔ اگر عورت رکھتا ہے۔ اور وہ حاملہ ہے۔ تو اوسکے گھر مین
فرزند پیدا ہو۔ مگر سائیل اوس سے محروم ہو جائے۔ یا سائیل اہل نشاط سے
دوستی حاصل کرے۔ یا سائیل مجلس عیش عشرت کی جمع کرے۔ اگر
غلامان اور کنیزکان سائیل رکھتا ہو۔ تو وہ سائیل کی عزت اور تعریف کرین۔

حکم زہرہ یعنے شکر کی بارھوین راس کا

اگر سائیل کو زہرہ یعنے شکر بارھوین راس پر آوے۔ تو سائیل کا مقدمہ یا تنازعہ
ہمراہ دوستون کے پیدا ہو۔ اور دشمن سائیل پر غالب آوین۔ اور
سائیل مغلوب ہو۔ یعنے ہار جاوے۔ اگر کوئی مقدمہ پڑا ہو۔ تو اوس سے
سائیل تنگ آوے۔ یا سائیل کو بے کاری یا زیادتی خرچ اخراجات تنگ
کرے۔ یا درد چشمان یا درد سر یا کھانسی اور تپ سائیل کو تنگ کرے۔
یا سائیل بیماری سے قریب المرگ ہو کر بچے۔ اور سائیل صدقہ و خیرات

کرے۔ کہ تمام آفتون کی ڈھال ہے۔

حکم عطارد یعنے بدہ کی پہلی راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس مین عطارد آوے۔ تو سائیل کو بدن کی قوت اور تندرستی ہوگی۔ یا کشادگی روزگار ہوگی۔ یا خلایق مین سائیل مشہور اور نامور ہو۔ یا کسی طرف کا کام سایل کو سپرد ہو۔ کہ باعث ترقی عزت اور حرمت سائیل کا ہو۔

حکم عطارد یا بدہ کی دوسری راس کا

اگر سائیل کی اپنی راس سے عطارد دوسری راس پہ ہو۔ تو سائیل فقیرون اور عالمون اور فاضلون کی ملاقات کرے۔ یا سائیل کے ہاتھ مین دولت غیب سے آوے۔ اور سائیل بزرگون سے راحت اور خوشی دیکھے۔ یا کوئی سائیل ایسا کام کرے کہ جس سے وہ دنیا مین مشہور اور نیک نام ہو اور سائیل کا اندیشہ اور غم دور ہو۔ اگر سائیل کو اتفاق سفر کا پڑے۔ تو سفر سے فائدہ اٹھاوے

حکم عطارد یا بدہ کی تیسری راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے عطارد تیسری راس پہ آوے۔ تو سائیل بزرگون سے خوشی دیکھے۔ یا اون سے کوئی جائیداد یا اشیا ملے۔ یا سائیل اگر فرزند رکھتا ہو۔ تو اوسکی خوشی اور شادی دیکھے۔ یا اپنے خویشان سے شادی دیکھے۔ اور سائیل کو کوئی بیماری بدنی بھی پیدا ہو۔ جس سے وہ

پکھ غم اپنی عمر اور زندگی اور موت کا کرے ۔

حکم عطارد یعنے بدہ کی چوتھی راس کا

اگر سائیل کو عطارد یا بدہ اپنی راس سے چوتھی راس مین آوے ۔ تو سائیل کو صحت بدنی ہو ۔ اور بزرگون سے عزت وحرمت دیکھے ۔ یا سائیل کوئی جگہ مثل باغ یا مدرسہ یا مسجد یا ٹھاکر دوارہ یا سماد ھ وغیرہ ازین قسم کی تعمیر کرائے ۔ جس سے اوسکو عزت ہو ۔ یا سائیل کو زر نقد ملے ۔ اور سائیل کو بیماری جسمانی پیدا ہو ۔

حکم عطارد یعنے بدہ کی پانچوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے عطارد پانچوین راس پر ہو تو سائیل ساتھ درویشان یا فقرا یا بزرگون سے ملاقات کرے ۔ یا سائیل کو اپنی معشوق یا فرزند سے تحفہ چیز ملے ۔ جس سے کمال خوشی ہو ۔ یا سائیل فرزندان کی شادی دیکھے ۔ یا سائیل کو بزرگون اور امیرون سے زر ہاتھ آوے ۔ یا سائیل کو نوشت وخواند سے فائیدہ حاصل ہو ۔ اور خط خطوط کسی طرف کے لکھنے کی تجویز ہو ۔

حکم عطارد یا بدہ کی چھٹی راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے عطارد چھٹی راس پر آوے ۔ تو سائیل کو دشمنون سے پرہیز کرنا چاہئے ۔ کیونکہ خطرہ ہے ۔ کہ سائیل کو اون سے کوئی صدمہ یا رنج سخت پہنچے ۔ یا سائیل بیمار ہو ۔ یا سائیل کو دشمن جادو کرینگے ۔ یا سائیل کی عورت

کسی جرم مین قید ہو اور سائل کا خرچ زیادہ ہو۔ یا سائل کو برادران سے دشمنی پیدا ہو۔

حکم ۶۶ عطارد یعنے بدھ کی ساتوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد ساتوین راس پر آوے۔ تو سائل کو غم اور اندوہ پہنچے۔ یا سائل کو کوئی چوٹ یا ضرب شدید لگے۔ یا نقصان مال ہو۔ یا سائل کو خرچ زیادہ درپیش آوے۔ دولت تباہ ہو۔ زیر بار قرض ہو۔ یا سائل کو کوئی تہمت ناحق لگے۔

حکم ۶۷ عطارد یا بدھ کی آٹھوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد آٹھوین راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہون یا راجگان یا امیرون کے گھر سے یا دیگر مردمان کے گھر سے غم اور رنج اور تکلیف پہنچے۔ یا اگر کوئی مقدمہ یا تنازعہ ہو تو دشمن سائل پر غالب آوین یا سائل خبر ناخوش یا رنجیدہ از فرزندان یا غایب سے سنے یا سائل کے گھر مین بیماری ہو۔ یا کوئی موت واقعہ ہو۔

حکم ۶۸ عطارد یا بدھ کی ۹ نانوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد نانوین راس پر ہو۔ تو سائل کو غیب سے یا اپنے فرزند سے خبر خوشی پہنچے۔ اور دشمن دور ہون۔ یا سائل کو لباس عمدہ یا زر نقد ہاتھ آوے۔ یا سائل کے گھر مین شادی ہو۔ یا سائل کو سفر

ساتھ فائدہ کے ہو۔ یا غیب سے سائل کو خوشی خبر آوے۔ اور سائل
کی عزت اور حرمت بڑھے۔ یا سائل زرگاوان کو خرید کرے اون سے
فائدہ اوٹھاوے۔

حکم ۶۹ عطارد یا بدھ کی دسوین ۱۰ راس کا

اگر سائل کو عطارد اپنی راس سے دسوین راس پر آوے۔ تو سائل کو دولت
سرداروں اور دوستون سے حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت اور حرمت اور مرتبہ
بلند ہو۔ یا سائل علم و شغل سے بادشاہ کے گھر سے جاگیر یا انعام پاوے۔
یا اگر سائل کی عورت حاملہ ہو۔ تو اوسکو فرزند پیدا ہو۔

حکم عطارد یا بدھ کی گیارھوین ۱۱ راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد گیارھوین راس پر ہو۔ تو سائل کو دوستون
اور امیرون سے خوشی اور خورمی پہنچے۔ اور کام سائل کے جو درپیش ہون
انجام کو پہنچین۔ اور اون سے فائدہ ہو۔ اور زر ہاتھ لگے۔

حکم ۷۱ عطارد یا بدھ کی بارھوین ۱۲ راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد بارھوین ۱۲ راس پر ہو۔ تو سائل کو
دشمنون سے غم پہنچے۔ یا او سکے چہار پائے اگر رکھتا ہو۔ مرجاوین اور
اونکا غم پہنچے۔ یا سائل کو کوئی بیماری لاحق ہو۔ جس سے سائل سست
اور فکرمند ہو۔

حکمِ قمر یعنے چاند کی پہلی راس کا

اگر سائل کو چاند اپنی راس مین آوے۔ تو سائل کے بدن کی قوت زیادہ ہو۔ اور اگر بیماری رکھتا ہو۔ تو وہ دور ہو جائے۔ یا سائل کو کسی جگہ سے کوئی مال یا زر نقد ملے۔ جسکی اوسکو امید نہ ہو۔

حکمِ قمر یعنے چاند کی دوسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے قمر دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کو اونٹ یا گھوڑا یا فیل چہار پایا ہاتھ آوے۔ اور دوستون سے سائل شادی دیکھے۔ اگر سائل سفر کرے۔ تو فائدہ ہو۔

حکمِ قمر یعنے چاند کی تیسری راس کا

اگر سائل کو چاند تیسری راس پر آوے۔ تو سائل کے دشمن دور ہون۔ اور وہ اِن پر غالب رہے۔ یا اوسکے گھر مین برکت ہو۔ اور سائل طعام عمدہ کھاوے۔ یا سائل کے ہاتھ زر نقد آوے۔ یا سائل دوستون سے یا برادران سے خوشی اور راحت دیکھے۔

حکمِ قمر یعنے چاند کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو چاند چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل عورتون اور مردون سے لڑائی فساد کرے۔ یا اوسکے گھر مین آگ لگے۔ یا چور اوسکے گھر مین

چوری کریں اور مال سائیل کا نقصان ہو۔ یا غم عظیم ہو۔

حکم قمر یعنے چاند کی پانچوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے چاند پانچوین راس پر آوے تو سائیل کو غیب سے زر نقد ملے۔ یا سائیل کے گھر کوئی عزیز مہمان ہو۔ یا دوستون اور فرزندان سے سائیل کو خوشی پہنچے۔ یا سائیل کو کوئی تحفہ کسی جگہ سے عطا ہو۔

حکم قمر یعنے چاند کی چھٹی راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے چاند چھٹی راس پر آوے۔ تو سائیل کو بزرگون اور امیرون سے روزگار یا منفعت حاصل ہو۔ یا سائیل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائیل کو نیا لباس ملے۔ یا سائیل کو اگر عورت یا غلام رکھتا ہو۔ تو اون سے خوشی حاصل ہو۔

حکم قمر یعنے چاند کی ساتوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے چاند ساتوین راس پر آوے۔ تو سایل کو بادشاہ کے گھر سے عزت اور نفع حاصل ہو۔ یا سائیل کو زر نقد ہاتھ لگے۔ یا سائیل عورتون یا مردمان غیب سے خوشی دیکھے۔ یا سائیل کا کوئی مقدمہ یا تنازع فتح ہو۔ اور سائیل طعام لذیذ کھاوے۔

حکم قمر یعنے چاند کی آٹھوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے چاند آٹھوین راس پر ہو۔ تو سائیل کو درد شکم اور

چشم کی ہو- یا دشمنون سے سائیل کو غم پہنچے - یا سائیل کو بابت کسی وراثت جائیداد کے تنازعہ پیدا ہو- مگر جلد فرو ہو جائے - اور سائیل کو سانپ یا بچھو یا ایسے قسم کے جانوران زہرناک سے پرہیز کرنا چاہیے کہ خطرہ ہے - اغلب ہے کہ اوسکو کاٹے -

حکم قمر[۹] یعنے چاند کی نانوین راس کا

اگر سائیل کو چاند نانوین راس پر ہو- تو سائیل کو اہل اسلام کیطرف سے یا بعض مردمان اہل مذہب کیطرف سے کوئی امانت سپرد ہو - یا کوئی کام سپرد ہو- یا سائیل اپنے گھر مین یا کسی اہل برادران کے گھر مین شادی دیکھے - یا سائیل کو زر ہاتھ لگے - لیکن سائیل کو غصہ زیادہ ہو-

حکم قمر[۱۰] یعنے چاند کی دسوین راس کا

اگر سائیل کو چاند دسوین گھر یعنے راس مین آوے - تو سائیل کو بزرگون سے دولت ملے - یا سائیل کو اتفاق علم پڑھنے - یا کسی حساب کتاب کے دیکھنے کا ہو- یا سائیل کی عزت زیادہ ہو- اگر سائیل عورت اپنے گھر رکھتا ہو- تو وہ حاملہ ہو- اور اوسکو فرزند پیدا ہو- اگر سائیل کی عورت نہ ہو - تو سائیل کی دوست آشنا عورت سے فرزند پیدا ہو-

حکم قمر[۱۱] یعنے چاند کی گیارھوین راس کا

اگر سائیل کو چاند گیارھوین راس پر ہو تو سائیل کو سرداروں اور دوستون

سے یا فروخت سے نفع حاصل ہو - اور خوشی پہنچے - یا عورتوں سے سایل خوشی دیکھے - اور اہل نشاط سے رغبت رکھے -

حکم قمر یعنے چاند کی بارہوین راس کا

اگر سائیل کو قمر یعنے چاند بارہوین راس پر آوے - تو سائیل کو چہار پایان سے نقصان پہنچے - یا سائیل کا کسی کام بیہودہ پر زر نقد زیادہ خرچ ہو - یا دشمن اوسکے غالب رہین - یا سائیل کو بیماری بدنی پہنچے - جس سے رنج ہو - یا سائیل کو کسی دشمن سے ضرب اور چوٹ لگے -

حکم پہلی راس راہو کا

اگر سائیل کو راہو اپنی راس مین آوے - تو سائیل کو بیماری آوے - یا دوست اوسکے دشمن ہو جائین - یا دشمن زیادہ ہون یا کوئی رنج اور غم پہنچے -

حکم دوسری راس راہو کا

اگر سائیل کو راہو اپنی راس سے دوسری راس پر آوے - تو سائیل کو زیادتی خرچ کی تنگ کرے - یا سائیل کو سردرد یا درد جسمانی پہنچے - یا دشمنون سے سائیل کو رنج پہنچے -

حکم تیسری راس راہو کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے راہو تیسری راس پر آوے - تو سائیل کو بزرگونکی

ملاقات حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کے گھر مین یا خود سائل کی شادی ہو۔ اگر سائل کو بیماری ہو۔ تو صحت ہو۔

حکم راہو کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو شب و روز تنگ دستی اور سفر درپیش رہے۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ جس سے رنج اور غم پہنچے۔

حکم راہو کی پانچوین راس کا

اگر راہو سائل کو اپنی راس سے پانچوین راس پر ہو۔ تو سائل کو کوئی اسباب یا زر نقد ہاتھ لگے۔ یا اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ تو فرزند پیدا ہو۔ یا سائل کو ہدیہ پہنچے۔ اور دوستون سے خوشی پہنچے اور سائل کو تندرستی ہو۔

حکم راہو کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو غم اور اندیشہ پہنچے۔ اور سائل کو دشمنون سے خوف پہنچے۔ یا سائل کو بیقراری ہو۔

حکم راہو کی ساتوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو ساتوین راس پر آوے۔ تو سائل کو کوئی بیماری پیدا ہو۔ یا کوئی مقدمہ یا تنازعہ سائل کا عورتون سے ہو۔

حکم^۸ راہو کی آٹھوین^۸ راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے آٹھوین راس پر آوے۔ تو سائل کا خرچ زیادہ ہو۔ یا سائل کے مال کا نقصان ہو۔ یا سائل کو بیماری تپ یا اسہال یا دردسر یا قے کی بیماری عارض ہو۔

حکم^۹ راہو کی نانوین^۹ راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے نانوین راس پر آوے۔ تو سائل کو مرتبہ اور عزّت کی بلندی حاصل ہو۔ یا بزرگون سے اور امیرون سے عزّت اور حرمت پاوے۔ یا سائل کے ہاتھ مال لگے۔ دشمن سائل کے دور ہوین۔ اور سائل کا کوئی چہارپایہ مرے۔ یا بیمار ہو۔

حکم^۱۰ راہو کی دسوین^۱۰ راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو دسوین راس مین آوے تو سائل کو امیران اور سرداران سے زر ہاتھ لگے۔ یا خرید و فروخت سے سائل کو فائدہ حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت بلند ہو۔ یا اوسکے گھر مین شادی واقعہ ہو۔

حکم^۱۱ راہو کی گیارھوین^۱۱ راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو گیارھوین راس پر آوے۔ تو سائل کی عزت اور حرمت زیادہ ہو۔ یا سائل کو بزرگون اور امیرون سے دولت حاصل

ہو۔ اور سائیل کے دشمن دور ہون۔

حکم راہو کی بارھوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے راہو بارہوین راس پر آوے۔ تو سائیل کو بیماری سر وچشمان یا دیگر قسم کی لاحق ہو یا دشمنون سے دشمنی زیادہ ہو۔ یا سائیل کا مال تلف اور برباد ہو۔ یا سایل بیماری سے قریب المرگ ہو کر بچے۔ یا سائیل کا خانہ خراب و برباد ہو۔ عورت اوسکی سخت بیمار ہو کر فوت ہو۔

(احکام کیتو کی بارہ راسون کا)

حکم کیتو کی پہلی راس کا۔

اگر سایل کو اپنی راس مین کیتو آوے۔ تو سائیل کو دوستون سے دشمنی پڑے۔ یا سائیل کا مال خرچ ہو۔ یا مال خراب یا تلف یا برباد یا دریا برد یا سایل کو ناگہانی کوئی عظیم غم پیدا ہو۔ جسکا تحمل نہ ہو سکے۔

حکم کیتت کی دوسری راس کا۔

اگر سائیل کو اپنی راس سے دوسری راس پر کیت آوے۔ تو سائیل کا مال نیک کامون مین خرچ ہو۔ نیز سائیل کو دشمنون سے کوئی آفت وخطرہ پہنچے۔ اور سائیل کو دیوار یا سیڑھی سے گرنے سے ضرب شدید پہنچے اوس سے پرہیز واجب جانے۔

حکم کیت کی تیسری راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے کیت تیسری راس پر آوے۔ تو سائیل کو خوشی بزرگون سے پہنچے۔ اور عزت وحرمت امیرون سے یا سائیل کو زر ہاتھ لگے۔ لیکن آتش یعنے آگ سے سائیل کو خطرہ ہوگا۔ اوس سے پرہیز رکھے۔

حکم کیت کی چوتھی راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے کیت چوتھی راس پر آوے۔ تو سائیل کا مال تلف وبرباد ہو۔ یا نقصان زر نقد کا ہو۔ یا دوست سائیل کے دشمنی کرین۔ یا سائیل ایک عہدہ یا مرتبہ سے دوسرے عہدہ یا مرتبہ سے نیچے گر پڑے

حکم کیت کی پانچوین راس کا

اگر سائیل کو کیت اپنی راس سے پانچوین راس پر آوے۔ تو سائیل کو نعمت اور دولت ہاتھ لگے۔ لیکن محنت اور مشقت اوسمین زیادہ کرنی پڑے۔ یا سائیل کو کسی قسم کا تردد اور غم پیدا ہو۔

حکم کیت کی چھٹی راس کا

اگر سائیل کو کیت اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے۔ تو سائیل کو امیرون اور بزرگون سے خوشی پہنچے۔ یا سرداروں اور افسرون سے فائدہ اور خوشی دیکھے۔

حکم کیت کی ساتوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے کیت ساتوین راس پر آوے۔ تو سائیل کو موجب نحوست کا ہو۔ یا سائیل کے گھر مین لڑائی و فساد برپا ہو یا دشمنون سے لڑائی و فساد ہو۔ اور دشمنون سے رنج پہنچے۔ یا زخم لگے۔

حکم کیت کی آٹھوین راس کا

اگر سائیل کو کیت اپنی راس سے آٹھوین راس پر آوے۔ تو سائیل کو سیڑھی اور دیوار یا بلندی سے خطرہ اور ضرر پہنچے۔ ان سے پرہیز کرے۔ یا مفلس آدمی یا بد معاش سے نقصان سائیل کو پہنچے۔ یا سائیل کا مال برباد ہو یا زر نقد خرچ ہو۔ یا سائیل کو کسی بیماری یا موت سے خطرہ پہنچے۔ یا کسی ہتھیار سے ضرب لگے۔

حکم کیت کی نانوین راس کا

اگر سائیل کو اپنی راس سے کیت نانوین راس پر آوے۔ تو سائیل کو روزگار اپنے کی ترقی ہو۔ یا سائیل کے طالع سوئے ہوئے جاگ پڑین۔ اور سائیل کی عزت بزرگون امیرون کے ذریعہ سے زیادہ ہو۔

حکم کیت کی دسوین راس کا

اگر سائیل کو کیت اپنی راس سے دسوین راس پر ہو۔ تو سائیل کو زر نقد

نوٹ - اگر کسی آدمی کو کسی راس میں سیارگان منگل ۱۴۱ یعنے مریخ اور راہ اور کیت اور زحل یعنے سنیچر اور آفتاب یعنے [illegible]

امیرون اور بادشاہ کے گھر سے ہاتھ لگے - یا سائل سے نیک کام عمل مین آدین - جس سے عزت اوسکی دو بالا ہو -

حکم کیت ۹۶ کی گیارھوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت گیارھوین راس پر آوے - تو سائل کو نفع کسی جگہ سے پہنچے - یا دوستون سے وفاداری ہو - یا سائل کو پارچات خلعت سردارون اور امیرون سے حاصل ہو - جس سے سائل کی عزت دو بالا ہو -

حکم کیت ۹۷ کی بارھوین راس کا

اگر کیت سائل کو بارھوین راس پر آوے - تو سائل کے ساتھ دشمن دشمنی کرین - یا سائل کو بیماری عاید ہو - اور غم اندوہ پہنچے - یا سائل کا خرچ بیجا ہو -

نوٹ اول

جب سینچھر کسی شخص کو ۱۲ - یا ۱ یا ۲ راس پر آوے - اور اوس شخص کی راس سے اوسوقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس مین ہو - تو اوس شخص کو ساڑھ ستی سخت اور خطرناک ہوگی - یعنے ساڑھے سات برس اوس شخص کو سخت اور خطرناک گذرینگے - اور زر بیفائیدہ خرچ ہو گا - اور کوئی اوسکے خویشون سے مرجاویگا - اور سائل کو اپنی جان کا بھی اندیشہ

[illegible]

جو اور قمر یعنے چاند اور عطارد یعنے بدھ - تو سب کام اوس شخص کے عمدہ اور با نفع ہون - اور سونا اور

چاندی اور سکے قاطر سکے - اگر کئی سارگان نیک - چوتھی - آٹھویں - اور بارھویں راس مین اگر دین تو شخص اور مد سکے - دولت برباد ہو - روزگار بند ہوں - طرح طرح کے

ہوگا - اگر ساڑھ ستی مذکور کے وقت اوس شخص کو سورج نیک گھر مین ہوگا یعنے ۱۱ یا ۳ یا ۱۰ یا ۶ راس پر ہوگا - تو سائل کو وہ ساڑھے سات سال عمدہ گذرینگے اور زر ہاتھ لگے - اور مرتبہ بلند ہو - اور اوس کے گھر میں فرزند پیدا ہون - اور وہ شادیان دیکھے - اور خوش وخورم رہے اگر ساڑھ ستی کے بعد پھر سنیچہر تبدیل ہونے کے وقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس پر ہوگا - تو ڈھائی سال اور سخت گذرینگے - اگر اوسوقت سورج سائل کو ۳ یا ۱۰ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہوگا - تو وہ ڈھائی برس عمدہ گذرینگے -

نوٹ ثانی

یاد رہے - کہ سائل ہر سیارہ کو معہ راہ کیت کے اپنی راس سے لیکر کسی دوسری راس تک ہر جنتری سالانہ چھپی ہوئی سے معلوم کرسکتا ہے جیساکہ قاعدہ دریافت جنتری شروع کتاب ہذا مین درج ہوچکا ہے - سوائے اسکے ہر ایک جنتری مین صاف صاف لکھا ہے - کہ فلان سیارہ فلانی راس مین موجود ہے - یا دو یا تین یا چار سیارہ ایک راس مین واقعہ ہین اور کل باران راسین قبل اسکے کتاب ہذا مین لکھی گئی ہین - اور اُس مین کل حروف متعلقہ ہر ایک راس کے جداگانہ درج کئے گئے ہین - اور کل نچھتر متعلقہ ہر ایک راس کے ہر راس یا برج مین جداگانہ درج ہوچکے ہین - ہر آدمی کتاب ہذا کے شروع میں دیکھ سکتا ہے - کہ میرے نام

[illegible]

کے پہلے حرف کی کون راس ہے - جس راس میں وہ حرف ہوگا - وہی راس اوس شخص کی ہوگی - جو دریافت کرتا ہے - اور اوسی راس کا نچھتر اوسکے نام سے متعلق ہوگا - اور ورگ بھی اوسمین درج ہے -

نوٹ سوم

سائل کو نہایت خوف کرنا چاہئے - ہر کام نیک کرنےمین جب کیت سائل کی راس مین موجود ہو یا حاجت کے خانہ مین ہو - اور اوس وقت بھی خطرہ عظیم ہوتا ہے جب سیارگان معہ راہ کیت کے راس سے تبدیلی کرین - یا جس روز تغیر کلی واقعہ ہو - اور سات روز تک سورج اور چاند گرہن کے پیشتر اور اوسکے ہونے کے بعد سات روز خطرہ عظیم ہوتا ہے - کہ شاید کام نیک کے کرنے مین کوئی بلاء عظیم واقعہ ہو - یا موت ہو - اگر سائل ان امورات بالا یا دیگر امورات متعلقہ علم نجوم پر جسمین نیک و بد کا ظہور ہوتا ہے - توجہ نہ کریگا - اور اوسکی نحوست یعنے بدی کا تدارک خیرات وغیرہ سے نہ کریگا - تو مبتلاء رنج اور سختی کا ہوگا - کیونکہ تاثیرات افلاکی گوناگون رنگ پر ظہور لاتی ہین - خواہ نیک خواہ بد اور تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے - کہ آدمی پر یکسان ایام نہین رہتے - کبھی ایام خوشی و خورمی کے آتے ہین - اور کبھی ایام رنج وغم کے ظہور لاتے ہین - خواہ کوئی بادشاہ ہفت اقلیم ہو - یہ سب کچھ موجودات دنیا گونہ گون کو اللہ تعالے نے گردش آسمان و سیارگان وغیرہ کے متعلق کیا ہے - اور سب کچھ موجودات چاندی - سونا - لوہا - تانبا - پتھر سبزہ زار پانی ہوا - زمین اور جو کچھ زمین پر ہین - یہ تمام سیارگان کی تاثیرات کا نتیجہ ہے -

کسی راس مذکورہ میں ہوں - تو نتیجہ خراب ہو - اگر نیک راسوں مذکورہ میں ہوں - تو نتیجہ اچھا ہوگا - اور اگر کسی کی ایکی راس میں مشتری یعنے برہسپت اور راہ یعنی [illegible] ہوں تو

گوہر اسرار نہانی در باب دریافت کرنے موت انسان کے کہ کب مریگا - یا مرگیا ہے یا زندہ موجود ہے - اور متعلق حال بیمار کے

(نقشہ نچھتر ہر انسان معہ حروف متعلقہ نچھتر کے)

نقشہ نمبر (۱)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسنی	بہرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	اردرا	پنربس	پوکھ	سلیکھا	مگھان
چ چی چو لا	لو لی لو	اَ اِ اُ ع	بَ بِ بُ	کَ کِ کُ دُو	ق کہہ کو چھہ	ہَ ہِ ہُ	حَ حِ حُ ڈَ	ڈَ ڈِ ڈُو ڈُ	مَ مِ مُ

نقشہ نمبر (۲)

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
پوربا بھاگنی	اوترا بھاگنی	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادھا	جنیشٹا	مولان
ٹ ٹِ ڈ ڈ	پَ پِ پُ	پکھیاٹھا	رَ رِ را ری	تَ طَ رَ	تِ ٹُ ٹُ	نَ نِ نُ	ی ظ ذ ز ژ ض	یَ یُ یِ بھہ بھی

نقشہ نمبر (۳)

۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پوربا کھاڑ	اوترا کہاڑ	ابجت	سرون	دہنشٹا	ست پکھان	پوربا بھادرپد	اوترا بھادرپد	ریوتی
ف پھا بھو دھہ دہ	بھی بھو جی	کھ جو	خ کھو خ خ	گَ گِ گُ	سِ شَ سُ کُ سُو غ [illegible]	دَ دِ دُ	تھا جہ	جَ جِ

از قسم دوجھڑ ام وغیرہ از [illegible] ہون۔ اور اگر کسی کی اپنی راس مین آفتاب یعنے سورج اور راہ جمع ہون۔ تو اوسکی [illegible] ترقی ہو اور صحت بدنی ہے۔ اور اگر [illegible]

نقشہ ۲ تقسیم نچھترونکی جداگانہ بارہ راسون یعنے برجون کا برائے دریافت حال ہر سیارہ کے کہ کس راس مین سیارہ انگر کس نچھتر مین موجود ہوتا ہے

	۱			۲			۳		
نام راس	میکھ یعنے حمل			برکھ یعنے ثور			متھن یعنے جوزا		
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگسر	مرگسر	ادران	پنربس
تعداد چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳

	۴			۵			۶		
نام راس	کرک یعنے سرطان			سنگھ یعنے اسد			کنیان یعنے سنبلہ		
نام نچھتر	پنربس	پکھ	سکیلیہا	مگھا	پوربا پھالگنی	اوترا پھالگنی	اوترا پھالگنی	ہست	چترا
تعداد چرن	۱	۴	۴	۴	۴	۱	۳	۴	۲

	۷			۸			۹		
نام راس	تلا یعنے میزان			برچک یعنے عقرب			دہن یعنے قوس		
نام نچھتر	چترا	سوانت	بساکھا	بساکھا	انرادھا	جنیشٹا	مول	پورباکھاڑ	اوتراکھاڑ
تعداد چران	۲	۴	۳	۱	۴	۴	۴	۴	۱

[illegible]

اوسکے بدن میں زخم یا آبلہ نکلے - اگر کسی دیگر نیک راسمین جمع ہون - تو نیکی - اور اگر نحس میں جمع ہون تو بدی گوناگون ظہو
کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنے سورج اور کیت (۱۴۶) جمع ہون تو اوسکو درد چشمان کی بیماری ہو جسمین خطرہ

	۱۰			۱۱			۱۲		
نام راس	مکر یعنے جدی			کنمبہ یعنے دلو			مین یعنے حوت		
نام پچھتر	اوترکھاد	سرون	دھنیشٹا	دھنیشٹا	ست بکھان	پوربابھادرپد	پوربابھادرپد	اوترابھادرپد	ریوتی
تعداد چرن	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۴

نوٹ

یاد رہے کے بموجب نقشہ مذکور کے منجمان زمانہ قدیم نے ہر ایک راس یعنے بُرج کے سوا دو پچھتر مقرر کر دئے ہیں - اور ہر ایک سوا دو پچھتر کے ۹ چرن بموجب نقشہ بالا کے ہوئے تو ہر ایک راس یعنے برج کو ۹ چرن پچھتر دن کے حصہ مین آئے - اب نتیجہ یہ ہوا کہ جو سیارہ ایکراس میں آویگا - وہ جب تک اوس راس یعنے بُرج مین رہیگا - سوا دو پچھتر کو طے کریگا - مثلاً چاند ایک راس مین سوا دو دن رہتا ہے - تو وہ سوا دو پچھتر بموجب نقشہ بالا کے سوا دو دن مین طے کریگا -

اند سورج ایک راس یعنے بُرج مین ایک ماہ رہتا ہے - بموجب نقشہ بالا کے وہ بھی ایک ماہ مین سوا دو پچھتر طے کرتا ہے - اسیطرح منگل ایک راس مین ڈیڑھ ماہ رہکر سوا دو پچھتر اور سُکر یعنے زہرہ ایک راس مین ۲۰ یوم تک اور بدہ یعنے عطارد ایک ماہ تک ایکراس مین رہکر سوا دو پچھتر طے کرتا ہے - اور ور شسپتی یعنے برہسپت ۱۳ ماہ ایک راس مین رہکر سوا دو پچھتر طے کرتا ہے - اور سنیچر یعنے زحل ڈھائی سال ایک راس مین رہکر سوا دو

نچھتر طے کرتا ہے۔ راہ اور کیت ڈیڑھ سال ایک راس میں رہکر سوا دو نچھتر طے
کرتا ہے۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہئے۔

اب دریافت کرنے موت انسان کا قاعدہ اسطرح پر لکھا جاتا ہے۔ اور
اوس قاعدہ کی مثالین ذیل مین تحریر کیجاتی ہین۔ اسوجہ پر کہ نقشہ ۲ بمد ۳ نچھتر مذکورۃ
الصدر سے پہلے معلوم کرلو۔ کہ بیمار یا گم شدہ یا موجودہ آدمی کے نام کا پہلا حرف
کس نچھتر سے متعلق ہے۔ ہر ایک نچھتر مذکورہ مین حروف متعلقہ اوسکے لکھے
گئے ہین۔ جب ہمکو شخص بیمار یا گم شدہ یا موجودہ کا نچھتر معلوم ہوگیا۔ تو اب
ہم معلوم کرینگے۔ کہ آج کی تاریخ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۶ع کو سورج کس نچھتر کا
ہے۔ اب ہم طریقہ دریافت کرنے آفتاب یعنے سورج کے نچھتر معلوم کرنے
کا لکھتے ہین۔ اسطرح پر آج کی تاریخ یکم ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۶ع بروز سوموار
مطابق ۲۱ چیت سمت ۱۹۵۳ بکرمی کو سورج کس نچھتر مین ہے۔ یہ تو ذکر ہوچکا
کہ سورج ایک راس مین ۳۱ یا ۳۰ یوم یعنے ایک ماہ تک رہتا ہے۔ اور
نقشہ مذکورہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک راس کے سوا دو نچھتر مقرر
ہوچکے ہین۔ اب دریافت کرنا بابت ماہ چیت کے ہے۔ جس کو بموجب
راس مندرجہ متذکرہ کتاب ہذا کے مین راس کہنا چاہئے۔ اور مین راس جسمین
سورج ہے۔ اوسکے بھی سوا دو نچھتر ہوئے۔ جنکا نام نچھتر پوربا بہادرپد کا
چوتھا حصہ اور اوترا بہادرپد اور ریوتی ہر دو سالم یعنے پورے برآمد ہوئے اور
تاریخ مذکورہ تک ۲۱ یوم مین راس کے گذر چکے ہین۔ باقی ۹ یوم رہتے
ہین اس سے معلوم ہوا کہ تاریخ مذکورہ کو سورج بیچ نچھتر ریوتی کے ہوگا۔
تو پس جو نچھتر بیمار یا گم شدہ یا دیگر اشخاص کا ہو اور جو نچھتر آفتاب کا ہو۔

(یادداشت برج کو اور راس کو مہینہ ہندی مین کہتے ہین۔ اصلمین تینون ایک ہین۔ حمل میکھ یا بیساکھ + ثور یا

دونو پچھترون کو نقشہ ع۱ و ع۲ و ع۳ سے دیکھلو کہ کسقدر تعداد پچھترونکی فاصلہ رکھتے ہین۔
اوسکو شمار کر لو۔ مثلاً بیمار کا پچھتر اسنی ہے۔ اور سورج اوسی روز ریوتی پچھتر
کا برآمد ہُوا۔ تو پچھتر اسنی سے۔ پچھتر ریوتی تک نقشہ نمبر ع۱ و ع۲ و ع۳ کی شمار کرنے
سے دریافت ہُوا۔ کہ دونو کا فاصلہ ۲۸ پچھترونکا ہے۔ اب ہم ۲۸ عدد کو سانپ
کے مفصلہ ذیل اعداد پر ملاحظہ کرینگے۔ کہ یہ عدد مذکور کس مقام جسم سانپ
ذیل پر واقعہ ہے۔ اگر یہ عدد ۲۸ کا سانپ کی دہن یعنے مُنہ سے دور
ہو گا۔ تو بیمار یا وہ شخص زندہ رہیگا۔ یا زندہ ہے۔ اگر سانپ ذیل کے دہن یعنے
مُنہ کے متصل یا اوسکے بیچ ہوگا۔ تو بیمار یا وہ شخص اوس تاریخ پر مرجاویگا۔
یا وہ شخص جسکا حال دریافت کرنا ہے۔ مرگیا ہوگا۔ مثلاً ان لوگونکے حالات
دریافت کرنے ہین۔ کہ وہ زندہ یا مردہ ہین۔ وہ ذیل مین لکھے جاتے ہین۔
نام اشخاص جنکا حال دریافت کرنا ہے۔ امیر بخش پچھتر اسکا کرتکا ہوا۔
اور آفتاب کا پچھتر تاریخ مذکورہ کا ریوتی دریافت ہو چکا ہے۔ اب بموجب
نقشہ ع۱ و ع۲ و ع۳ مذکور سے دریافت ہوا کہ پچھتر آفتاب اور پچھتر امیر بخش مین ۲۶
عدد کا فاصلہ ہے۔ تو اس لیئے ۲۶ کے ہندسہ کو دیکھین گے۔ کہ سانپ
ذیل کے جسم مین کسجگہ پر واقعہ ہوا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ سانپ کے دہن یعنے
مُنہ سے دور ہے۔ پس نتیجہ یہ ہوا۔ کہ امیر بخش زندہ ہے۔

مثال دوسری

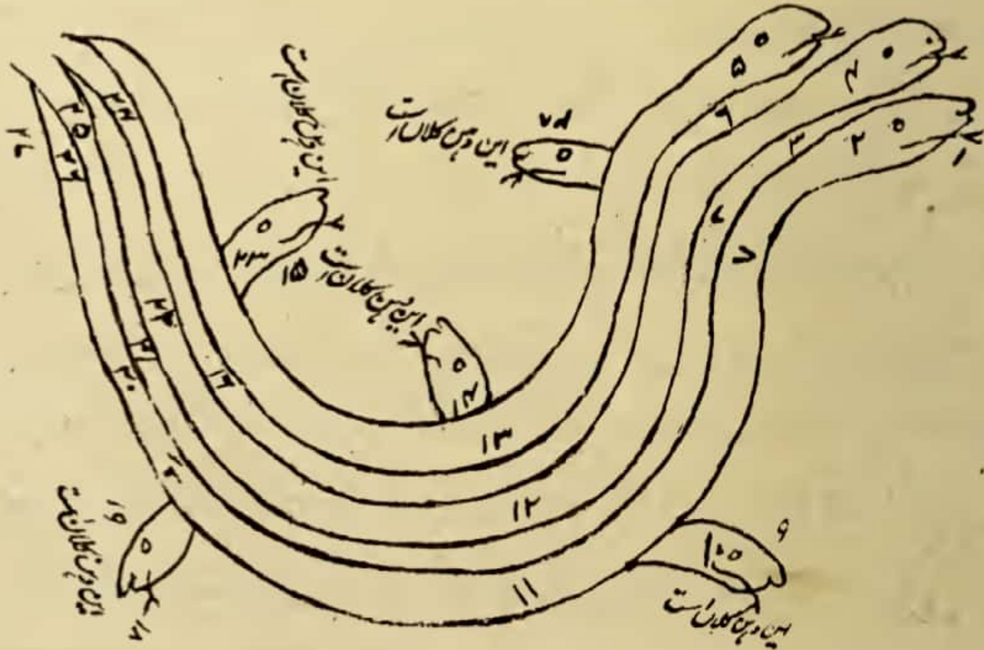
تاریخ مذکور کو آفتاب پچھتر ریوتی مین دریافت ہو چکا ہے۔ اور گم شدہ یا بیمار
مسمی بوٹا کا پچھتر پوربا کھاڈ ہے اب نقشہ ع۱ و ع۲ و ع۳ ہذا کے دیکھنے سے معلوم

ہوا۔ کہ دونو پچھتر دن کا فاصلہ ۹ پچھتر دنکا ہے - اور ۹ کا ہندسہ سانپ کے دہن یعنے منہ کے متصل ہے۔ تو نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسمی بوڑا مر گیا ہے -

مثال تیسری

آج کی تاریخ مذکورہ کو آفتاب کا پچھتر ریوتی ہے - اور گم شدہ یا بیمار مسمی محمد بخش کا حال معلوم کرنا ہے - بموجب نقشہ مذکور کے اسکا پچھتر مگھا ہوا مگھا اور آفتاب کی پچھتر مذکور ریوتی کا فاصلہ نقشہ ۱ و ۲ و ۳ کے روسے شمار کرنے سے ۱۹ عدد کا ہے - اور ۱۹ کا ہندسہ سانپ کے دہن کے متصل ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ محمد بخش مرگیا ہے *

صورت چکر مار یہ ہے کہ اسکو ہندی مین کال چکر کہتے ہین۔ یعنے چکر موت ہر آدمی کا۔



دوسرا چکر موت اور زندگی ہر شخص کا جو تین سطور مین نچھتر ذیل ۹ ۹ جداگانہ لکھے گئے ہین - اونکے متعلق قاعدہ دریافت کرنے موت وحیات کا ذیل مین لکھا جاتا ہے ؎

قاعدہ

اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلان شخص یا بیمار کب اور کس روز مرجاویگا - تو پہلے جنتری شروع سال میں بموجب طریقہ مندرجہ کال چکر سانپ کے دیکھیے کہ آفتاب بروز دریافت کرنے حال کے کس نچھتر مین ہے - اوسکو الگ لکھو - اور جنتری سے دیکھو - کہ چاند کس نچھتر میں ہے - اسکو الگ لکھو - پھر نقشہ ۲۴ نچھتر متذکرہ مندرجہ کتاب ہذا مین دیکھو - کہ بیمار یا سائل کا نچھتر کون ہے - تب ہر تین ۳ نچھتر ونکو ایک جگہ پر تحریر کرو - پھر تین سطرین لطور نقشہ کے جو ذیل میں الگ الگ لکھی جاتی ہین - ہر ایک سطر مین معلوم کرو - اگر تین ۳ نچھتر مذکورہ تحریر شدہ باہم ملکر ایک سطر نقشہ مین آوین - تو جان لو کہ وہ شخص اوسی دنکو مرجاویگا جس روز وہ ہر دو نچھتر آفتاب اور چاند کے دریافت ہوئے ہین - مثلاً دریافت کرنیکے روز یا بعد اوسکے جنتری شروع سال سے معلوم ہوا کہ آفتاب کا نچھتر سلیکھان ہے - اور چاند کا نچھتر اوس روز چترا ان یا مولان ہے - اور نچھتر بیمار ریوتی ہے

پس ہر سہ پچھتر مذکور ایک سطر یا نقشہ ذیل مین جسکا نمبر پہلا ہے - آگئے ہین - نہ وہ دوسری سطر نقشہ مین آئے نہ اونہین سے کوئی تیسری سطر نقشہ ذیل میں آئے صرف ایک پہلی سطر نقشہ ذیل مین آئے ہیں - تو حکم ہوگا - کہ وہ شخص مرجاویگا - اوسی روز جس روز یا ایام کے پچھتر مذکورہ دریافت ہوئے ہین - اگر یہ بھی ہر سہ پچھتر ملکر سطر نقشہ نمبر ۲ مین آجاتے تب بھی وہ مرجاتا - اگر ہر سہ نقشہ جات ذیل مین ہر سہ پچھتر مذکور مختلف ہوکر آتے - اور ایک نقشہ میں نہ آتے - تو وہ شخص زندہ رہتا وہ ہر سہ نقشجات پچھتر ونکے ذیل مین لکھے جاتے ہین - جو موت انسان کے متعلق ہین -

نوٹ

چاند سوا دو دن ایک راس مین رہتا ہے - تو اوسکے سوا دو دن کے پچھتر جمع کرو پھر آفتاب اور بیمار کا اور چاند کے پچھتر دریافت کرو - کہ نقشہ ۱ و ۲ و ۳ ذیل مین تینوں قسم کے پچھتر آگئے ہیں - اگر چاند کا ایک پچھتر بھی سورج کے پچھتر سے ملکر معہ پچھتر آدمی کے ایک نقشہ ذیل مین آوینگے - تو وہ شخص بحکم خدا مر جاوے گا -

ہر سہ نقشہ پچھتر متعلقہ موت وحیات یہہ ہین -

نقشہ نمبر ۱

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
مرگسر	ریوتی	اوترا بہادرپد	اوتسا کہاڑ	پوربا کہاڑ	مولان	چتران	سلیکہا	پکہہ

نقشہ نمبر ۲

۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
روہنی	اسنی	پوربابھادو پد	سرون	سواتی	بساکھان	ہست	مگھان	پنربس

نقشہ نمبر ۳

۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
کرتکا	بھرنی	ست بکھان	دہنیشٹا	جنیشٹا	اسناوہان	اوترا بھاگنی	پوربابھاگنی	اوران

ہرایک آدمی خواندہ اس نقشہ مذکورسے اپنے مرنے کا اور دوسرونکے مرنیکا حال دریافت کرسکتا ہے۔ معہ حال زندگی کے کوئی مشکل نہین ہے۔ طریقہ عام فہم لکھا گیا ہے۔ واسطے فائدہ عام کے۔

تیسرا قاعدہ موت اور زندگی کا

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلان شخص مرگیا ہے۔ یا نہین۔ قاعدہ سوال کرنیوالے اور جسکا وہ حال دریافت کرتا ہے۔ یعنے بیمار یا گم شدہ اور نجومی کے نام کے حروف کے اعداد یعنے ہرسہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد کے جمع کرکے حاصل جمع کو ۳ عددمین ضرب دیکر یعنے سہ چند کرکے سات پر تقسیم کرے اگر باقی خارج قسمت طاق بچے۔ یعنے ایک یا تین تو مرگیا۔ یا مرجاویگا۔ اگر جفت بچے۔ یعنے دو عدد تو وہ زندہ ہے۔ یا زندہ رہیگا +

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کا۔ کہ وہ کس روز بیمار ہُوا تھا۔ اور کیا بیماری ہے۔ معہ صحت اور موت کے۔

(قاعدہ)

جسقدر نام بیمار کے حروف ہون۔ اور جسقدر مادر بیمار کے حروف ہون اُنکے کل اعداد بموجب قاعدہ حساب ابجد کے نکال کر جمع کر لو اور حاصل جمع کو سات عدد پر تقسیم کر دو۔ اگر تقسیم سے ایک بچے۔ تو روز شنبہ یعنے سنیچر کو اگر دو عدد باقی رہین۔ تو یکشنبہ یعنے اتیوار کو اگر ۳ رہین۔ تو دو شنبہ یعنے سوموار کو اگر چار عدد بچین تو سہ شنبہ یعنے منگلوار کو اگر پانچ بچین۔ تو چہار شنبہ یعنے بدھ وار کو اگر چھہ بچیں۔ تو پنجشنبہ یعنے جمعرات کو اگر سات بچین۔ تو روز جمعہ کو بیمار ہوا تھا۔ اب چونکہ روز بیماری کا معلوم ہوگیا تو حال بیماری اور صحت یا موت مریض کے دریافت کرنے کیلئے آسانی ہو گی۔ اب قاعدہ قسم بیماری یا صحت یا موت کا لکھا جاتا ہے۔

قاعدہ درباب معلوم کرنے اس امر کے کہ بیمار کیا علّت رکھتا ہے

سائل کے نام کے حروف کے اعداد اور اوس روز کے حروف کے اعداد کہ

جس روز بیمار مرض میں گرفتار ہوا۔ اور مرد یا عورت بیمار شدہ کے نام کے حروف کے اعداد جمع کر کے سات پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے۔ تو مرض تپ اگر دو بچین مرض باد اگر تین بچین تو بیمار کو جادو ہوا۔ اگر چار بچین تب بھی جادو اگر پانچ رہین۔ تو بیمار کو آسیب دیو یا پری کا ہوا۔ اگر چھ بچین تو بیماری از بلغم وز کام ہو اگر سات بچین۔ تو محبت معشوق میں بیمار ہوا۔

اسرار الٰہی معلوم کر نیمیں اِس امر کے کہ جادوگر عورت ہے۔ یا مرد۔

(قاعدہ)

حروف نام بیمار کے اعداد اور جس روز وہ بیمار ہوا اوسکے حروف کے اعداد جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے۔ تو جادوگر عورت اگر دو بچین تو جادوگر مرد ہے۔ اگر پوری تقسیم ہو اور باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم تصور کرینگے۔ کہ باقی ۳ بچے ہین۔ تو پس ۳ باقی خارج قسمت رہنے پر یہ حکم لگایا جاویگا۔ کہ مرد اور عورت نے ملکر جادو کیا ہے۔

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جادوگر گھر کا آدمی ہے۔ یا باہر کا ہے۔

(قاعدہ)

نام بیمار کے حروف کے اعداد اور نام روز بیماری واقعہ ہونے کے حروف کے

اعداد جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرو - اگر خارج قسمت ایک رہے - تو جادو کرنے والا گھر میں بیمار کے موجود ہے - خود بیمار سمجھ لیگا - اگر دو بچین - تو جادوگر باہر کا آدمی ہے - اگر برابر تقسیم اعداد ہو نگے - تو ہم تصور کرینگے - کہ ۳ عدد باقی بچے ہیں - تو ۳ عدد باقی رہنے سے معلوم ہوا کہ عورت اور مرد نے ملکر جادو کیا ہے - اور منجملہ دونو کے ایک کس گھر کا رہنے والا ہے - اور ایک باہر کا -

نوٹ

حساب ابجد کا نقشہ کتاب ہذا میں دو جگہ پر تحریر ہوچکا ہے - ملاحظہ کرلو - اور اگر دن بیمار یا جادو ہونے کا معلوم نہ ہو - تو اوسکے دریافت کرنے کے واسطے ایک قاعدہ اوپر مذکور ہوچکا ہے - ملاحظہ کرکے روز بیماری - یا جادو کا دریافت کرلو - اور جسقدر اعداد حروف ابجد کے حساب سے حاصل ہوں - اور اون ہر اعداد میں جسقدر نقطہ ہوں اونکو دس کے ہندسہ تک اوڑا کر تقسیم کرلو - تو طول حساب سے محفوظ رہو - کیونکہ ایسا کرنے سے مقدار خارج قسمت میں فرق نہیں آتا - اور مطلب پورا حاصل ہوتا ہے - مثلاً ایک ہزار کا عدد آوے - تو دو نقطہ اوس سے اڑا دو - اگر ایک سو ہو تو ایک نقطہ اڑا دو قیمت تقسیم کی برابر رہیگی - اور یاد رہے - کہ ابجد میں بجائے حروف پ کے ب ہے - اور ٹ کی بجائے ت اور چ کی بجائے ج اور ژ کے بجائے ز اور گ کی بجائے ک اور ڈ کی بجائے د اور ڑ کی بجائے ر مقرر ہے - اس دستور کو یاد رکھنا چاہئے تاکہ غلطی عظیم میں مبتلا نہو -

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے ضمیر یعنے دلیل کے

اگر کوئی سوال کرے - کہ میرے دل میں جو دلیل ہے - وہ کیا ہے - تو اوسکو اس قاعدہ ذیل کے بموجب جواب باصواب دینا چاہئیے اسطرح پر کہ علم والا یعنے خواندہ کو کہنا چاہئیے - کہ سوال تحریر کرکے اپنے پاس رکھے - اور کوئی بات زبان سے نکالے - اور ناخواندہ کو کہنا چاہئیے - کہ اپنے دلمیں دلیل کرے - اور دوسرے آدمی کو نبتلا وے - یا نہ تبلاے - اور پھر اوسکو کہنا چاہئیے - کہ زبان سے کوئی بات کرے - جب وہ شخص کوئی بات کرے تو اُس بات کا پہلا حرف لے لو - اور بموجب حساب ابجد کے اوسکے اعداد نکالو - پھر باقی ماندہ کو ۳ کے عدد پر تقسیم کردو - جو باقی بچے یا پوری تقسیم ہو تو اوسکا جواب بموجب تفصیل ذیل کے دیدو - اگر ایک باقی رہے - تو سائیل کا سوال متعلق دھاتون یعنے زر وغیرہ کے ہے - وہ چاہتا ہے کہ کوئی دولت اور مال اور جائیداد منقولہ ملے - اگر باقی دُو رہین - تو سائیل کا سوال کسی چیز جاندار کا ہے - جیسا کہ کوئی عورت یا آدمی یا چہار پایا یا پرندہ وغیرہ ملے - اگر باقی کچھ نہ بچے - تو تین باقی ماندہ تصور کرنے چاہئیے - اگر باقی تین رہین - تو سائیل کا سوال متعلق زمین اور زراعت اور جائیداد غیر منقولہ ہے یا برسات - یا درختان اور آگ اور سیارگان اور بلندی اور آسمان سے تعلق رکھتا ہے

درباب اسکے کہ کام ہوگا یا نہوگا

جب سوال ہمکو معلوم ہوگیا - کہ کس کے متعلق ہے - تو اب تبلانا چاہئیے -

کہ وہ ہوگا - یا نہ ہوگا - قاعدہ اوسکا یہ ہے - کہ اوس روز کے حروف کے اعداد جس روز سوال کیا گیا - اور سوال کے حروف کے اعداد بموجب قاعدہ ابجد کے نکالکر جمع کر لو - اور اوس حاصل جمع میں گیارہ کا عدد ملا دو - پھر ایک عدد اوسمیں سے نکالکر سات عدد پر تقسیم کرو - اگر باقی ایک بچے تو کام ہوگا - اگر دو عدد بچیں تو نہ ہوگا - تین پر بھی نہین ہوگا - چار بچین تو ہوگا - پانچ بچین تو عمدہ ہوگا - اگر چھ بچین تو نہ ہوگا - اور اگر پورے تقسیم ہون - تو نہین ہوگا +

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ مال کس طرح پر حاصل ہوگا

قاعدہ

نام حروف سائل کے اعداد اور اوس روز کے حروف کے اعداد جس روز سائل سوال کرتا ہے - بموجب حساب ابجد کے جو کتاب ہذا مین آیندہ لکھا گیا ہے - جمع کر لو - پھر سات کے عدد پر تقسیم کرو - اگر ایک رہے - تو بادشاہ اور امیرون سے اگر دو باقی بچین - تو بوجہ نوشت و خواند کے یا عورتون کے ذریعہ سے - اگر تین رہین تو وکالت امیرون سے - اگر چار رہین - تو سفر کرنے سے اگر پانچ رہین - تو وراثت سے اگر چھ رہین - تو سوداگری کے ذریعہ سے اگر سات رہین تو مزدوری سے یا اولاد سے +

اسرار الہی در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ فلان اشیاء خرید کرنے سے نفع ہو گا یا نقصان

قاعدہ

نام سائل کے حروف کے اعداد اور اوس روز کے حروف کے اعداد جس روز سائل سوال کرتا ہے - جمع کر کے پانچ پر تقسیم کرو - اگر ایک باقی رہے - تو نفع ہو - اگر دو رہین - تو نفع نہ ہو - اور تین رہین - تو نقصان ہو گا - اگر چار رہین - تو نفع ہو گا - اگر پورے تقسیم ہون - تو تصور کیا جاویگا - کہ باقی پانچ رہے - اگر پانچ باقی رہین - تو تہمت چوری وغیرہ کی لگے گی ✤

اسرار الہی در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ مال کس طرح پر ملے گا -

قاعدہ

نام سائل کے حروف کے اعداد اور اوس روز کے حروف کے اعداد کہ جس دن سائل سوال کرتا ہے - بموجب حساب ابجد مفصلہ ذیل کے جمع کرو پھر اونکی

حاصل جمع کو ۹ نو عدد پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے۔ تو بذریعہ عورت کے نیکی اگر ۲ دو رہیں۔ تو خیرات سے یا خون بہا سے۔ اگر تین رہین۔ تو دوستی سے اگر چار رہین۔ تو سفر کرنے سے۔ اگر پانچ رہیں تو وراثت سے اگر ۶ چھ رہین۔ تو سوداگری سے۔ اگر سات رہین تو قرضہ لینے سے اگر آٹھ رہین تو سخاوت سے اگر پوری تقسیم ہو۔ تو ہم باقی ماندہ ۹ نو تصور کرینگے تو ۹ نو باقی رہنے سے مال غیب سے ملے۔ یا دفینہ یعنے زمین سے ملے گا۔

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے شرکت مال کے ساتھ دوسرے آدمی کے کہ موجب نفع ہوگا یا نقصان

قاعدہ

جسقدر نام سائل کے حروف ہون۔ اونکے کل اعداد اور جسقدر نام شریک کے حروف ہوں۔ اونکے کل اعداد کو بموجب حساب ابجد مفصلہ ذیل کے جمع کرلو۔ پھر کل اعداد ہر دو کو جمع کرو۔ اور دو پر تقسیم کرو اگر تقسیم سے ایک عدد باقی رہے۔ تو نہ نفع ہو۔ نہ نقصان ہو۔ اگر پوری تقسیم ہو۔ تو دو عدد باقی ماندہ تصور کئے جاوینگے۔ اگر دو عدد باقی ہون۔ تو شراکت اچھی ہوگی۔ اور سائل کو نفع ہوگا۔ اور شریک اوسکا بھی نفع پائیگا +

نقشہ ابجد معہ حروف اور اُنکے اعداد کے ۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نوٹ

حساب ابجد ہذا بجائے پ کے ب اور بجائے ٹ کے ت اور بجائے چ کے ج اور بجائے ڈ کے د اور بجائے ڑ کے ر اور بجائے ژ کے ز اور بجائے گ کے ک مقرر کئے گئے ہین ۔

درباب اسرار نہانی دریافت کرنے سازواری عورت اور مرد کے قبل از شادی یا بعد از شادی یا موافقت یا ناموافقت ہونے درمیان مرد یا زن کے

نوٹ - اس پر عمل کرنے سے قبل ہونے شادی کے تمام عمر برباد ہوگی

اور یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے - کہ تمام عمر میں مرد و عورت شادی شدہ وغیرہ کا کسطرح پر گذارہ ہو گا - یا ہوتا ہے - اگر ناموافق ہو تو شادی کرنے سے پرہیز کرے - کوئی دوسری عورت تلاش کرے - ورنہ تمام عمر دوزخ میں پڑینگے - اور لذت دنیا سے محروم رہینگے - اور عزت اور دولت اور جان کی بربادی کا باعث ہو گا - طریقہ دریافت کرنے موافقت یا ناموافقت عورت اور مرد کا یہ ہے - کہ مرد اور عورت کے پورے نام کے حروف کے عدد صحیح طور پر بموجب حساب ابجد مذکور کے جدا جدا جمع کرین - پھر اونکو جدا جدا نو نو عددون پر تقسیم کرین - اور جو باقی ہر ایک کے جدا جدا عدد بچیں - اونکو الگ الگ لکھ لو - پھر نیچے کے نو بابون پر نظر کرین - کہ ہر دو کس کے نام کے عدد جداگانہ کس باب مین موجود ہین - جس باب میں وہ عدد آوین - اونکا حکم دیکھ لے - اور یاد رہے - کہ جب نام مرد عورت کے جداگانہ لکھو - تو پورا پورا صحیح نام اونکا دریافت کر لو - اگر پورا نام اور الفاظ صحیح نہ ہونگے - تو غلطی عظیم کا باعث ہو کر حکم ہیچ بہ آمد نہ ہو گا - مثال مرد کا نام چراغ دین - عورت کا نام فتح بی بی کل عدد بموجب حساب ابجد کے مرد چراغدین کے ۱۲۶۸ ہوئے - عورت مذکورہ کے نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے ۵۱۲ ہوئے - اب انکو نو پر تقسیم کیا - تو مرد کے عددوں سے باقی ۸ بچے - عورت کے بھی جدا تقسیم کرنے سے ۸ بچے - تو معلوم ہوا - کہ انکے باہم سازواری نہ ہو گی جنگ و جدل رہے گا - آخر جدائی ہو گی - اور طلاق ہو گا - جو امتحان کرنے پر ایسا ہی ہوا تھا +

باب پہلا ایک سے لیکر نو تک

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کا بھی ایک رہے - تو مرد اور عورت میں موافقت رہیگی اور وہ خوشی اور خرمی سے باہم ملکر اپنی عمر بسر کرینگے - اور خوش اور شاد رہینگے - اور صاحب اولاد ہونگے ✦

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے دو ہوں

تو درمیان مرد اور عورت کے محبت اور موافقت ہوگی - مگر آخر عمر میں دشمنی اور ناموافقت ہوگی - اور باہم جدائی اور فساد ہوگا -

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے تین عدد باقی رہیں

تو درمیان عورت اور مرد کے دشمنی واقعہ ہو - اور آخر کار جدائی ہوجائے یا طلاق ہو - یا ہلاکت سے جدا ہوں ✦

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چار عدد بچیں تو

درمیاں عورت اور مرد کے جدائی ہوجائے - خواہ مرگ سے خواہ لڑائی اور فساد سے یا طلاق سے -

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے پانچ رہیں تو

درمیان اونکے سازداری اور موافقت اور محبت زیادہ ہوگی - اور عشرت

سے باہم گذر اوقات کرینگے - مگر درمیان تھوڑی مدت کے اونمیں سے
ایک فوت ہوگا ❊

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چھ عدد بچین تو

درمیان عورت اور مرد کے سازداری اور محبت ہوگی - اور عمدگی
صلح اور صفائی سے عمر باہم بسر کرینگے - تھوڑی مدت مین مرد یا عورت
کسی سخت بیماری مین مبتلا ہونگے - مگر صحت اور تندرستی ہو جائیگی -
اور خیریت گذریگی ❊

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے سات عدد بچین

تو باہم مرد اور عورت کے نہایت محبت ہو - کہ ایک دوسرے کی
جدائی نہ چاہین - اور عمر خیریت سے گذرے اور صاحب اولاد ہون -

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے آٹھ عدد بچین تو

عورت اور مرد اولاد یا فرزندان کے ہونے سے نا امید ہوں - اگر اولاد ہوگی -
تو اوس سے نفع نہ ہوگا - بلکہ نقصان مال اور خواری اور پریشانی اور بے عزتی
ہوگی ❊

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے نو عدد بچین تو

درمیان مرد اور عورت کے جدائی ہوگی - یا موت واقعہ ہوگی - یا طلاق

ہو جائے۔

باب دوم

اگر ایک سنہ کے دو اور دوسرے کے بھی دو عدد ہوں

تو ہر دو باہم مدعی اور مدعا علیہ گردانے جاویں۔ اور کوئی مقدمہ باہم اونکے عدالت تک پہنچے۔ اور فسادِ عظیم اور بدنامی دونوں کی ہو۔ اور عورت کی حالت بدنامی میں مبتلا ہو۔

اگر ایک لہ کے دو اور دوسرے کے تین ہوں۔

تو باہم اونکے دوستی اور محبت نہ ہو۔ اور دو لو خلقت میں بدنام ہوں اور باہم فساد اور لڑائی ہو کر جدا ہو جاویں۔ اور عورت کو تہمت کسی غیر مرد کی لگے۔

اگر ایک لہ کے دو اور دوسرے کے چار عدد ہوں

تو ہر دو میں محبت زیادہ ہو۔ اور عورت کا قدم بخانہ مرد مبارک ہو اور زر ہاتھ لگے۔ اور آخر عمر میں عورت کی محبت مرد سے بہت ہو جائے۔

اگر ایک لہ کے دو اور دوسرے کے پانچ عدد بچیں

تو باہم اونکے محبت نہ ہو۔ اور بہ سبب ناموافقت کے دشمنی اور

رنجیدگی ہو - اور آخر کار ہر دو میں جدائی ہو جائے - اور دولت
مال اور عزت کا نقصان ہو - عورت کو بدنامی کسی غیر مرد کی لگے اور
دونو خلایق میں بدنام ہون +

اگر ایک ۱۴ کے دو عدد اور دوسرے کے چھ ۶ عدد ہون

توہر دو بدنام ہون - اور موافقت نہ ہو - تمام عمر جدائی رہے - اور
باہم فساد لڑائی ہو -

اگر ایک ۱۵ کے دو عدد اور دوسری کے سات ۷ عدد بچین

توہر دو کو بہت مصیبت پیش آوے - جس سے اونکو جان کا خطرہ ہو اور
باہم مقدمہ اور فساد عظیم ہو -

اگر ایک ۱۶ کے دو عدد اور دوسرے کے آٹھ ۸ عدد بچین

تو باہم اونکے دوستی اور محبت زیادہ ہو - اور موافقت ہو - اور اونین
سے اولاد زیادہ پیدا ہو -

اگر ایک ۱۷ کے دو اور دوسرے کے نو ۹ عدد بچین

توہر دو میں دوستی اور محبت ہو - اور ہر دو میں موافقت رہے - مگر
لوگ اونکی بدخواہی کرین -

باب تیسرا

اگر ایک[۱۸] کے تین اور دوسرے کے بھی تین[۳] عدد بچین

تو باہم اونکے موافقت اور محبت نہ ہو۔ دشمنی پڑے عمر خواری میں گذرے۔

اگر ایک[۱۹] کے تین اور دوسرے کے چار[۴] عدد بچین تو

عورت مرد بدنام ہون اور دونوں کو کوئی تہمت اور بدنامی لگے۔ اور باہم دونون کے دشمنی اور ناموافقت ہو۔

اگر ایک[۲۰] کے تین اور دوسرے کے پانچ[۵] عدد بچین تو

ہر دو میں جدائی پڑے اور ناموافقت ہو۔ اور جنگ وجدل ہو باہم عمر برباد ہو۔ اور دشمن اونکے شاد ہون۔

اگر ایک[۲۱] کے تین اور دوسرے کے چھ[۶] بچین تو

مرد اور عورت خراب خستہ حال تین ہین اور عورت مرد سے زیادہ خراب ہو۔ عمر برباد اور خوار ہو۔

اگر ایک[۲۲] کے تین اور دوسرے کے سات[۷] عدد بچین تو

عورت مرد میں دشمنی کمال ہو۔ اور ہر دو کی جان بلب آوے۔ اور زندگی

خراب اور غم اندیشہ ہو - اور دونو باہم ایک دوسرے کی جان کے
دشمن ہون -

اگر ایک کے تین عدد اور دوسرے کے آٹھ عدد ۲۳ تین

توہر دو میں دوستی اور محبت اور موافقت ہو - اور عیش عشرت میں باہم گذران
کرین -

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے نو عدد ہون ۲۴

تو باہم اونکے جنگ جدل اور فساد لڑائی رہے اور عورت کو کسی غیر مرد
کی بدنامی آوے - اور آخر دونون مین جدائی ہو - اور طلاق ہو -

باب چوتھا

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے چار عدد ۲۵ چکین

توکبھی اونکی محبت ہو - اور کبھی باہم دشمنی ہو - اور اوقات بیارہ گذرے
اور صاحب اولاد ہون -

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے پانچ ۲۶ بچین

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی رہے - عمر بخوبی گذرے - اور دونو
نیکنامی حاصل کرین -

اگر ایک کے ۲٦ چار اور دوسرے کے چھ عدد بین ہین۔

تو باہم اونکے موافقت نہ رہے۔ دشمنی اور جنگ و جدل رہے۔ عورت مرد پر غالب ہو۔ آخر ہر دو جدا ہو جاوین۔ خواہ مرگ سے خواہ لڑائی یا طلاق سے۔

اگر ایک کے ۲۸ چار اور دوسرے کے سات ہون

تو ہر دو کے درمیان سازداری اور محبت ہو۔ اور باہم اتفاق سے گذران کرین اور صاحب اولاد ہون۔

اگر ایک کے ۲۹ چار اور دوسرے کے آٹھ ہون۔

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی نہ ہو۔ دشمنی کمال اور جنگ و جدل رہے اور ہر دو خلایق میں بدنام ہون۔

اگر ایک کے ۳۰ چار اور دوسرے کے نو ہون تو

باہم ہر دو کے جنگ و جدل ہو۔ اور ناموافقت ہو۔ اور ہر دو کی عزت برباد اور خوار ہوں اور بے اولاد رہین۔ اور طلاق ہو۔ یا ایک شخص کی موت واقعہ ہو۔ یا نکاح کے بعد قریب جدائی ظہور میں آوے۔ یا کوئی بلا ناگہانی اون پر وارد ہو۔

—:ooo:—

باب پنجم

اگر ایک[۳۱] کے پانچ اور دوسرے کے پانچ بچین

تو باہم ہر دو کے محبت اور موافقت رہے - اور خوشی سے گذارہ کرین اور صاحب اولاد ہون -

اگر ایک[۳۲] کے پانچ اور دوسرے کے چھ عدد ہون

تو ہر دو مین دوستی اور محبت زیادہ ہو- اور موافقت رہے -اور آرام جان ہو -

اگر ایک[۳۳] کے پانچ اور دوسرے کے سات ہون

تو ہر دو مین موافقت اور محبت رہے - اور دونوں میں اتفاق سفر کا ساتھ خیریت سے پڑے -

اگر ایک[۳۴] کے پانچ اور دوسرے کے آٹھ رہین

تو باہم ہر دو مین محبت ہو- مگر ہر دو مین سے ایک کو کسی مرد یا عورت کی تہمت لگے -اور بدنام ہو

اگر ایک[۳۵] کے پانچ اور دوسرے کے نو عدد بچین تو

ہر دو مین محبت رہے - اور باہم خوشی سے گذارہ کرین اور صاحب اولاد ہون

باب چھٹا

اگر ایک[۳۶] کے چھہ[۶] اور دوسرے کے چھہ بچین-

توباہم اونکے سازداری نہ ہو- دشمنی کمال ہو- عدالت تک دونو کی نوبت پہنچے- یا طلاق ہوکر جدائی ہو-

اگر ایک[۳۷] کے چھہ[۶] اور دوسرے کے سات ہون

توہر دو مین دوستی ہو- مگر کبھی کبھی شکررنجی ہو-

اگر ایک[۳۸] کے چھہ[۶] اور دوسرے کے آٹھ ہون

توہر دو مین ناموافقت اور دشمنی ہو- اور ہمیشہ وہ ایک دوسرے کی جان کے دشمن اور مارنے کے درپے رہین-

اگر ایک[۳۹] کے چھہ[۶] اور دوسرے کے نَو[۹] عدد بچین

توباہم ہر دو کے محبت ہو اور سازداری اور موافقت ہو لیکن عورت مرد پر غالب زبردست رہے

باب ساتوان

اگر ایک[۴۰] کے سات اور دوسرے کے سات بچین

توباہم ہر دو مدعی اور مدعا علیہ ہون- بلکہ ایک کس دوسرے کے ہاتھ سے

قتل ہو جاوے۔

اگر ایک کے سات عدد اور دوسرے کے آٹھ ہوں

تو درمیان ہر دو کے دشمنی بہت اور کمال جنگ اور جدال ہو۔ اور مرد بدفعلی عورت سے تنگ اگر خود جدای اختیار کرے۔ اور مرد کو عورت بلا ناگہانی معلوم ہو۔ اور عزت دونو کی برباد ہو۔

اگر ایک کے سات عدد اور دوسرے کے نو ہوں

تو باہم اونکے محبت ہو۔ اور آخر عمر میں جدائی ہو۔ خواہ طلاق یا موت سے۔

باب اٹھواں

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے آٹھ عدد ہوں

تو باہم ہر دو کے موافقت نہ ہو۔ دشمنی پیدا ہو۔ ہر دو خویشان سے شرمندگی اوٹھاوین۔ اولاد کا غم کرتے رہین۔ اور آخر کو طلاق اور جدائی

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے نو عدد ہوں

تو باہم اونکے محبت کمال ہوگی۔ اور آرام سے گذران کرین گے۔ اور صاحب اولاد ہون گے۔

اگر ایک کے نو اور دوسرے کے بھی نو عدد بچین

تو درمیان ہر دو کے محبت اور موافقت نہ ہوگی۔ اور باہم دشمنی عداوت رہیگی۔ اور لڑائی فساد باہم کرتے رہینگے۔ عمر ساتھ خرابی اور ناخوشی کے تباہ ہوگی۔

قاعدہ اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ عورت اور مرد دونوں میں سے کون پہلے مریگا۔ اور پیچھے کون رہیگا۔ یا مر گیا ہوگا۔

طریقہ دریافت مرگ ہر دو یہ ہے۔ نام روز جس دن دریافت حال کرنا ہو۔ اور نام مرد اور عورت کے حرفوں کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جمع کر لو۔ اور پھر تمام کو ایک جگہ جمع کرکے دو عدد دون پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے۔ تو پہلے مرد مریگا۔ اگر دو بچین تو عورت مریگی۔ مثلاً بروز جمعہ کو خدابخش مرد اور عورت مسمات زینب کا حال مرگ دریافت کرنا ہے۔ تو بموجب حساب ابجد مذکورہ کے روز جمعہ (۱۱۸) کے اور خدابخش (۱۵۰۷) کے اعداد اور زینب (۶۹) کے اعداد اب ہر ایک ۱۱۸ اور ۱۵۰۷ + اور ۶۹ کو جمع کیا۔ تو ۱۶۹۴ ہوئے۔ اب ان کو دو پر اسطرح تقسیم کیا۔ باقی ۰ ـ ۲)۱۶۹۴(۸۴۷ خارج قسمت تو پس معلوم ہوا کہ رقم ہر سہ مذکورہ کی پوری تقسیم

ہوئی - اس لئے گویا پوری تقسیم میں ہم دو عدد کو باقی رہنا سمجھیں گے - تو پس ہم یہ دلیل کرینگے - کہ عورت مساۃ زینب پہلے خدابخش کے مریگی اور خدابخش کو زندہ چھوڑ جاویگی -

مثال دوسری

روز کا نام دوشنبہ مرد کا نام کالو اور عورت کا نام بختاور ہے - اب بموجب حساب ابجد کے ہرایک کے نام کے عدد یہ ہوئے - دوشنبہ ۳۶۷ کے کالو ۵۶ کے اعداد عورت بختاور ۱۲۰۸ کے اعداد اور جملہ اعداد کو جمع کیا - تو ۱۶۳۱ ہوئے - اب ان کو ۲ پر تقسیم کیا - اسطرح پر ۲) ۱۶۳۱ (۸۱۵ خارج قسمت باقی ۱ اب اس تقسیم کرنے سے باقی ایک عدد رہا - تو پس بموجب قاعدہ مذکورہ الصدر کے معلوم ہوا - کہ مسمی کالو عورت سے پہلے مرجاویگا - اور عورت کو زندہ چھوڑ جاویگا -

اسرار الٰہی درباب اس امر کے کہ عورت حاملہ کو فرزند پیدا ہوگا یا دختر

یہ قاعدہ متعلق علم طب کے ہے - اس موقعہ پر جب کہ وہ عمدہ اور صحیح ہے - تو مجھکو لکھنا پڑا - کیونکہ خطا نہیں ہوتا - ازما کر ہزار جگہ پر امتحان کرلو طریقہ یہ ہے - کہ عورت حاملہ کا دودھ قدرے ۲ بوند کسی چھوٹے برتن مین مثل چمچہ یا سیپی کے ڈالکر اوس میں ایک قمل یعنے جون کو جو سر یا

پارچات آدمی میں ہوتی ہین - ڈالدو - اگر وہ جون دودہ میں ڈالنے سے مرجائے - تو لڑکا پیدا ہوگا - اگر زندہ رہے - تو لڑکی یعنے دختر پیدا ہو - وجہ اسکی یہ ہے - کہ دختر والی عورت کا دودہ سرد ہوتا ہے - اوسمیں جون نہیں مرتی - اور فرزند والی کا دودہ گرم ہوتا ہے - اوسکی گرمی سے جون فوراً مرجاتی ہے - بموجودگی ایسے معتبر امتحان اور قاعدہ کے کوئی قاعدہ لکہنے کی ضرورت نہ تھی - مگر دوسرا قاعدہ بھی لکھہ دیتا ہون جو متعلق نجوم کے ہے -

دوسرا قاعدہ

دریافت کرنے حال فرزند یا دختر پیدا ہونے کا یہ ہے - کہ عورت حاملہ سے پوچھو - کہ کسی روز کا نام لے - اگر وہ منگل کے روز کا یا ایتوار کے روز کا یا بدہ کے روز کا نام لے گی - تو لڑکا پیدا ہو - اور اگر روز جمعہ یا سینچر یا دوشنبہ یعنے سوموار یا پنجشنبہ یعنے جمعرات کا نام لیوے - تو اوس عورت حاملہ کے شکم میں دختر نیک اختر ضرور ہوگی - انشاالله تعالے -

نوٹ

اگر نجانہ کسی شخص کے درماہ بساکہ بروز جمعہ پنچگان یعنے نصف نچھتر دہنیشٹا اور ست پکھان اور پوربا بہادرپد اوترا بہادرپد اور ریوتی جبکہ یہ متواتر باہم جنتری میں جمع ہون - فرزند پیدا ہو - تو اوسکی زوجہ کو اور چار پسر متواتر پیدا ہون -



قاعدہ دریافت کرنے چشم کور یعنے کانے شخص کا کہ کیطرف کی آنکھ سے کانا ہے - اگرچہ وہ دور مقام پر ہو

جو شخص آنکھ سے کانا ہو - تو اوسکے نام کے حروف کے اعداد بموجب ابجد مذکورہ کے جو کتاب ہذا مین لکھا ہوا ہے - جمع کرو - پھر اون جملہ اعداد کو دو عدد پر تقسیم کرو - اگر ایک عدد باقی رہے - تو آنکھ بائین یعنے چپ کانی یا اندھی ہوگی - اگر برابر تقسیم ہوکر کچھ نہ بچے - تو دو عدد باقی ماندہ تصور کئے جاوین گے - تو دو باقی ماندہ سے معلوم ہوا کہ اسکی آنکھ طرف راست کور یا کانی ہے -

اسرار الٰہی کہ جس سے دو لشکران یا دو کس دمان جنمین دشمنی اور جنگ یا لڑائی یا مقدمہ یا کشتی کا سامنا ہونیوالا ہو یا درپیش ہو - یا ہو چکا ہو - تو معلوم ہو سکتا ہے - کہ کون طرف یا کون شخص فتحمند ہوگا - یا ہوا تھا - یا ہوا ہے -

طریقہ اوسکا یہ ہے - کہ اعداد اسم سائل اور اوسکے مدعا علیہ طرف ثانی

کے نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جسکا نقشہ کتاب ہذا میں دیاگیا ہے۔ الگ الگ جمع کرلو۔ اور ہر دو کے اعداد جمع شدہ کو نو عدد پر الگ الگ تقسیم کردو۔ جو جو اعداد ہر تقسیم سے باقی ماندہ الگ الگ برآمد ہوں۔ اونکو الگ الگ تحریر کرلو۔ کہ مدعی سائیل کے کتنے عدد باقی رہے۔ اور مدعاعلیہ کے کتنے عدد باقی بچے۔ بموجب اونکی تعداد کے احکام تفصیل ذیل سے دریافت کرو۔ کہ کون شخص غالب ہوگا۔ اور کون مغلوب رہیگا۔ مثلاً غلام سائیل مدعی کمون مدعاعلیہ غلام کی تقسیم سے

غلام ۱۰۷۱ / ۹ خارج قسمت ۱۱۹ — باقی ۰   کمون ۱۱۶ / ۹ خارج قسمت ۱۲ — باقی ۸

باقی کچھ نہ رہا۔ اسلئے باقی نو۹ عدد تصور کرینگے۔ اور کمون کی تقسیم سے ۸ عدد بچے۔ اب ہم وہ حکم دریافت کرینگے جو ۹۔ اور ۸۔ اعداد پر لگایا گیا ہے۔ تو تفصیل مندرجہ ذیل سے یہ دریافت ہوا کہ اگر ۹ ساتھ آٹھ کے مقابلہ کریں۔ تو نو۹ عدد غالب رہینگے۔ یعنے غلام یا غلام کا لشکر غالب ہوگا۔ اور کمون مغلوب یعنے غلام کی فتح اور کموں کی ہار ہوگی۔ اسیطرح ہر ایک آدمی کی فتح اور مغلوبی کا حال ہر کس سلیم عقل معلوم کرسکتا ہے۔

نوٹ

اگر اس حساب سے کوئی شخص پیشتر مقابلہ یا مقدمہ کے بمقابل دشمن کے مغلوبؔ نکلے۔ تو اوسکو چاہیئے کہ مقدمہ یا مقابلہ یا لڑائی یا کشتی دشمن سے نہ کرے۔ صلح صفائی سے مقدمہ کا یا کسی امر کا کام نکالے۔ یا فساد کرنے سے باز رہے۔ ورنہ بہت تکلیف اور مصیبت کا سامنا ہوکر آخر شرمندہ

ہونا پڑیگا۔ تفصیل اوسکی یہ ہے ۔

آخری نتیجہ مقابلہ ہر دو کا	اعداد باقی ماندہ مدعا علیہ	اعداد باقی ماندہ مدعی
ایک والا غالب رہے ۔	۹	ایک ہو
۸ والہ غالب	۸	ایک ہو
ایک والہ غالب	۷	ایک ہو
چھہ ۶ غالب	۶	ایک ہو
ایک غالب	۵	ایک ہو
چار غالب	۴	ایک ہو
ایک غالب	۳	ایک ہو
دو غالب	۲	ایک ہو
خوردسال غالب یا اصلح ہو	۱	ایک ہو

فصل دوم ۲

آخری نتیجہ مقابلہ ہر دو کا	اعداد باقی ماندہ مُدعاعلیہ	اعداد باقی ماندہ مدعی
۹ غالب	۹	دو ۲
۲ غالب	۸	۲
۷ غالب	۷	۲

۲	۶	۲ غالب
۲	۵	۵ غالب
۲	۴	۲ غالب
۲	۳	۳ غالب
۲	۲	خورد سال غالب یا صلح ہو
۲	۱	۲ غالب

فصل تیسری

اعداد باقی ماندہ مدعی	اعداد باقی ماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۳	۹	۳ غالب
۳	۸	۸ غالب
۳	۷	۳ غالب
۳	۶	۶ غالب
۳	۵	۳ غالب
۳	۴	۴ غالب
۳	۳	خورد سال غالب یا صلح ہو
۳	۲	۳ غالب
۳	۱	۱ غالب

فصل چوتھی

اعداد مدعی باقی ماندہ	اعداد مدعا علیہ باقی ماندہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۴	۹	۹ غالب
۴	۸	۸ غالب
۴	۷	۴ غالب
۴	۶	۴ غالب
۴	۵	۴ غالب
۴	۴	خورد سال غالب یا صلح ہو
۴	۳	۳ غالب
۴	۲	۲ غالب
۴	۱	۱ غالب

فصل پنجم

اعداد مدعی باقی ماندہ	اعداد مدعا علیہ باقی ماندہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۵	۵	خورد سال غالب یا صلح ہو
۵	۴	۵ غالب

۵	۳	۳ غالب
۵	۲	۲ غالب
۵	۱	۱ غالب
۵	۶	۶ غالب
۵	۷	۵ غالب
۵	۸	۸ غالب
۵	۹	۵ غالب

فصل ششم

اعداد باقی ماندہ مدعی	اعداد باقی ماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۶	۹	۹ غالب
۶	۸	۶ غالب
۶	۷	۷ غالب
۶	۶	خود دسال غالب یا صلح ہو
۶	۱	۱ غالب
۶	۲	۲ غالب
۶	۳	۶ غالب
۶	۴	۴ غالب
۶	۵	۶ غالب

فصل ہفتم

اعداد باقی ماندہ مدعی	اعداد باقی ماند مدعا علیہ	اخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۷	۹	۷ غالب
۷	۸	۸ غالب
۷	۷	خورد سال غالب یا صلح ہو
۷	۶	۷ غالب
۷	۵	۵ غالب
۷	۴	۷ غالب
۷	۳	۳ غالب
۷	۲	۷ غالب
۷	۱	۱ غالب

فصل ہشتم

اعداد باقی ماندہ مدعی	اعداد باقی ماندہ مدعا علیہ	اخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۸	۹	۹ غالب
۸	۸	خورد سال غالب یا صلح ہو
۸	۷	۸ غالب

۸	۶	۶ غالب
۸	۵	۸ غالب
۸	۴	۴ غالب
۸	۳	۸ غالب
۸	۲	۲ غالب
۸	۱	۸ غالب

فصل نہم ۹

اعداد باقی ماندہ مدعی	اعداد باقی ماندہ مدعا علیہ	اخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۹	۹	خوردسال غالب یا صلح ہو
۹	۸	۹ غالب
۹	۷	۷ غالب
۹	۶	۹ غالب
۹	۵	۵ غالب
۹	۴	۴ غالب
۹	۳	۳ غالب
۹	۲	۹ غالب
۹	۱	۱ غالب

دوسرا قاعدہ برائے غالب مغلوب۔

قاعدہ اعداد مدعی اور مدعا علیہ کے نام کے حروف کے بموجب حساب ابجد جمع کرلو۔ اور چار پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی ہو۔ تو دشمن غالب اگر دو بچیں تو سائل غالب اگر تین بچیں تو صلح ہووے اگر پوری تقسیم ہو۔ تو گویا چار بچیں۔ چار سے مقدمہ دراز ہوگا۔ اور دشمنی باقی رہیگی۔

نقشہ حساب ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نوٹ

حساب ابجد ہذا مین بجائے پ کے ب اور بجائے ٹ کے ت اور چ

کے ج اور بجائے ڈ کے د اور بجائے ر کے ڑ اور بجائے ژ کے ز اور بجائے گ کے ک مقرر کیا گیا ہے۔

اسرار الہی درباب دریافت کرنے جنم پتری از ابتدائے روز پیدائش انسان اور وقت وفات تک تمام عمر اور احوال نیک و بد دولت و اولاد و مرگ وغیرہ کا مرد و نکا الگ عورتوں نکا الگ معہ دیونامہ و آسیب اور بیماری کے علاج وغیرہ مین

یہ طالع نامہ حکیم سیارہ زمان حکیم جالینوس کا ایجاد کردہ ہے۔ اور حکیم موصوف اور بزرجمہر سے روایت ہے۔ کہ بموجب قاعدہ ذیل کے اگر دریافت حال کیا جاوے تو احوال تمام عمر انسان کا اور اوسکی پیدائش کیوقت کا اور نیک و بد و حیات موت اولاد و دولت وغیرہ انسان کا دریافت ہوسکتا ہے قاعدہ اسکا یہ ہے۔ جس روز کہ آدمی کا احوال دریافت کرنا ہو۔ اوس روز کے حروف کے اعداد بموجب قاعدہ حساب ابجد کے حاصل کرو۔ اور اوس شخص کے نام کے حروف کے اعداد اور اوسکی والدہ کے اصلی نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے الگ الگ جمع کرلو۔ اور پھر کل کی حاصل جمع کو بارہ کے ہندسہ قانون پر تقسیم کردو۔ پھر جسقدر باقی رہین۔

اونکو بارہ بروج یعنے راسہائے ذیل پر تقسیم کردو جس برُج یاراس پر
عدد باقی ماندہ ختم ہو۔ اوسکو وقت طالع اوس شخص کا قرار دو اوسکا حکم بخوبی
سائیل کو سنا اور سمجھا دو۔ یعنے اگر ایک عدد باقی رہے تو برُج حمل یعنے
میکہ راس پیدایش طالع سائیل ہو۔ اگر دو باقی رہین۔ تو برُج ثور یعنے برکھہ راس
اگر تین باقی رہین تو برُج جوزا یعنے متھن راس۔ اگر چار عدد باقی رہین۔ تو برُج
سرطان یعنے کرک راس طالع سائیل کا ہو۔ اگر پانچ باقی رہین۔ تو برُج اسد
یعنے سنگہ راس اگر چھہ باقی رہین۔ تو سنبلہ یعنے کنیا راس۔ اگر سات رہین
تو برُج میزان یعنے تلا راس۔ اگر آٹھ رہین۔ تو برُج عقرب یعنے برچک
راس اگر نو عدد باقی رہین۔ تو برُج قوس یعنے دہن راس اگر دس عدد باقی
رہیں۔ تو برُج جدی یعنے مکر راس اگر گیارہ عدد باقی رہین۔ تو دلو یعنے کمبہ
راس اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم تصور کرینگے۔ کہ باقی باران عدد رہے جب
باراں عدد باقی رہیں تو برُج حوت یعنے مین راس طالع سائیل کا ہوگا۔

دوسرا طریقہ آدمی کی راس اور نام معلوم کرکے اوس راس یعنے برُج کا حکم لگاوے۔

جب لگن برُج یا راس یا طالع سائیل کی پیدایش کے بموجب طریقہ مذکورہ
کے معلوم ہوگا۔ تو اب ہم اوس برُج یعنے راس طالع سائیل کے حکم کی سائیل
کو جنم پتری تحریر کر دینگے۔ جسمیں سائیل کی تمام عمر کا احوال نیک و بد درج ہوگا
یا سائیل کو اوس جنم پتری بر آمدہ کے جملہ احکام زبانی سنا دیوینگے۔ کہ یہ

کچھ گذر چکا ہے - اور آئندہ یہ امورات درپیش آوینگے - وہ بارہ لگن یعنے
بروج یاراس طالع پیدایش ہر شخص کا مفصلاً ذیل میں لکھا جاتا ہے معہ حال
بیماری اور تعداد عمر کے -

جنم پتری لگن پہلے برج حمل یاراس میکھ مرد کا

حصہ بارھوان منجملہ باران حصص ہفت آسمان جنکو برج حمل یا میکہ راس
یا ماہ شمسی بساکھ کہتے ہین - مزاج آتشی شرقی شکل میڈھا گرم خشک تعلق
بمرد جوان رنگ سرخ حروف متعلقہ راس ہذا چ چو لا ل لو لی ا ع
خانہ مریخ ہبوط زحل ۲۱ درجہ پر وبال زہرہ تمام برجمیں درگ گرگ یعنے بھیڑیا
نچھتر متعلقہ راس ہذا اسنی - بھرنی - کرتکا - جس آدمی کی بموجب طریقہ نکالنے
لگن ہذا کے یہ لگن برج حمل کی نکلے - جنم پتری اوسکی یہ ہے - کہ وہ
خوبصورت اور خوش خلق اور اچھی مزاج والا ہوگا - اور کل اندام جسم اوسکے
صحیح اور صاف اور عمدہ ہون - اور شیرین کلام اور دانشمند ہوگا - اور علم
پڑہنے پر کوشش کریگا - یا عالمان اور منشیان کی صحبت رکھے گا - اور سفر
میں بڑے بڑے کام اوسکو سپرد ہونگے - اور مرتبہ بلند ہو - اور دولت اور
سونا چاندی حاصل کرے - اگر غصہ کرے گا - تو غصہ کو مٹا نہ سکیگا - اور مال
اور تن متعلق سیارہ زہرہ کے رکھیگا - اسیواسطے عورتوں اور دولت کو بہت
دوست رکھنے والا ہوگا - کہ اسمیں شمس سیارہ کا بھی تعلق ہے - اس لئے
بھید یعنے راز بادشاہ اور احکام اور اقربا یعنے خویشون کے ظاہر کرنیوالا ہوگا
زیرانکہ اوج کسی سیارہ کا نہین ہے - اس لئے ہر ایک کی تواضع اور

خدمت کرنے والا ہوگا - تکبر نہیں کریگا - اور دعوے یا مقدمہ کرنے سے اکثر دشمن پر غالب ہوگا - اور صلح صفای رکھنے والا اور محبت کرنے والا ہوگا - اور جانوران اور حیوانات کو دوست رکھیگا - اور اوسے فایدہ دیکھے گا - اور جو کام صبح صادق کیوقت شروع کریگا - سازوار ہوگا - اور جلد پورا اور بخوبی انجام کو پہنچاویگا - نوکر اور غلامان سے اگر رکھتا ہو - تو فایدہ اوٹھاوے - اور وہ اوسکو سزاوار ہون اور یوم اتوار یعنے روز یکشنبہ اور سہ شنبہ یعنے منگل وار اوسکو نیک اور مبارک ہون - اور روز جمعہ اوسکو مخالف ہوگا - اور مزاج کا نرم ہو - اور ہر کام کو جلدی کریگا - اور تیز رفتار اور زبان کا تیز زیادہ بولنے والا اور مکار ہوگا - اور علم کیمیا سے فائیدہ اوٹھاوے - علم اور کیمیا کا شوق رکھے - اور آب و ہوا موسم شگوفہ پھوٹنے کی - اوسکو نیک اور باصحت ہوگی - اور ہوا خریف درمیانہ ہو - اور جہانیں بزرگی پاویگا - اور اوسکو عزت حرمت حاصل ہوگی - اور صاحب اس طالع کا دور اندیش اور غور و فکر کرنیوالا ہوگا - اور عیش و عشرت کی زیادہ رغبت رکھیگا اور فقیروں کے ساتھ نیکی کریگا - اور حج یا تیرتھ جانے کا صواب حاصل کریگا - اگر اوسکے چہرہ اور پیشانی پر کوئی خال ہو - تو وہ خال نیک بختی کا نشان ہو - اور سال موش تُرکان اوسکو سازوار اور مبارک ہو - جب وہ چاند نو کو دیکھے گا - تو اوسکو چاہئے کہ خوبصورت طفل کے چہرہ کو دیکھے تو وہ ماہ نیک اور مبارک گذریگا - اور اوسکی زندگانی کا گھر حمل ہے یعنے میکہ راس اس لئے اوسکو عمر دراز ہوگی اور شروع عمر میں ہی اوسکے بخت یاور اور کام عمدہ ہون گے - اور بہت دولت پاویگا - اور اوسکے مال و دولت کا گھر ثور ہے - تو موسم گرمی میں اوسکے کام ترقی پر ہونگے

اور مال ودولت پائے گا - لیکن خویشون سے ایک آدمی کے ساتھ اوسکو دشمنی ہو
اور مان باپ کا گھر اوسکا برُج سرطان ہے - والدین کی وراثت اور جائیداد
حاصل کریگا - اور خانہ براوران اور خویشان اوسکا برُج جوزا ہے - اونکی شادی
اور خوشیان دیکھے - اور یہ شخص ایک جگہ پر سکونت نہین رکھے گا - اور
اوسکو کوئی تہمت کسی عورت یا دولت کی تمام عمر میں ایک دفعہ لگے گی اور
اندھیری رات چاند کی اوسکو خطرہ والی ہو گی - خانہ فرزندان اوسکا برُج اسد
ہے - فرزندون کو عزیز رکھے گا - اور فرزند اوسکے کم ہونگے - مگر ایک فرزند
سے دولت مال دیکھے گا - اور اوسکی بیماری کا گھر سنبلہ ہے - زحمت یعنے
بیماری سے پہلے اوسکو خطرہ ہو - اور عبد اللہ ہلالی کھتا ہے - کہ بیماری کے
پہلے اوسکو دیو یا پری سے آفت پہنچے گی - نشان اوسکا درد سر اور گردن ہو -
اور بعض کو درد معدہ ہو - اور دل اوسکا پھڑکیگا - اور ہاتھ پاؤں اوسکے سست
ہونگے - اور رات کو بیماری زیادتی پکڑیگی - اوسکو اسوقت صدقہ دینا چاہئے
کہ ہر بلا کی ڈھال ہے - اور اوسکے نکاح کا گھر برُج میزان ہے - دو نکاح
ہونگے - اگر پہلی عورت سے رنج اور غم کھاوے دوسری عورت سے غم زیادہ
ہو - اور عورت کے غم سے اوسکو خطرہ ہو - بے تعویذ اوسکو نہ رہنا چاہئے اوسکے
خوف کا گھر برُج عقرب ہے - فقیرون سے اوسکو خوف ہو - اور اوسکے
سفر کا خانہ قوس ہے - مشرق کیطرف اگر سفر کرے - فائدہ مند ہو -
اور سفر مین اوسکا مرتبہ بلند ہو - اور بادشاہ کے گھر سے اوسکو دولت ملے -
اور تمام امیدین اور حاجتین بقدر نصیبی کے اوسکی پوری ہون - دشمنون پر
غالب رہے - دشمن اوسکے اہل علم ہون اون سے پرہیز کرے - کیونکہ

اوسکو وہ کوئی الزام لگاوین - اور تعویذ نسبت دربست جو ذیل مین لکھا جاتا ہے
چاندی مین کندہ کراکر اپنے پاس رکھے - تاکہ تمام دشمنون کے خوف سے
بیخطر رہے - خطرہ جان اوسکو بیچ پہلے سال عمر کے اور ساتوین اور بیسوین سال
مین ہوگا - اگر ان خطرون سے بچے - تو عمر اوسکی ایک سَو سات سال
دس ماہ اور ایک ہفتہ اور چھ ساعت کی ہوگی - واللہ اعلم بالصواب -

جنم پتری طالع لگن عورت بُرج حمل

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے بُرج حمل کی نکلے
اوس عورت کی جنم پتری یہ ہے - کہ وہ عورت نیک اور خوبصورت اور
کشادہ پیشانی اور کشادہ ابرو اور سرخ و سفید رنگ یا گندم گون نقش و نگار
عمدہ اور خوش رفتار اور قدم مبارک ہوگی اور اسکو سال موش ترکان مُبارک ہو
جو نوروز مین سال درج ہے - اور ماہ محرم اور روز منگلوار اور سوموار اوسکو نیک
اور مبارک ہوگا - اور اوسکی طبیعت گرم خشک ہوگی - اگر اوسکے بدن پر
کوئی خال یعنے تل ہو تو علامت نیکی کی ہے - اگر نیا چاند دیکھے - تو اوسکو
چاہئے - کہ پسر نابالغ کے چہرہ کو دیکھے - تاکہ وہ ماہ عمدہ گذرے - جلدی
چلنے والی اور بہت تیز فہم اور جلد بولنے والی اور فریب کرنے والی
ہوگی - اور جو کام کہ اوسکا آگ کے تعلق ہو - اُسے روزی مند ہوگی سفر
مین غم دیکھے - خانہ زندگی اوسکا حمل ہے - زندگی اوسکی دراز ہوگی - لیکن
اوسکی عمر اندوہ سے گذرے - خانہ مال اوسکا بُرج ثور ہے - نعمت
اور مال اور دولت کو دوست رکھے - یعنے کنجوس ہو - مگر دولت جلد ہاتھ

سے چلی جاوے - برادران اور خویشان سے مروت اور نیکی دیکھے - اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پہ جاوے - فرزندان کمتر اوسکے شکم سے پیدا ہوون - اور فرزندان سے دولت پاوے - اور گھر بیماری اوسکا سنبلہ ہے - بیماری سے پہلے اوسکو دیو پری سے ویران جگہ پہ غسل کرنے سے آفت پہنچے - نشانی آفت کی یہ ہے - کہ درد سر اور گردن اور مونڈھا کی ہو - اور ناف کی درد سے لاچار ہو - اور ناف مین خلط باد پیدا ہو - صدقہ دے - اور تعویذ ذیل بست در بست اپنے پاس رکھے - تاکہ بلاؤن سے محفوظ رہے - خانہ نکاح اوسکا میزان ہے - دو نکاح کرے خانہ خوف اوسکا عقرب ہے - تہمت لگنے یا گر پڑنے کی چوٹ سے اوسکو خوف ہو - بے تعویذ اوسکو نہ رہنا چاہیئے اور خانہ سفر کا اوسکا قوس ہے - جس جگہ پر پیدا ہو - اوسجگہ پہ نہ رہیگی - دوسری جگہ جاکر اوسکا احوال طالع اچھا ہوگا - اور بزرگ یا امیر عورت سے اوسکو فائدہ ہوگا - خانہ اوسکی امید کا دلو ہے - امید اوسکی بقدر طالع پوری ہوگی - لیکن دوست اور عزیز اوسکے آخر مین دشمن ہون - اور خانہ دشمن اوسکے کا حُوت ہے - دشمنوں سے اُس کو خطرہ ہوگا - تعویذ ذیل کو اپنے پاس رکھے - تاکہ جملہ بلاؤن سے آرام مین رہے - خطرہ اوسکی جان کا پانچوین - اور ساتوین - اور تیسوین - اور چالیسویں سال کی عمر مین ہوگا - جب ان خطرون سے جان اُسکی بچیگی - تو آیندہ عمر اوسکی ایک سو سال اور آٹھ ماہ اور بیس روز اور آٹھ ساعت ہوگی +

واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام برج حمل

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیو نامہ لگن حمل کالاؤ۔ اوسیوقت دیونامہ حاضر کیا گیا۔ اور دیو جو اس کے متعلق تھا۔ حضرت کی خدمت مین حاضر ہوا۔ ایک سر آدمی اور دوسرا مانند کتا کے تھا۔ اور ایک ہاتھ میں ننگی تلوار اور دوسرا ہاتھ خالی حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو ملعون تمہارا کیا نام ہے۔ اور تم کہاں رہتے ہو۔ دیو بولا کہ یا حضرت رسول اللہ نام میرا جطقوس ہے۔ اور جائے سکونت میری اوپر کنارہ دریا اور نہرون اور حمام ویرانے اور چاہ ویرانہ پر ہے۔ اور جو آدمی کہ اوس جگہ پر جاے اور خدا کا نام زبان پر نہ لائے۔ تو مین اوسکو ایک آفت ناگہانی مین گرفتار کرتا ہون۔ اور علامات اوس آفت کی یہ ہین۔ کہ اوس آدمی کو درد سر اور درد چشمان یا درد جگر اور درد ناف کی ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے۔ اور وقت بیماری کے وہ کلام کم کرسکتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور اوسکو دیکھائی کم دیتا ہے۔ اور اوسکی ہڈیان بدن کی درد ہوتی ہین۔ اور تپ سخت اوسکو لاحق ہوتا ہے۔ اور سوتے وقت وہ ڈرتا ہے۔ اور خواب پریشان دیکھتا ہے۔ حضرت نے پوچھا۔ کہ علاج اوس آفت کا کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک گوسفند یا مرغ سیاہ اور ایک من یا ایک سیر نان پختہ اور ۳ من یا ۳ سیر آٹا اور ایک سیر نمک اور ایک گز کپڑا مریض صدقہ کرے۔ اور چار عدد چراغ اور چار جھنڈیان خرد و قبرستان میں رکھ آوین۔ اور تعویذ ذیل بخون

مرغ سیاہ و زعفران یا کستوری ملاکر اور لکھکر مریض کی گلے مین ڈالین - انشاء اللہ صحت کلی حاصل ہو -

تعویذ متبرک لبست دربست نوخانہ کا معہ اسناد یہ ہے

تعویذ

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸ ر
:۵	:۱۰	:۳

اسناد تعویذ مذکورۃ الصدر کی یہ ہے - جسمیں طریقہ دریافت نقاط اسرار الہی کا درج کیا جاتا ہے - اور تعویذ ہذا ہر لگن میں درج کیا گیا ہے - یہ تعویذ مذکور متبرک کسی کتاب میں مینے نہین دیکھا - نہ عام لوگون کو معلوم ہے بلکہ ہزارہا آدمی اسکی تلاش مین مر گئے - اور ہزارہا آدمی اس کی تلاش

میں ہیں - یہ وہ تعویذ متبرک ہے - جو بغداد شریف کی عمارت میں کندہ کر کے
کسی قلم مبارک اور متبرک سے قلم نگار ہوا ہے - ہزارہا آدمی جو وہاں جاتے
ہیں - اسکی نقل کر کے لاتے ہیں - گر کسی عام کی سمجھ میں نہیں آتا - کہ یہ نقش
مبارک بست دربست کا مربع شکل نو خانوں میں کیونکر ہو سکتا ہے - ظاہرا اون
لوگونکو یہ نقش اٹھارہ کا معلوم ہوتا ہے - اسلئے وہ اسکے فوائد عظیمہ اور متبرکہ
سے غلط فہمی سے محروم ہو جاتے ہیں - اصلیین اونکی غلطی عام سمجھ کے بموجب
ہوتی ہے - اگر کسی شخص عامل اور جفار سے وہ اصلیت اسکی دریافت کریں
تو اون لوگوں کو غلطی عظیم نہ پڑے - گر لاچار ہین ایسے نعمت کی اصلیت تبلانے
والا مشکل سے ملتا ہے - اور اب اس زمانہ حال میں عامل لوگ بھی عنقا ہو گئے
ہین - مگر اصلیت بست دربست ہونے تعویذ متبرک مذکورۃ الصدر کی یہ ہے -
کہ ہر سہ خانہ کے اعداد کو جب جمع کیا جاوے - تو کل اٹھارہ عدد پیدا ہوتے
ہیں - اور جب بموجب قاعدہ علم جفر کے ہر سہ خانوں کے نکتہ کو جمع کرین - تو
کل نقطہ چھہ جمع ہونگے - اور جب چھہ نقطہ کے ہم اعداد حاصل کرین - تو ہر
ایک تین نقطہ سے ایک الف پیدا ہوگا - کیونکہ قدیم زمانہ کے لوگون نے جنہوں
نے علم حروف نکالا ہے - اونہوں نے ۳ نقطوں سے ایک الف قایم کیا ہے
جسکی صورت یہ ہے ∴ ا جب ہمکو معلوم ہوگیا کہ تین تین نقطہ سے ایک
ایک الف پیدا ہوا - تو پس چھہ نقطہ سے دو الف پیدا ہوئے - اور بموجب
قاعدہ حساب ابجد کے ہر ایک الف کا ایک عدد پیدا ہوا - تو پس چھہ نقطوں کے
دو عدد حاصل ہوئے - تو جب دو اعداد حاصل شدہ کو تین خانہ کے ہندسہ
اٹھارہ میں جمع کرینگے - تو حاصل جمع ہر ایک تین تین خانہ کے بیس عدد

ہونگے - تو اُسصورت سے ہمکو معلوم ہوگیا - کہ نقش متبرک موصوف مربع ہیں بست دربست کا ہے - جب ہمکو معلوم ہوگیا - کہ نقش موصوف مربع کا نوخانہ میں بست دربست کا موتیون اور جواہرات بے بہا سے بھرا ہوا ہے - تو اوسے ہر ایک اہل علم کو فایدہ عظیم حاصل کرنا چاہئیے - فوائد اسکے بعض کتب عملیات دیرینہ میں بہت کچھ تحریر ہین - کہ اسکی تحریر کرنے روزمرہ سے بموجب قواعد سینہ بسینہ کے جسقدر ہو سکے - برکت ہوگی اور روزی غیب سے عطا ہوگی - اور ہر ایک مشکل مین وہ کام دیگا - اور ایسے متبرک نقش کی محنت سے بہت کسان زمانہ ماضی کو روزی غیب سے ملتی رہی ہے - عجب بات یہ ہے - کہ اسکی تحریر کرنے والے اور عمل کرنے والے کو کسی قسم کی رجعت اور خرابی درپیش نہیں آتی - مگر اسکو پاک پاکیزہ ہوکر پاک صاف کپڑون سے وضو کرکے جسقدر پہلے دن سے ہو سکے - روزمرہ اوسیقدر ہماری اجازت اور طریقہ سینہ بسینہ کے رو سے تحریر کیا کرین - عزت اور رتبہ بلند ہو - اور ہر کام مین خدا کے فضل اور کرم سے یہ معتبر نقش مشکل کشائی اور دستگیری کریگا اور اس متبرک نقش مین سے اسم اعظم باری تعالے پیدا ہوتا ہے - اور اسرار الہی ایسے بکثرت ظاہر ہوتے ہین - کہ بیان سے باہر ہین - اگر میں پوری تعریف اور اُسکے فوائد لکھون - تو ایک جدا کتاب تیار ہوتی ہے - اسلئے مختصراً قلمبند کیا گیا ہے - عام کرنا اسکو دل میرا نہین چاہتا تھا مگر عام کا فایدہ مدنظر تھا -

جنم پتری مرد لگن برُج ثور کا -

بارہوان حصہ ہفت آسمان برُج ثور یا برکھ راس یا ماہ جیٹھ خاکی

جنوبی مزاج سرد خشک شکل گاؤ تعلق بعورت جوان رنگ سفید حروف
متعلق راس ا ع اد ای ب بی بو د و پاخانہ زہرہ شرف قمر اول برج
کے ۳ درجہ پر وبال مریخ تمام برج میں ورگ چوہا پنچتر متعلقہ راس ہذاکرتکا
ردہنی مرگسر جس آدمی کے بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے یہ لگن برج ثور
کے نکلے۔ تو جنم پتری اوسکی یہ ہے۔ کہ طبع اوس آدمی کی گرم خشک ہوگی
اور شکل خوش اور قد دراز اور خوش سخن ہو۔ رفتار اوسکی عمدہ نہ ہو۔ اور روزی
فراخ پاوے۔ اور سوداگری یا ملازمت سلاطین سے وہ دولت پاوے اور
عیش وعشرت کرنے والا ہوگا۔ اور اکثر لوگون غریبون پر مہربانی اور سخاوت
کریگا۔ اور دولت اوسکی نیک کامون مین یعنے تعمیر چاہ اور باغ اور مکانات
اور شادی پر خرچ ہوگی یا کوئی اسباب خرید کریگا جس سے اوسکو نفع ہوگا
اور لوگون کے کاموں میں نہایت کوشش کرنے والا ہو۔ اور اوسکو لوگوں
سے جنکی کوشش کرے۔ کوئی فایدہ نہ ہوگا۔ اگر عورت کرے۔ تو اوسے آرام
اور خوشی اور عیش دیکھے گا۔ اور ایام خانہ داری خیریت سے گذرینگے۔ اور
اوسکی عورت سے سات یا باران طفل اور دختران پیدا ہون۔ بعض زندہ رہین
اور بعض مرجاوین۔ مگر بعض فرزندان سے دولت دیکھے گا۔ خانہ اوسکی زندگی
کا ثور ہے۔ حیاتی یعنے عمر اوسکی دراز ہو۔ اور ہر شخص کو اوس سے فایدہ ہوگا
اور عمر اوسکی عیش اور آرام میں گذریگی۔ خانہ مال و دولت اوسکی کا جوزا ہے
مال اور دولت اور نعمت حاصل کریگا۔ خانہ برادران اور خویشان اور والدین
کا اوسکو برج سرطان ہے۔ اونسے فائدہ اوٹھاویگا۔ اور والدین کی وراثت
حاصل کریگا۔ اور بعض برادران اور خویشان کی بھی جائداد و وراثت حاصل

کریگا - مگر وراثت حاصل کی ہوئی جلد خرچ ہوجاویگی - اور وہ عیش عشرت مین خرچ ہوگی - خانہ بیماری کا اوسکو میزان ہے - بیماری جب اوسکو ہوگی گرمی خشکی سے ہوگی - اور بیماری میں اعضا اوسکے درد کرینگے - خانہ عورتون کا اوسکو عقرب ہے - عورتون سے زیادہ رغبت رکھیگا اور عورتون کی محبت اور عشق مین گرفتار رہیگا - اور ایک عورت کی اوسکو تہمت لگے گی - جس سے بدنام ہوگا - یا قید ہوگا - اگر اوسکی ایک عورت فوت ہو - یا اوسکو طلاق ہو تو دوسرا نکاح کریگا - اور عورت کے فریب سے اوسکو غم اور خطرہ پڑے گا - اوسکو ہوشیار رہنا چاہیئے - خانہ خوف اوسکا قوس ہے - اوسکو خطرہ درخت اور آب بزرگ اور آگ سے ہوگا - اون سے پرہیز رکھے - ورنہ موت واقعہ ہوگی - اور اوسکو بیماری خناق اور درد شکم ہوگی - اوس سے بھی حیات کا خطرہ ہوگا - خانہ سفر اوسکا برج جدی ہے - سفر جانب جنوب اوسکو نیک اور مبارک ہوگا - مگر اوسکو سفر بروز شنبہ یعنے سینچر یا سوموار کا اچھا ہوگا اور جب چاند نو دیکھے تو طفل نابالغ کو دیکھے - وہ ماہ مبارک ہوگا - بادشاہ کا خانہ اوسکو برج دلو ہے - بادشاہ کی عدالت سے اوسکو خطرہ ہے - یا اوس سے غم پہنچیگا - یا وہ قید خانہ میں جاویگا - اوسکو چاہیئے جہانتک ہو - عدالت تک جانے سے پرہیز کرے - اور اوسکو بزرگون کی خدمت کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا - امید کا خانہ اوسکو حوت ہے - بعض امید اوسکی پوری ہونگی بعض پوری نہ ہونگی - اور دشمن اوسکے پریشان رہینگے - اوسکی زندگی کا خطرہ پہلے سال مین اور ساتوین سال مین اور چالیسوین سال میں ہوگا جب ان خطرون سے بچیگا - تو اوسکی عمر نوّے سال اور شش ماہ اور

ایک ہفتہ اور چار ساعت ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج ثور

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکور کے برج ثور کی معلوم ہو۔ اوس عورت کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ خوش شکل اور خوب سیرت اور ہر دل عزیز قد دراز اور محنت کش اور حریص مردمان اور مردمان کو محبت کرنے والی۔ اور نیک خو اور رحم دل اور فراخ روزی۔ اور دولتمند ہو۔ اور رنگ سرخ سفید کشادہ ابرو بزرگ چشم اور اوسکو سال اول کان سے گاؤ کا سال اور ماہ صفر اور روز جمعہ اوسکو مبارک ہو۔ اور جو کام ان ایام مین کریگی۔ نیک ہونگے۔ جب چاند نو دیکھے۔ تو دختر نابالغ کو دیکھے۔ تا نیک گذرے۔ اور اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔ اگر کہے تو خراب ہو۔ اور بدنام ہو گی خانہ زندگی اوسکا برج ثور ہے۔ زندگی اوسط درجہ خوشی سے گذرے۔ اور تہمت سے بدنام ہو۔ اور کسی آدمی سے بہت غم اور الم دیکھے۔ مگر کسی سے نہ کہے۔ صبر کرے۔ خانہ برادران اور خویشان اوسکا سرطان ہے۔ وہ اوس پر مہربانی کرین۔ خانہ والدین اونکا اسد ہے۔ اونسے کچھ نیکی نہ دیکھے نہ اونسے ورثہ پاوے خانہ فرزندان اوسکا برج سنبلہ ہے۔ فرزندان اور دختران کا غم دیکھے۔ اور ایک فرزند سے دولت اور عزت دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا برج میزان ہے۔ زحمت سے پہلے اوسکو دیو اور پری کی آفت پہنچے۔ اور بادی اوسکے اعضاؤ نمیں پیدا ہو۔ اور حاملہ کم ہو۔ سر اور آنکھ درد ہون۔ درد دل اور درد پستان اور مرض رحم پیدا ہو۔ تعویذ ذیل اپنے پاس

رکھے - تا آرام میں رہے - خانہ نکاح اوسکا برُج عقرب ہے - دو نکاح کریگی - اور نظر بد سے اوسکو تکلیف ہو - مرگ اوسکی درد شکم اور رحم سے ہو یا طفل پیدا ہونے سے مریگی - اور بیماری خارش رحم سے اوسکو خوف کرنا چاہئے - خانہ سفر اوس کا جدی ہے - سفر اوس کو مبارک ہو - خانہ امید اوسکا حوت ہے - دوستان اور عزیزان سے امید برآوے - خانہ خطرہ اوسکا حمل ہے - زگزیدگی درندہ اور اگ سے اوسکو خطرہ ہے - پرہیز رکھے - گھر دشمنونکا اوسکو برُج حمل ہے وہ اوسکو ناحق تہمت لگاوین - اور اوسکی بدگوئی کرین - خطرہ زندگانی اوسکو بیچ پہلے سال پیدایش کے اور سات سال اور چالیس اور پچاسس سال کے ہے - جب ان خطرون سے بچے تو پچانوین ۹۵ سال اور سات ماہ اور دو ہفتہ اور ایک رات اور چار ساعت عمر طبعی پائے - واللہ اعلم بالصواب -

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلق لگن ثور

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تھا - کہ دیو نامہ متعلق برج ثور لاؤ - اوسیوقت حاضر کیا گیا - اور دیو حاضر ہوا - اوسکے دو سر تھے - ایک سر مانند آدمی کے دوم سر مانند گائے نہایت بدشکل حضرت کو سلام کیا - حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا - کہ آئے - دیو تمہارا کیا نام ہے - اور تو کس جگہ رہتا ہے - اور تو کیا کام کرتا ہے - دیو نے کہا - کہ اے پیغمبر خدا میرا نام خطوط ہے - اور میرا مکان حمام اور مکانات ویرانہ اور دریا اور نہرون پر ہے - جو شخص کہ اوسجگہ سے گذرے - اور خدا کا نام زبان پر نہ لاوے - اوسکو مین

آفت پہنچاتا ہوں - میری آفت کی علامت یہ ہے - کہ بعض آدمیونکو درد اعضا
پیدا ہوتی ہے - اور دن بدن وہ گلتا اور لاغر ہوتا ہے - اور زندگی سے بدمزہ ہوتا
ہے - اور سوتے وقت ڈرتا ہے - اور اوسکو درد شقیقہ ہوتی ہے - حضرت
نے فرمایا اوسکا علاج کیا ہوگا - دیو نے کہا - ایک گوسفند یعنے بکرا سفید یا مرغ
سفید اور ایک مریض کا کپڑا اور چار من یا چار سیر آٹا - اور ایک سیر یا ایک پاء
نمک صدقہ دیوے اور چار چراغ روشن کرکے اور چار جھنڈیان خُرد معہ
چراغون کے قبرستان مین رکھین - اور تعویذ ذیل بست دربست جسکی شرح
برج حمل مین کی گئی ہے - زعفران سے تحریر کرکے مریض کے بازو پہ باندھین
اور ایک تعویذ پانی مین دھو کر مریض کو پلادین - اللہ تعالے شفا دیگا -
تعویذ متبرک بست دربست یہ ہے ؞

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری مرد لگن برج جوزا۔

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج جوزا متفق راس یا ماہ ہاڑ مغربی بادی گرم تر صورت بشکل دو آدمی پشت ملے ہوئے رنگ سفید سبزی مائل یا عنبری خانہ عطارد وبال مشتری شرف راس ۳ درجہ پر ہبوط ذنب ورگ گرئیہ پینے بلی حروف متعلقہ راس ہذا ک ق کو گہر چہ کا چہا نام پچہتر متعلقہ راس مرگسر اور ادران پینرپس جس آدمی کا لگن بموجب طریقہ مذکور کے برج جوزا نکلے گا۔ تو جنم پتری اوسکی یہ ہے۔ کہ وہ شخص خوبصورت اور نیک مزاج والا ہوگا۔ اور قد میانہ اور خوش اور دانا اور ہوشیار اور حکیم اور صاحب علم اور بہت ہنرمند ہوگا۔ اور نوشت وخواند سے فائدہ مند ہو۔ دوست بہت رکھیگا۔ اور جو مال اوسکا دوستوںمیں خرچ ہو۔ وہ قدر نہ کرینگے۔ اور وہ دور اندیش ہوگا۔ صاحب اس طالع کو سینہ اور پیٹ پر تل ہوگا۔ یہ دلیل دولت اور نیک بختی کی ہے۔ اور سال ترکان پلنگ اور ماہ ربیع الاول اوسکو مبارک ہوگا۔ اور روز سینچر اور جمعرات اوسکو نیک ہو۔ اور جو کام کہ ان دنون مین کریگا وہ اچھا ہوگا۔ اگر بزرگون سے کوئی حاجت طلب کرے۔ تو طرف راست بیٹھے یا کھڑا ہو۔ حاجت پوری ہو۔ اور جب نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ طفل پر نظر کرے۔ تا وہ ماہ بخیریت تمام گذرے۔ صاحب اس طالع کا خلاف گو نہ ہوگا۔ جہوٹ بولنے سے پرہیز کریگا۔ اور اوسکا دل نرم ہوگا۔ جلد خوش ہو۔ اور جلد رنجیدہ ہوگا۔ زندگی کا گھر اوسکا جوزا ہے عمر دراز ہو۔ اور مراد کو پہنچے۔ اور اوسکا نام بلند ہو۔ اور مرتبہ میانہ عمر میں اوسکا بلند ہو۔

خانہ اوسکے مال کا برج سرطان ہے - دولت اور مال کو عزیز رکھے - اور
مال جمع کریگا - خانہ بھائی اور خویشونکا اوسکو برج اسد ہے - اوسنے نیکی
کریگا - فائدہ نہ ہوگا - بلکہ نقصان دیکھے گا - اور ایک خویش سے فایدہ دیکھے گا
خانہ والدین یعنے ماں باپ کا اوسکو سنبلہ ہے - والدین سے وفاداری دیکھیگا
اور اونکی تھوڑی وراثت حاصل کریگا - خانہ فرزندان اوسکا برج میزان ہے
بیٹون سے دولت اور عزت دیکھے گا خانہ دولت اوسکا برج سرطان ہے - سوداگری
اوسکو نفع دیگی اور دولت روز بروز ترقی کریگی - اور بادشاہ کے گھر اور امیرون
کے آگے عزت اور مرتبہ زیادہ ہو - خانہ اوسکی بیماری کا برج عقرب ہے -
بیماری کے پیشتر اوسکو دیو یا پری سے آفت پہنچیگی - مرض بادی اوسکے جوڑون
میں پیدا ہوگی - کبھی خوش رہے - اور کبھی ناخوش ہوجائے - کہ تعویذ ذیل وہ
اپنے پاس رکھے - تا ہر بلا سے آرام رہے - خانہ عورتون کا اوسکو قوس ہے -
عورتون کے ساتھ زیادہ محبت اور رغبت رکھیگا - اور عشق سے خالی نہ ہوگا
اگر ایک عورت نہ رہے - تو دو نکاح اور کریگا - اور عورتین اوسکے ساتھ فریب
اور دغا کرین - اور عورتون کے فریب اور مکر سے خوف پہنچیگا - اور اوسکے
خوف کا گھر جدی ہے - تین آدمیون سے اوسکو خطرہ جان ہے - ایک
سپاہی دوسرا ملازم خود اور تیسرا عورت سے اور دیگر خوف آگ سے ہے -
اوسنے ہوشیار اور خبردار رہنا چاہئے - خانہ سفر اوسکا برج دلو ہے - سفر
اوسکو مغرب کیطرف کا فایدہ مند ہو - اور خانہ بزرگان اور سلطان اوسکا حوت
ہے ان کو فائدہ دیکھے گا - لیکن اوسکے حق مین لوگ چغل بازی کرینگے - مگر کوئی
ایذا نہ پہنچیگی - اور اوسکی امید کا گھر حمل ہے - اوسکی امید بموجب طالع

سکے پوری ہوگی - اور دوستون اور خویشون سے خوشی اور شادی دیکھے گا - اور
آخر عمر میں دولت بہت حاصل کرے - اور اوسکے کام نیک ہون - اور دولت
اوسکے اوپر تعمیر گی مکانات یا باغ یا زمین اور زراعت پر خرچ ہو - اوس
جائداد سے فایدہ ہو - اوسکے دشمنونکا گھر ثور ہے - دشمن سے اوسکو پرہیز کرنا
چاہیے - کہ فریب اور تہمت لگاوینگے - خطرہ جان اوسکو پہلے سال اور چالیسوین
سال مین ہو - جب ان خطرون سے بچے - تو اسّی برس اور پانچ ماہ اور
تین ہفتہ اور ہشت روز اور دو ساعت کی عمر ہو - واللہ اعلم بالصواب -

جنم پتری طالع لگن عورت بُرج جوزا

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج جوزا کی معلوم ہو
اوس عورت کی جنم پتری یہ ہے - کہ اوسکا قدوقامت درمیانہ ہو - خوش شکل اور
ہمت والی ہو - آدمیون سے نیکی کرے - اور اون سے نیکی دیکھے -
اوسکی طبیعت سرد خشک ہوگی - اس طالع کے آدمیون کو سال پلنگ
ترکان اور ماہ ربیع الاول اور روزوں سے جمعرات اور بدھ اوسکو نیک
ہو - جو کام کہ ان دنون میں کرے - مبارک اور نیک ہو - اگر نیا چاند دیکھے
تو دختر نابالغ کو دیکھے - تاکہ مبارک گذرے زندگی کا خانہ اوسکا جوزا ہے -
عمر اوسکی دراز ہو - بزرگون سے سرخرد ہو - خانہ برادران اور خویشان
اونکا اسد ہے - اون سے خوشی اور شادی اور فایدہ حاصل کرے - اور
خانہ والدین اوسکا سنبلہ ہے - اون سے دغا دیکھے - اور اونکا ورثہ بعد
اونکی فوتیدگی کے حاصل کرے - خانہ اوسکی اولاد کا برج میزان ہے -

اوسکے گھر ہیں فرزندان اور دختران پیدا ہوں۔ اونکی شادی دیکھے۔ اور اون سے دولت اور عزت پاوے۔ لیکن غسل کرنے اور بے تعویذ رہنے سے اوسکو پریان سے آفت پہنچے۔ جس سے اوسکو بیماری رحم پیدا ہو۔ بعد اوس بیماری کے اولاد کم پیدا ہو۔ اور بعض حمل کا اسقاط ہو جائے۔ یعنے حمل تلف ہوں۔ لیکن اوسکو صدقہ دینا چاہئے۔ اور تعویذ متبرک ذیل زعفران سے اور گلاب سے تحریر کرکے اکتالیس یوم اوسکو پینا چاہئے۔ یا پانی دریا ہیں دہوکر انشاءاللہ تعالے کمال صحت ہوگی۔ خانہ نکاح اوسکا قوس ہے۔ دو نکاح کرے تاسزاوار ہو۔ اور نظر بد سے اوسکو ایذا پہنچے۔ اوسکو بلا تعویذ کے نہ رہنا چاہئے خانہ خوف اوسکا جدی ہے۔ بیچ پینتیس ۳۵ سال کے خطرہ جان ہو۔ مگر جلدی رفع ہو۔ اور اوسکو چاہ اور دیوار کے گرنے سے خطرہ جان ہے۔ اس سے اوسکو پرہیز کرنا چاہئے۔ خانہ سفر اوسکا دلو ہے۔ سفر اوسکو مبارک اور فایدہ مند نہ ہوگا۔ سفر میں اوسکو خطرہ سخت بیماری کا ہو۔ خانہ بزرگون کا اوسکو برج حوت ہے۔ بزرگ عورت سے اوسکو دولت اور نفع پہنچے۔ خانہ امید اوسکا برج حمل ہے۔ امید اوسکی بعض پوری ہوں۔ اور اوسکو چاہئے۔ کہ ایک شخص بلند قد اور سیاہ رنگ سے پرہیز کرے۔ خانہ دشمنون کا اوسکو برج ثور ہے۔ ایک عورت کوتاہ قد سیاہ فام سے اوسکو خطرہ اور نقصان عظیم پہنچے۔ خطرہ موت اوسکو بیچ دو سال اور پچیس ۲۵ سال کے ہو۔ جب ان خطرون سے بچے۔ عمر طبعی اوسکی اسّی سال آٹھ ماہ تین ۳ روز آٹھ ساعت ہو ٭

واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام برُج جوزا

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیونامہ طالع جوزا حاضر کرو۔فوراً
حاضر کیا گیا۔معہ دیو کے اوسکے دو سر تھے۔ایک مانند ہرن کے دوسرا سر
مانند آدم کے اور پاؤن مانند مادہ گاؤ کے بدن مانند اژدہا خونخوار کے
حضرت نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے۔اور تو کہاں رہتا ہے۔
دیو نے کہا۔کہ نام میرا الفیس ہے۔اور مقام بیچ حمام ویران اور قبرستان
اور درختوں کے نیچے اور دریا کے کنارے پر اور ویرانہ مکانات بین جو
شخص کے وہان جاتا ہے۔اور وہ اللہ تعالے کا نام زبان پر نہیں لاتا
تو مین اوسکو آفت سخت پہنچاتا ہون۔علامت آفت کی یہ ہے۔کہ سر اور
آنکھ اوسکی درد کرے۔اور اوسکو اندرونی درد اور موہڈا اور ہاتھ پاؤن کی
ہوتی ہے۔اور اوسکے دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا ہون۔زندگانی سے
تنگ کرتا ہون۔حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔کہ علاج اوسکا کیا
ہوگا۔دیو نے کہا۔ایک سیاہ بکرا صدقہ دیوے۔اگر غریب ہو۔مرغ
کالا دیوے۔اور ایک من یا ایک سیر آٹا اور ایک من ماش سیاہ یا ایک
سیر اور نمک ایک سیر یا ایک پا اور کپڑا مریض کا صدقہ دیوے
اور تعویذ متبرک کو ساتھ کستوری اور زعفران کے تحریر کر اگر
ایک مریض کی گردن بین ڈالے۔ایک مریض کو گلاب بین
دہو کر ہر روز پلادے۔خدا اوسکو صحت بخشیگا۔جسکی تشریح
برج حمل بین ہوچکی ہے ۞

لعویذ متبرک یہ ہے -

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد لگن برج سرطان

حصہ بارہواں ہفت آسمان برج سرطان یاکرک راس یا ماہ ساون مزاج آبی شمالی سرد تر رنگ سفید نباتی شکل کیکڑا خانہ قمر شرف مشتری ۱۵ درجہ پر ہبوط مریخ وبال زحل ورگ خرگوش حروف متعلقہ راس ہ ہو ہو ہی ڈ ح پنچھتر متعلقہ پنرپس اور پکھہ اور سلیکھا جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے یہ لگن برج سرطان کی نکلے - تو جنم پتری اوسکی یہ ہے - کہ وہ شخص نیک شکل اور خوبصورت اور قد میانہ - پابند ہو ساتھ امیرون کے دوستی رکھے - اور دل بیقرار ہو - اور باہمت اور زبان

اوسکی تیز اور خوش دل ہو - اور عیش عشرت کو عزیز رکھے - کبھی تنگ دست
اور کبھی نعمت اور مال رکھے - اور شروع چاند اور تاریخ پندرہوین چاند کی جو
کام شروع کرے - مبارک اور سازوار ہو - اور خوشیون سے روزی مند
ہو - اور سال ترکان سال خرگوش اور مہینوں سے ماہ ربیع الاول
اور دنوں میں سے دن بدھ اوسکو مبارک ہو - جو کام کہ ان ایام مین کرے
نیک گذرے - اگر کسی سے حاجت چاہئے - تو بدست راست یعنے داہنے
ہاتھ بیٹھے - تا کہ حاجت پوری ہو - اگر نیا چاند دیکھے - نابالغ لڑکی کے موہنہ
کو دیکھے - خانہ حیات اوسکا برج سرطان ہے - زندگی دراز ہو - خانہ مال
اوسکا برج اسد ہے - مال اوسکے ہاتھ مین نہ ٹھیرے - لیکن محتاج بھی نہ
ہو - خانہ برادران اور خویشان اوسکا برج سنبلہ ہے - اون سے روزی
حاصل کرے - اور جس کے ساتھ نیکی کرے - وہ اوسکا دشمن ہو - خانہ
والدین یعنے ماں باپ اوسکا برج میزان ہے - وہ اوس پر خوش ہوں -
اگر اونکی وراثت حاصل کرے - جلدی خرچ ہو جائے - خانہ فرزندان
اور اولاد اوسکا برج جدی ہے - اولاد سے اندوہ اور رنج غم دیکھے
خانہ بیماری اوسکا برج قوس ہے - اون سے رنج و غم دیکھے - اور دیو
اور پری اور بد نظر سے اوسکو بیماری ہو کبھی خوش ہو - کبھی ناخوش ہو -
بیماری اوسکو رات کو زیادہ ہو - خانہ نکاح اوسکا جدی ہے - تین نکاح
کرے - جس عورت سے الفت کرے - نیکی نہ دیکھے اور عورت کے
فریب سے اوسکو خطرہ ہو - خانہ موت اوسکا برج دلو ہے - موت اوسکی
درد شانہ اور درد اندامون سے ہو - خانہ بزرگان اوسکا برج حوت ہے

بزرگوں سے عزت اور نیکی دیکھے - خانہ خوف اوسکا برج حمل ہے - از بلندی
اور آب بزرگ سے اوسکو خطرہ ہے - اور سانپ کے کاٹنے سے بھی خطرہ عظیم ہے
اون سے پرہیز کرے - دلیری نہ کرے - اگر سفر کرے مغرب کی طرف
مبارک ہو - خانہ امید اوسکا برج ثور ہے - جو امید رکھتا ہو - بقدر منزلت
کے پوری ہو - اور دوستون سے روزی مند ہو - خانہ دشمنون کا اوسکو
برج جوزا ہے - دشمن اوس سے فریب کرین - اور تہمت لگائیں - خطرہ
جان اوسکو بیچ پہلی سال اور تیسری سال پیدائش کے اور چوتھی سال
اور پانچوین سال اور چالیسوین سال کو ہو - جب ان خطرون سے بچے تو اوسکی
عمر طبعی اوسکی پچاسی سال اور سات ماہ اور دو ہفتہ اور دو دن اور پنج ساعت
ہو - واللہ اعلم بالصواب ؎

جنم پتری طالع لگن عورت برج سرطان

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج سرطان کی
معلوم ہو - اوس عورت کی جنم پتری یہ ہے - کہ اوسکی نیک شکل ہو - اور
خوبصورت اور چشمان خورد اور رحم دل اور پاک اعتقاد اور قدم اوس کا
سسرال کے گھر میں مبارک ہو - جلدی جلدی حاملہ ہو - برہنہ سر رکھنا
اوسکو نامبارک ہوگا - کیونکہ سر برہنہ سے اوسکو آفت پہنچے گی اور صاحب
اس طالع کو سال ترکان خرگوش اور ماہ ربیع الاول اور روز بدھ کا سزاوار
ہو - جو کام اون دنوںمیں کرے - نیک ہو - اگر کسی سے حاجت چاہئے -
تو اوسکی دائین طرف بیٹھے - تب حاجت پوری ہو - اگر نیا چاند دیکھے - تو

نابالغ دختر کو دیکھے ۔تاکہ وہ مہینہ اوسکو اچھا گذرے ۔ اور گھر زندگانی اوسکا
برج سرطان ہے ۔ زندگانی اوسکی دراز ہو ۔ مال اور دولت بہت ہاتھ
لگے ۔لیکن نعمت کا قدر نہ جانے برباد کرے ۔خانہ والدین اوسکا قوس ہے ۔
اون سے کچھ ورثہ نہ پائے ۔ وراثت والدین سے محروم ہوجائے ۔خانہ
اولاد کا اوسکو سنبلہ ہے ۔ فرزندان اور دختران کم پیدا ہوں ۔اور
اوسکو زحمت گرمی خشکی سے ہو ۔ اور نظر دیو یا پری سے اوسکو آفت
پہنچے ۔ بے تعویز اوسکو نہ رہنا چاہئے ۔ خانہ نکاح اوسکا میزان ہے ایک
نکاح کرے ۔ عورتو نکے فریب اور مکر سے اوسکو ڈرنا چاہئے ۔کہ وہ اوسکو
تہمت لگاوین ۔جس سے خطرۂ عظیم پہنچے ۔خانہ سفر اوسکا حوت ہے ۔
سفر میں ایک جگہ نہ رہے ۔دوست اوسکے دشمن جلد ہوں خطرہ جان اوسکو
بعمر اول سال اور بعمر پانچوین سال اور آٹھوین سال ہو ۔ جب ان خطروں
سے بچے ۔تو اوسکی عمر طبعی چھہتر سال پانچ ماہ تین ہفتہ چار روز اور دو
ساعت کی ہو ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

دیونامہ حضرت سلیمان بابت طالع سرطان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ۔کہ دیونامہ طالع سرطان کو لاؤ ۔فوراً
حاضر کیا ۔ دیو حاضر ہوا ۔اوسکے دو سر تھے ایک مانند اژدہا دوسرا ہاتھی کا
اور پاؤں مانند شتر کے بدن مانند گاؤ کے تھا ۔حضرت سلیمان نے کہا ۔
کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے ۔تو کسجگہ رہتا ہے ۔ دیو نے کہا نام میرا غفلت
ہے ۔ اور زیچ ویرانہ اور مکان پورانہ اور حمام اور قبرستان اور کنارہ دریا

اور درخت کے نیچے اور زراعت اور خرواره پر رہتا ہون - جو شخص کہ وہان آتا ہے - اور خدا کا نام نہیں لیتا ہین اوسکو تکلیف دیتا ہون - علامت آفت میری کی یہ ہے - کہ مریض کے موہڈے مین درد ہو - اور دل اور جگر کو مین ضعیف کرتا ہون اور ہڈیوں میں درد پیدا کرتا ہون - حضرت نے فرمایا علاج اوسکا کیا ہے - دیو نے کہا کہ دو بکرا سیاه اور چہار من آٹا - اگر غریب ہو - دو مرغ سیاه دو سیر آٹا ایک سیر نمک اور ایک کپڑا مریض کا صدقہ دیوے اور عود جلاوے - اور ایک چراغ اور ایک جھنڈی چھوٹی قبرستان پر رکھے - اور یہ تعویذ متبرک گلاب اور کیسر سے لکھکر مریض کی گردن مین لٹکاوے - اسناد جسکی برج حمل کے آخر میں تحریر ہو چکی ہین +

تعویذ متبرک یہ ہے -

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری لگن برج اسد برائے مرد۔

حصہ بارہواں سات آسمونونکا برج اسد راس سنگھ یا ماہ بھادرون آتشی شرقی گرم خشک رنگ سرخ خانہ شمس وبال زحل اوج مریخ ورگ شیر حروف متعلقہ راس م می مو ٹ ٹا ٹی ٹو ما تا نچھتر متعلقہ راس ہذا مگھان۔ پوربا بھالگنی۔ اوترا بھالگنی۔ جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد نکلے۔ اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ چندان خوبصورت نہ ہو مگر مزاج اوسکی نیک ہو۔ اور دلاور اور بہادر اور بزرگ ہمت ہو۔ اور روزی فراخ پائے۔ یا تجارت یا نوکری سے اور جو کام کہ زمین سے تعلق رکھتا ہو۔ نیک ہو۔ اور فائدہ دفینہ سے دیکھے۔ یعنے زمین کھودنے سے اوسکو زر ہاتھ آوے۔ یا دولتمندان سے دوستی رکھے۔ اور حاکمان کے نزدیک عزیز ہو۔ صاحب اس طالع کا تیز طبع اور جلدی ہر کام کرنیوالا اور دلیر ہو۔ اور دولت اور مال کا لالچی ہو۔ بدنظر اوسکو نقصان پہنچائے اللہ کا نام اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ اور بچا رہے۔ اور مال ودولت اوسکی حق حلال کیوجہ سے پیدا ہو۔ مکر اور فریب نہ کرے۔ نہ جھوٹھ بولے طبع اوسکی گرم خشک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے تو اوسکی دائیں طرف بیٹھے زندگی اوسکی دراز ہو۔ اور بعمر تیس سال اوسکا کام دو بالا ہو۔ خلقت کے آنکھو نمیں عزیز ہو۔ اور مال جمع کرے۔ اور دوستون کی صحبت اور عیش وعشرت میں خرچ کرے۔ آخر عمر تقریباً ساٹھ سال میں زیادہ مالدار ہو اور برادران اور خویشون سے اوسکو غم پہنچے۔ کہ اونمیں موت واقعہ ہو۔

جس کسی کے حق میں نیکی کرے ۔ بدی دیکھے ۔ اور والدین کو عزیز ہو ۔ اور
اونکی خدمت کرے ۔ اگر والدین سے ورثہ پاوے ۔ تو خرچ ہو جائے ۔ فرزند
اور لڑکیان اوسکے گھر بہت کم پیدا ہون ۔ اگر پیدا ہون ۔ تو اونکی شادی
اور خوشی دیکھے ۔ اور بیماری اوسکو گرمی خشکی سے ہو ۔ سر اور آنکھ اور دل
اور جگر اور ہاتھ اور پاؤں اوسکے سست ہون ۔ اور درد اعضا اوسکو پیدا ہو ۔
اگر پہلا نکاح یا عورت اوسکی نہ رہے ۔ تو تیسری عورت پر قرار پکڑے ۔
اوس عورت سے منفعت پاوے ۔ اور خوش حال ہو ۔ اور ایک غیر عورت
کے نکاح سے نقصان ہو ۔ اور آب عمیق سے اوسکو خطرہ موت ہے ۔
آب عمیق سے ڈرتا رہے ۔ کہ غرق ہونا اوسکی طالع مین ہے ۔ سفر اوسکو
طرف مشرق کے نیک ہے ۔ اور امیرون سے فائدہ دیکھے ۔ اور بعض آدمی
اوسکے حق مین چغل خوری کرین ۔ جو امید رکھتا ہو ۔ بقدر منزلت طالع کے
پوری ہو ۔ اور کمینون اور بدمعاشون سے صحبت نہ رکھے ۔ اور اوسکے
دشمن بہت ہون ۔ اور اون سے اوسکو نقصان پہنچے ۔ اگر نیا چاند دیکھے
تو چاندی دیکھے ۔ تاکہ وہ ماہ اچھا گذرے ۔ یا سینہ یا پیشانی یا ناف پر اوسکو
کوئی خال ہو ۔ تو وہ نشان مبارک ہے ۔ خطرہ جان اوسکو بعمر پہلے سال اور پانچوین
سال کو ہو جب ان خطرون سے بچے ۔ تو اوسکی عمر پچانوئیں ۹۵ سال اور دس ماہ تین
ہفتہ سات ساعت ہو ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج اسد

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد کی نکلے

توجنم پتری اوسکی یہ ہے ۔کہ وہ کچھ خوبصورت نہ ہو ۔ نیک خو اور رحم دل
پاک اعتقاد عقلمند قد بلند اور بزرگ چشم اور کام میں چالاک اور چست
ہو ۔جو کام کرے ۔ عمدگی سے پورا ہو اور سال ترکان سال نہنگ اور
ماہ جمادی الاخر اور روز بدھ اور ایتوار اوسکو نیک ہو ۔ جو کام کہ ان
دنوں میں کرے ۔ اچھا ہو ۔ اگر نیا چاند دیکھے ۔ تو چاندی پر نظر کرے ۔ تو وہ
ماہ مبارک ہو خانہ زندگانی اوسکا برج اسد ہے ۔ عمر دراز ہو ۔ اور سفر
میں خلقت کو عزیز ہو ۔ اور عمر تیس ۳۰ سال میں مال اور نعمت پائے اور
سر داماں اور خویشون سے تھوڑا سا غم پہنچے ۔ لیکن اون سے اور خوشی
دیکھے ۔ والدین اوس پر مہربان ہوں ۔ اور اوس سے خوش ہوں مگر
ورثہ والدین کا اوسکو نہ ملے ۔ اور وراثت کی حاصل کرنے کی اگر کوشش
کریگی ۔ تو بر عکس نقصان اوٹھا وے گی ۔ اور اولاد اوسکو کم پیدا ہو اگر
پیدا ہو ۔ تو فرزندان سے عزت اور حرمت دیکھے ۔ اور فرزندان کی
شادی دیکھے ۔ دیو اور پری سے اوسکو آفت پہنچے ۔ سر اور آنکھ اور شانہ
اور دل اور کمر اور ناف اور گردن اور معدہ درد ہو ۔ اور اس سبب
سے اولاد اوسکی کم پیدا ہو ۔ صدقہ دے ۔ تاکہ خلاصی پاوے ۔ اور اوسکے
طالع میں دو نکاح ہوں ۔ اور ایک ضعیف العمر عورت اوسکے حق میں
فریب کرے ۔ اوس سے اوسکو خطرہ عظیم ہے ۔ اور ایک آدمی کی
خاطر اوسکو سفر کرنا پڑے ۔ بزرگون سے دولت پاوے ۔ پوشیدہ
اپنے آپ کو مشغول کرے ۔ امیدیں بعض اوسکی پوری ہوں اور خویشون
کیطرف سے شادی دیکھے ۔ اور دشمن زیادہ ہوں ۔ اور اون سے

راحت دیکھے خطرہ اوسکو جان کا زیچ عمر تیسرے اور پانچوین اور وسوین سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی اٹھائی سال اور آٹھ ماہ اور سات روز اور آٹھ ساعت کی ہو۔ واللہ اعلم بالصّواب۔

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلقہ لگن اسد

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع اسد کو حاضر کرو اوسیوقت حاضر کیا گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اوسکے دو سر تھے۔ ایک مانند چیتا کے اور ایک مانند اژدہا کے پاؤں مانند کتے کے حضرت سلیمان نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے۔ اور تو کہان رہتا ہے۔ دیو نے عرض کی۔ کہ یا پیغمبر علیہ السلام نام میرا اعطرب ہے۔ اور جگہ میری ویرانہ جنگل اور زیر درختان اور نہروں اور چاہ پرانا میں ہے۔ جو شخص وہان سے گذرتا ہے۔ اور خدا کا نام نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے۔ تو مین اوسکو آفت پہنچاتا ہون۔ علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ اعضا اوسکے ضعیف کرتا ہون۔ اور درد اندام پیدا کرتا ہون۔ اور اوسکے ایک عضو کو مین بھاری اور گران کرتا ہون۔ اور دل اور جگر اوسکا کمزور کرتا ہون اور پیٹھ اور ران اوسکی مین درد پیدا کرتا ہون اور درد گردہ اوسکو ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوسکو کہا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے۔ دیو نے کہا کہ ایک بکرا سیاہ ذبح کرین۔ دو من یا دس سیر آٹا اور دس سیر چاول پکاکر مساکین کو بطور صدقہ کے کھلاوین۔ عود اور عنبر جلاوین۔ اور اوسکے خون سے یہ تعویذ لکھکر مریض کی گردن مین باندھین۔ اور دو چراغ اور دو جھنڈیان خرد کسی اولیاء اللہ

کی قبر پر رکھیں - اور یہ تعویذ لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے - اور اسناد
اوسکی برُج حمل کے آخیر عبارت جنم پتری کے لکھ دی ہین - اور تعویذ
متبرک بست دربست نو خانہ مین بشکل مربعہ ذیل میں ہے +

تعویذ متبرک یہ ہے

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری لگن برُج سُنبلہ برائے مرد

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج سنبلہ یاراس کنیا یا ماہ اسوج خاکی
جنوبی مزاج سرد خشک رنگ گندم نما بسرخی خانہ عطارد اور شرف عطارد ۱۵
درجہ پر اور ہبوط زہرہ ۱۵ درجہ پر وبال مشتری ورگ گاڈُحروف متعلقہ اس
ہذا پ پی پو غ ت پا ٹا اور متعلقہ راس پچہتر اونترا بہا لگنی - ہست

چترا - جس آدمی کی لگن بموجب طریقیہ مذکورۃ الصدر برج سنبلہ نکلے - اوسکی جنم پتری یہ ہے - کہ وہ آدمی خوشش شکل اور نیک خو اور رحم دل اور پاک اعتقاد اور عیش اور خوشی کو دوست رکھنے والا کشادہ پیشانی اور کشادہ روزی اُسکی ہوگی مال اور دولت بذریعہ تجارت یا زراعت کے جمع کرے - امیرون کی خدمت کرنیوالا ہوگا - اور امیرون سے نفع پاوے - اور لوگون کو اوس سے نفع حاصل ہو اور اوسکی پیشانی یا سینہ پر تل ہو جو نشان نیک بختی کا ہوگا - اور خلقت پر مہربان ہوگا - اور خلقت اوسکو دوست رکھے گی - اور کام دنیاوی کے کرنے میں ہوشیار اور چالاک ہو - اور بیچ پہلی عمر کے اوسکے کام نیک ہون اور میانہ عمر میں اسائش ہو - اور بیچ آخر عمر کے بہت نیک کام کرے - اور خوشی اور شادیان دیکھے اور اوسکو سال ترکان سانپ کا اور ماہ جمادی الاول اور روز سنیچر اور بدھ اور سوموار نیک ہو - جو کام ان ایام میں کرے - وہ نیک ہو - اگر قسمر یعنے چاند نو دیکھے - تو ناپاک رخ پہ نظر کرے - تاسزاوار ہو - زندگی اوسکی دراز ہو - اور دولت حاصل کرے مگر دیر سے اور مشکل سے اور بھائیون سے فائدہ نہ دیکھے سلوکے ساتھ نیکی کرے - اور فرزندان سے فائدہ اور عزت دیکھے اور ایک فرزند کا غم اور موت دیکھے - اور نظر بد سے نقصان ہوگا گاہے از درد سر اور گاہے از درد چشمان اور گاہے خوش اور گاہے ناخوش ہو اگر نکاح اول نہ رہے - تو دو نکاح اور کرے - اور عورتون سے فائدہ ہو - اور ایک عورت اوس سے فریب کرے اور فریب عورت اور حیوان اور آگ سے اوسکو خطرہ عظیم ہو - چاہیئے کہ اون سے پرہیز کرے - اور سفر اوسکو مبارک با فائدہ ہو - اور سفر مین اوسکو ایک عورت

ملے گی۔ جس سے اوسکو فایدہ ہو۔ اور اوسکے ہاتھ مین دولت آوے۔
اور بزرگون سے فایدہ دیکھے۔ اور اوسکے دشمن اوس سے دشمنی کرین مگر
اوس سے محفوظ رہے۔ اور اوسکو خطرہ موت بعمر پانچ اور تینتیس سال کے ہو
جب ان خطرون سے بچے۔ عمر اوسکی پچہتر سال اور نیم روز اور نیم
گھڑی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ✣

جنم پتری لگن برج سنبلہ عورت

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج سنبلہ کی ہو۔
اوس عورت کی جنم پتری یہ ہے۔ خوش شکل نیک خو رحم دل ہو لیکن
اپنا راز کسی سے نہ کہے۔ اگر راز ظاہر کرے۔ تو بدنام ہو۔ جس سے وہ
نیکی کرے۔ بدی دیکھے۔ اور اوپر اوسکے بدن کے تل ہوگا جو علامت
مبارک ہے۔ اور اوسکو دولت حاصل ہو۔ اور مال دار اور عزت دار ہو۔
اور سال ترکان سے سال سانپ کا اور ماہ رجب اور روز بدہ اور سوموار
اوسکو نیک اور مبارک ہون جو کام ان ایام مین کرے۔ نیک ہون۔ اگر
چاند نو دیکھے طفل نابالغ کو دیکھے۔ تو وہ ماہ سزاوار ہو۔ زندگی دراز ہو لیکن
محنت مشقت اور مصیبت بہت اوٹھائے۔ اور ساٹھ خوشی کے بدل جائے
اور مال ونعمت پاوے۔ لیکن خرچ ہو۔ اور ماں باپ اوسکے خوش ہون
اون سے ورثہ پاوے۔ اور صاحب اولاد ہو۔ فرزندان سے عزت و
حرمت دیکھے۔ اوسکو بیماری دیو اور پری سے ہو۔ علامت ورد سر اور
درد چشمان کی ہو۔ تعویذ اپنے پاس رکھے۔ اگر نکاح اول نہ رہے۔ تو

سے نکاح اور کرے - اور بسبب ایک آدمی یعنے مرد کے اوسکو بہت تکلیف ہو سفر اوسکو سزاوار نہ ہو - اور بیماری رحم ہو - بہ سبب اسکی اسقاط حمل ہو یعنے خام بچہ زائل ہو جائے - اور ناحق بدنام ہو - اور ایک مرد کلان بلند قد سے فایدہ دیکھے - لیکن اوسکے ہاتھ سے تکلیف اوٹھائے - اور عشق سے خالی نہ ہو - اور چند مرادین اوسکے دل کی حاصل ہون - اور دشمن اوسکے دشمنی کرین اوسکو چاہئے کہ اون سے پرہیز کرے - اور اوسکو چاہئے - کہ بلا تعویذ ذیل کے نہ رہے - تاکہ بلا اور مصیبت سے اوسکو نجات رہے - خطرہ موت اوسکو بعمر چھہ اور ساٹھ سال ہو - جب اس خطرہ سے نجات پائے - تو پچانوین سال اور چھہ ماہ اور دو روز اور سات ساعت کی عمر پائے +

دیو نامہ لگن طالع سنبلہ -

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ دیو نامہ طالع سنبلہ کو حاضر کرو اوسیوقت حاضر کیا گیا سو دیو آیا - اوسکے دو سر تھے - ایک سر مانند آدمی اور دوسرا سر مانند بکرا کے اور پاؤن مانند ہاتھی کے اور کمر مانند شیر کے ہاتھ مین خوشہ یعنے سِٹا پکڑے ہوئے - حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ اے دیو نام تیرا کیا ہے - اور تم کسجگہ رہتے ہو - دیو نے کہا - کہ نام میرا کشتایست آہرمن اور مقام میرا خانہ ویران اور گورستان اور چاہ ویرانہ اور چہار راہ یعنے چورستہ اور نیچے درخت اور سایہ دیوار کے ہے جو اوسجگہ پر گذرے - اور نام خداوند تعالے زبان پر نہ لائے تو مین اوسکو رنج دیتا ہون - اور آفت پہنچاتا ہون - اور علامت آفت کی یہ ہے - کہ سر و چشمان اور شانے اوسکے درد

کرتے ہین - اور دل اور جگر اوسکا ضعیف ہوتا ہے - اور سینہ اور پشت
درد کرتا ہے - حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ علاج اوسکا کیا ہے
دیو نے کہا - کہ یا رسول اللہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ برنگ سفید و سرخ
دو من اور دو سیر روٹیان پکّی ہوئیں - یا ایک من آٹا یا ایک چھٹانک اور
ایک سیر نمک مسکینوں کو صدقہ دیوین اور ایک جامہ مریض اور دو جھنڈیان
دو چراغ قبرستان مین رکھین اور بخون مرغ یا گوسفند اس نقش کو تحریر
کرکے گلوئے مریض پر باندھین - خداوند تعالے صحت کرے - اور عود
اور عنبر کو جلا کر دھونی دین - اور صندل سفید جلاوین - جسکی اسناد برج
حمل کے آخر میں درج کی گئی ہیں - ملاحظہ طلب ہے +

تعویذ متبرک یہ ہے

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری لگن برج میزان مرد

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج میزان یا تلاراس یا ماہ کاتک بادی مغربی مزاج گرم تر رنگ سفید خانہ زہرہ وبال مریخ شرف زحل ۳۱ درجہ پر ہبوط آفتاب ۱۹ درجہ پر ورگ آہو یعنے ہرن حروف متعلقہ راس مذکور (ر - را - ری - رو - تا - تی - ط - ص) پچھتر متعلقہ راس مذکور چترا - سوانت - بساکہا - جس مرد کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج میزان نکلے - اوس مرد کی جنم پتری یہ ہے - کہ وہ بلند قد کشادہ ابرو اور کشادہ پیشانی اور موٹی آنکھین اور سفید اور زرد رنگ ہو - اور رحم دل اور دلاور اور پاک اعتقاد اور عیش و عشرت کو عزیز رکھنے والا اور سچ کہنے والا ہو - اور گوشہ نشینی کو دوست نہ رکھے - حلال سے روزی کمائے جسکے ساتھ نیکی کرے - اوس سے نیکی دیکھے - سینہ اور ہاتھ پر خال یعنے تل ہو - وہ علامت نیک بختی کی ہے - اگر نیا چاند دیکھے - تو دختر کو دیکھے اگر کسی کے پاس حاجت کو جائے - تو سچی طرف بیٹھے تو حاجت روا ہو - اور سال ترکان سال بکرا اور ماہ رجب اور روز جمعہ اوسکو نیک ہو - عمر دراز ہو - اور دولت کے حاصل کرنے میں بہت کوشش کرے - اور خوشی سے عمر دراز گذرے جو دولت حاصل کرے - جلد خرچ ہو - اور کام سوداگری سے نفع پائے - اور خویشون اور برادرون کو اوس سے نفع پہنچے - لیکن اوسکی قدر نہ کرین - اور ایک خویش اوسکے ساتھ دشمنی کرے - لیکن کامیاب نہ ہو - اور ماں باپ سے نفع کم دیکھے - اون سے ورثہ نہ پائے -

اور فرزندون سے عزت اور نعمت دیکھے۔ اور اون سے شادی دیکھے۔
اور اونکا کوئی غم نہ دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا حوت ہے۔ طبیعت اوسکی گرم تر
ہو۔ اور درد سر اور درد اندام اوسکو ہو۔ اور اگر نکاح اول نہ رہے۔ تو پھر
دو نکاح اور کرے۔ اور اوسکو بعمر تیس سال خطرہ جان پہنچے۔ زندگی سے
ناامید ہو۔ مگر خیریت سے گذرے۔ اور سفر اوسکو مغرب کیطرف فائدہ مند
ہو۔ اور امیرون اور بزرگون سے پرہیز کرے۔ اونکی صحبت کم رکھے۔ کہ امیرون
سے اوسکو نقصان پہنچے گا اور جس جگہ کہ پیدا ہو اوس سے دوسری جگہ یا
ملک میں زندگی بسر کرے۔ اور چند دوستون سے عزت دیکھے۔ دشمنون
سے پرہیز کرے۔ خطرہ اوسکو مکان کے گرنے اور درندہ یعنے جانوران
درندہ سے ہے۔ اون سے پرہیز کرنا اوسکو لازم ہے۔ ورنہ موت
کا مقابلہ ہو۔ خطرہ جان اوسکو بعمر پہلے اور ساتوین اور پچیسوین ۲۵ اور
تیسوین ۳۰ سال کے ہے۔ جب ان خطرون سے بچے۔ تو ایک سو
دو سال اور ۳ ماہ اور دو ہفتہ اور ۳ ساعت کی عمر پائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج میزان

بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے جس عورت کی لگن برج میزان کی ہو
تو اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ طبیعت اوسکی سرد تر ہو۔ رنگ سرخ و سفید
ہو۔ اور خوبصورت اور بلند قد اور بڑی بڑی آنکھیں اور دو ابرو ملی ہوئی
ہون۔ اور شکم یا پشت پر کوئی تل ہو اور خوش مزاج اور فربہ اندام اور
مردمان کے عشق و محبت سے خالی نہ ہو۔ عیش و عشرت کیطرف زیادہ

مائل ہو۔ چست اور چالاک ہو۔ اور اوسکو سال ترکان مین سال بکرا اور ماہ
رجب اور روز جمعہ اوسکو مبارک اور نیک ہو۔ جو کام کہ ان دنونمین کرے
نیک ہو۔ جسوقت کہ نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ ماہ
مبارک گذرے۔ عمر اوسکی دراز ہو۔ اور جو چیز کہ کسی سے مانگے۔ وہ آدمی
اوسے دینے سے انکار نہ کرے۔ اور خویشون سے فائدہ ہو۔ جسکے ساتھ نیکی
کرے۔ بدی دیکھے۔ اور مال اور دولت بعمر پچیس ۲۵ سال ہاتھ لگے۔
لیکن برباد اور خرچ ہو جائے۔ برادران اور خویشان کے حق میں مہربان
ہو۔ لیکن اوسکی قدر نہ جانین اور ایک خویش سے دشمنی ہو۔ مان باپ
اوس پر مہربان ہون۔ اوسے ورثہ پائے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور فرزندان
سے عزت و حرمت دیکھے۔ اور اونکی شادیان دیکھے۔ اور آخر عمر میں پسران
سے آرام ہو۔ بیماری اوسکو دیو اور پری سے ہو۔ اور بادی اوس کے
اعضاؤ نمیں پیدا ہو۔ اور سایہ دار درخت توت کے نیچے اوسکو بیٹھنا نہ چاہئے
اور عورتون کے فریب سے ڈرے۔ اور اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری
جگہ یا ملک میں پہنچے۔ مگر خوب فائدہ ہو۔ اور تیس برس کی عمر میں اوسکو
خطرۂ عظیم پہنچے۔ کہ زندگی سے ناامید ہو۔ مگر خیریت گذرے۔ اور خطرۂ جان
اوسکو چاہ نیچے گرنے سے ہو۔ اوس سے پرہیز کرے۔ اور بزرگون سے
روزی ملنی ہو۔ اور اگر ایک نکاح نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے آخر کار
اوسکے خویش اوسکے دشمن ہون۔ لیکن اون سے کوئی نقصان نہ پہنچے۔
خطرۂ جان بعمر پہلے اور اکیس اور بعمر تیس سال ہو۔ اور
پچپاس سال کے ہو۔ جب ان خطرون سے بچے تو اسی سال سات ماہ

تین ہفتہ روز اور چار آٹھ ساعت عمر طبعی پائے - واللہ اعلم بالصواب ٭

دیو نامہ طالع میزان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ دیو نامہ طالع بُرج میزان لاؤ حاضر کیا گیا - دیو آیا - اوسکے تین سر تھے - ایک سر مانند آدمی کے دوسرا مانند شتر کے اور تیسرا مانند گاؤ کے تھا اور پاؤن مانند شتر کے تھے - ایک ہاتھ میں ترازو اور دوسرے ہاتھ میں خنجر آبدار تھا حضرت سلیمان نے فرمایا - کہ تمہارا کیا نام ہے - اور تم کہاں رہتے ہو - دیو نے کہا - کہ نام میرا پرہالہ ہے اور جگہ میری کنارہ دریا اور اندھیرے گھر میں ہے - جو شخص وہان سے گذرتا ہے - اور خدا کا نام نہیں لیتا - اور بے تعویذ ہوتا ہے - میں اوسکو آفت پہنچاتا ہون - علامت آفت میری کی یہ ہے - کہ بادی اوسکے بدن میں پیدا ہوتی ہے - اور گردن اور شانے اوسکے درد ہوتے ہین - دل اور جگر اوسکا ضعیف ہوتا ہے - اور درد شکم سے ڈرتا ہے - اور اوسکی اولاد کو ضرر پہنچاتا ہون - حضرت سلیمان نے پوچھا - کہ اوسکا کیا علاج ہے - دیو نے کہا - کہ ایک کپڑا مریض کا اور چار من آٹا یا چار سیر آٹا اور ایک بکرا سیاہ رنگ ذبح کرے - اور روٹیان پکا کر معہ گوشت کے عاجزون کو کھلائے - یا پلا پکا کر صدقہ دیوے - یا ایک مرغ سفید اور چار سیر آٹا دیوے - اور مریض کے پاس صندل سفید جلاوے - اور دو چراغ اور ایک جھنڈی خرد قبرستان پر رکھ آویں - اور تعویذ متبرک ذیل جس کی اسناد بُرج حمل کے

آخرمین تحریر کی گئیں ہین۔ مریض کی گردن مین زعفران سے تحریر کرکے ڈالے ؛

لتو یذ متبرک یہ ہے

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری مرد بابت لگن برج عقرب

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج عقرب یا راس برچک یا ماہ مگہر مزاج آبی شمالی سرد تر رنگ سفید خانہ مریخ وبال زہرہ ورگ بچھو حروف متعلقہ راس ہذا (نو - نی - ظ - ذ - ض - ن - ز - ث) نچھتر متعلقہ راس ہذا انرادہا - بساکہا - جنیشٹا - جس آدمی کی لگن برج عقرب بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برآمد ہو - تو اوسکی جنم پتری یہ ہے - کہ وہ شخص

دلاور اور مضبوط دل اور بلند قد اور باجمعیت ہو۔ رنگ اوسکا سیاہ سرخی
مائل ہو۔ اور زبان اوسکی تیز گو ہو۔ اور رحم دل اور جلد رنج اور جلد خوش
ہونے والا۔ موت اور رنج خویشونکا دیکھے۔ اور بعض خویشون سے شادی
دیکھے۔ غم دور ہو جائے اور روزی فراخ پائے۔ مزدوری یا حرفت کے
کام سے زر ملے۔ اگر چاند نیا دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ مبارک ہو
سال ترکان گوسفند اور ماہ شعبان اور منگل وار اوسکو نیک اور مبارک ہو
جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو
پوری ہو۔ اور اوسکو مال ہاتھ لگے مگر جلد خرچ ہو۔ اور مال کے جمع کرنے
میں حیران وسرگردان ہو۔ اور خویشون اور برادران سے کوئی فائدہ نہ دیکھے
اور ایک خویش کے ساتھ سخت دشمنی ہو۔ اور ماں باپ اوس سے راضی
ہوں۔ اور اولاد آخر عمر میں اوسکے گھر پیدا ہو۔ اور اون سے اوسکا نام روشن
ہو۔ اور ایک فرزند اور ایک دختر سے غم والم دیکھے۔ طبیعت اوسکی سرد وتر
ہو۔ اور بیماری اوسکو بلغم سے واقعہ ہو۔ اور درد زانو اور دردسر سے عاجز ہو
اور ایک نکاح کرے اُس نکاح سے فائدہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب
سے مال کا غم دیکھے۔ اور درخت کی بلندی سے اور آب بزرگ سے اوسکو
خطرۂ جان ہو۔ اون سے پرہیز کرے۔ اور سفر اوسکو قبلہ یعنے مغرب کی
طرف نیک ہو۔ اور بزرگون سے کچھ روزی پائے اور دشمنون سے غم پہنچے
اور فکر درپیش آئے۔ اور تمام خویش اوسکے دشمن ہو جائین۔ اگر ضرر پہنچے۔
خطرۂ جان بعمر دو اور تین اور بیس اور پچپاہ سال کے
ہو۔ جب ان خطرون سے بچے تو اسی سال آٹھ ماہ سات روز جیئے

ساعت چار دقیقہ عمر پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

جنم پتری عورت طالع لگن برج عقرب

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج عقرب نکلے۔ جنم پتری اوسکی یہ ہے کہ اوسکا رنگ سرخ و سفید ہو۔ اور قد بلند یا درمیانہ ہو چشمان فربہ اور خوش خو اور سسرال کے گھر میں مبارک قدم ہو۔ اور آدمی کے عشق سے خالی نہ ہو۔ لیکن عشق سے رنج بہت ہو۔ اور آخر خوشی دیکھے اور صاحب اس طالع کی خوش طبع ہو۔ بزرگون سے نفع پاوے۔ امید اوسکی جلدی پوری ہو۔ اگر صبر کرے۔ تو عزت پائے۔ دشمن اسپر تہمت لگائین اور بے تعویز رہنا اوسکو سخت بد ہوگا۔ اور کشادہ ہاتھ اور بامروت ہو۔ اگر دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ تو آرام پائے۔ ورنہ بدنام مشہور ہو۔ اور بچپن یعنے خورد سالی میں محنت و مشقت کرے۔ اور آخری عمر میں دولت پائے اور جلد رنج اور جلد خوش ہو۔ اور زبان تیز اور نرم دل ہو۔ اور طبیعت سرد تر ہو اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر پر نظر کرے۔ تاکہ وہ ماہ مبارک گذرے۔ سال ترکان سال پلنگ اور ماہ شعبان اور منگل و بار اور سنیچر وار اور سوموار اوسکو نیک ہو۔ اور پیشانی یا پہلو پہ کوئی خال ہو۔ مال و دولت جو کچھ حاصل کرے جلد مفلس ہو جائے۔ اور خویشون اور برادران پر مہربان ہو۔ لیکن وہ اوسکی قدر نہ جانین اور دشمن اوسکے پوشیدہ ہون۔ یا ایک خویش سے سخت عداوت ہو۔ اس سبب سے اوسکو نقصان پہنچے۔ مان باپ اور عزیز اوسپر الفت کرین۔ مگر اونکی میراث حاصل نہ کرے۔ اور فرزندان اور دختران سے

غم دیکھے - اور جن کا سایہ اوسکو تکلیف دے - اوسکو بے تعویذ نہ رہنا چاہئے
اور بیماری اوسکو دیو اور پری سے ہو - جس سے درد رحم ہو - اور اوسکا شکم
گرفتار مرض ہو - اسکے بعد چندان حاملہ نہ ہو - اگر حاملہ ہو - تو خام بچہ اسقاط
ہو - اگر ایک نکاح اوسکا نہ رہے - تو دوسرا نکاح کرے - اور درد سر
اوسکو تکلیف دے اور خطرۂ عظیم ہو - خطرہ اوس کو پہلے اور آٹھوین
اور پنتیسویں ۳۵ سال میں ہو - جب اِن خطرون سے بچے - تو چورانوین ۹۴
سال اور چھہ ماہ اور ایک ہفتہ سات ساعت اور ۵ دقیقہ عمر طبعی پاوے +
واللہ اعلم بالصواب +

دیو نامہ طالع عقرب برائے مرد و زن

حضرت سلیمان نے فرمایا کہ دیو نامہ طالع عقرب کو لاؤ - فوراً حاضر کیا گیا
دیو حاضر ہوا - اوسکے دو سر تھے - ایک مانند گاؤ کے دوسرا مانند شیر کے
تھا - حضرت نے فرمایا - کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے - اور تو کس جگہ پر
رہتا ہے - دیو نے کہا - کہ نام میرا جنطا نوس ہے - اور مقام میرا
دریا کے کنارہ یا تالاب یا نہرون پر یا زیر سایۂ درختان جنگل اور قبرستان
اور مکانات پورانا اور سایہ دیوار میں ہے - جو شخص وہان سے گذرتا ہے -
اور خدا کا نام نہیں لیتا - مین اوسکو تکلیف دیتا ہون - نشان آفت میری
کا یہ ہے - کہ سر درد کرتا ہے - اور آنکھین اوسکی میں اندھیرا ہوجاتا ہے -
اور دل و جگر ضعیف ہوجاتا ہے - اور بادی اوسکی ناف میں پیدا ہوتی ہے
اور اوسکے فرزندان کو آفت پہنچاتا ہون جو کہ آئندہ پیدا ہون - میں اوسکو

جان سے مارتا ہون - حضرت نے فرمایا - اوسکا کیا علاج ہے - دیو نے
کہا - کہ ایک گوسفند یکرنگ یا مرغ یکرنگ ہو اور اوسکے خون سے تعویذ ذیل
لکھے - اور مریض کو پانی میں گھول کر پلاوے - اور ایک تعویذ مریض کی
گردن میں لٹکاوے - اور خوشبو صندل سفید جلاوین - اور ایک کپڑا
مریض کا اور چار من یا چار سیر غلہ گندم اور گوشت بکرا یا مرغ تمام کو صدقہ
دیوے - اور ایک چراغ اور دو جھنڈیان قبرستان پر رکھے جسکی
اسناد برج حمل کے آخر مین تحریر کی گئیں ہین - وہ ملاحظہ طلب ہے

تعویذ متبرک یہ ہے

:۷	:۲	:۹
:۸	:۶	:۴
:۳	:۱۰	:۵

جنم پتری لگن برج قوس بابت مرد

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج قوس یارس دہن آتشی شرقی گرم خشک

رنگ زرد خانہ مشتری وبال عطارد شرف ذنب ۳ درجہ پر ہبوط راہ ۲ درجہ پر
ورگ چترا نام حروف متعلقہ راس ہذا - پہا - ف پچھتر متعلق راس ہذا مول
پوربا کہاڈ - اوترا کہاڈ جس آدمی یعنے مرد کی لگن برج قوس بموجب
طریقہ مذکورۃ الصدر کے نکلے تو اوسکی جنم پتری یہ ہے - وہ مرد نیک صورت
نیک مزاج اور چالاک زبان ہو - اور اوسکی پیٹ یا ران پر تل ہوگا - وہ
علامت نیک ہے - صاحب اس طالع کا جلد خوش ہونیوالا اور جلد رنج ہونیوالا
اور جوانمرد اور عیش وعشرت کو دوست رکھے - اور عورتوں کی محبت سے
خالی نہ ہو - اور سال ترکان گاؤ کا اور ماہ رمضان اور روز پنجشنبہ اور
چہارشنبہ یعنے بدہ وار اوسکو نحس ہو - اور جو کام ان ایام مین کرے
وہ خراب ہو - اور بعض بعض حاجات اوسکی پوری ہون - اور محنت و
مشقت میں عمر گذارے اور مال کو ہر چند جمع کرے - مگر مال نہ رہے - جلد
مفلس ہو - اور بیچ آخر عمر کے مال غیب سے حاصل ہو - اور خانہ بھائیون
اور خویشون کا اوسکو برج دلو ہے - اوسپر وہ مہربان ہون - اور اون
سے فایدہ دیکھے - جس کسی سے نیکی کرے - اوس سے بدی دیکھے - خانہ
مادر و پدر اوسکا جوزا ہے - قدم اوسکا اوسپر مبارک ہو - اور ماں باپ کی
میراث نہ پائے - اور فرزندان سے نیکی دیکھے - اور اوسکے گھر مین دختران
زیادہ پیدا ہون - اگر اوسکے گھر میں پہلے پسر پیدا ہو - تو غم بہت دیکھے -
اگر دختر پیدا ہو - تو خوشی و خرمی دیکھے - خانہ بیماری اوسکا برج ثور ہے -
طبع اوسکی گرم خشک ہو - گاہ خوش اور گاہ ناخوش ہو اور گرمی خشکی سے بیماری ہو
اور خانہ نکاح اوسکا بھی برج جوزا ہے - چند نکاح کرے - اور خطرہ جان

اوسکو بلندی سے ہے - اوس سے اوسکو پرہیز کرنا چاہئے - اور سفر میں اوسکی مراد پوری ہو - اور سفر اوسکو طرف مشرق کا نیک ہو - اور بزرگون سے فائدہ اوسکو کم پہنچے - اور دشمنوں سے اوسکو غم پہنچے - خانہ امید اوسکا میزان ہے - امیدین اوسکی کم پوری ہوں - اور دوستون سے نفع کم پہنچے - خطرۂ جان اوسکو بعمر چھ تھے اور پانچویں اور ناونین سال میں ہو - اگر ان خطرونسے بچے - تو اوسکی عمر طبعی اسّی سال چار ماہ اور چار روز ہفت ساعت اور ہم دقیقہ ہو - واللہ اعلم بالصواب +

جنم پتری لگن برج قوس بابت عورت

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج قوس ہوگی - اوسکی جنم پتری یہ ہے - کہ وہ نیک شکل اور تیز گو ہو اور با مروت اور رحم دل ہو - طبع اوسکی گرم خشک ہو - اور چھوٹی عمر میں کام اوسکے میانہ ہونگے اور بلوغت کے بعد اوسکی عزت اور حرمت اور دولت زیادہ ہو - اور دل اوسکا نرم ہو - اور خویشوں سے زیادہ محبت رکھے - مگر خویشون سے فائدہ نہ ہو - اور سال ترکان گاؤ اور ماہ رمضان اور روز بدہ اور جمعرات اوسکو نحس اور بد ہو - جو کام اون ایام میں کرے خراب اور برباد ہو - اور جو چیز ان ایام میں ہاتھ لگے - برباد ہو جائے - اگر نیا چاند دیکھے - تو نابالغ پسر پر نظر کرے - اور زندگی اوسکی آخر عمر مین عیش و عشرت سے گذرے - اور خانہ مال اوسکا برج جدی ہے - ایک مرد سے اوسکو دولت ملے - اور ایک شخص کا اوسکو رنج اور غم بہت پہنچے - اور برادران اور خویشون سے

اوسکو فائدہ نہ ہو۔ اور خانہ ماں باپ اوسکا حوت ہے۔ وہ اوس سے خوش ہوں۔ لیکن جائداد والدین اوسکو حاصل نہ ہو۔ اور اولاد کو آفت پہنچے۔ کم پیدا ہوں۔ اور اوسکو بیماری دیو پری سے ہو گی۔ جس سے اوسکی ناف خراب ہو جاویگی۔ اور اوسکو چاہئے۔ کہ قضائے حاجت کیلئے درخت کے نیچے اور گھر ویران اور لب دریا اور گورستان میں نہ جائے۔ کہ اوسکو خطرہ بہت ہوگا۔ اوسکو بے تعویذ نہ رہنا چاہئے۔ تعویذ متبرک تحریر کراکر اپنے پاس رکھے۔ تو اماں میں رہے۔ خانہ نکاح اوسکو برج جوزا ہے۔ اگر نکاح پہلا نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ خانہ سفر کا اوسکا برج جدی ہے۔ جس جگہ میں پیدا ہو۔ اوسجگہ کو چھوڑکر دوسری جگہ پر زندگی بسر کرے اور سفر میں اوسکو غم ہو۔ خانہ بزرگان اوسکو برج سنبلہ ہے ایک عورت بزرگ سے اوسکو فائدہ ہو۔ اور خانہ خویشوں کا اوسکو میزان ہے خویش اوسکے دشمن ہوں اور تہمت رکھیں۔ خطرہ موت اوسکو بعمر پہلے اور بعمر ساتویں اور بارہویں سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے نجات پائے۔ تو عمر طبعی اوسکی پچانویں سال سات ماہ آٹھ روز پانچ ساعت، اور ہر دقیقہ کی ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

(۱۷)

دیو نامہ طالع قوس مرد اور زن

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع برج قوس کا حاضر کرو۔ فوراً حاضر کیا گیا۔ اور دیو متعلق طالع

مذکور حاضر ہوا - اوسکے دو سر تھے - ایک بصورت خرگوش
اور دوسرا سر مانند لومڑی کے اور پاؤن اوس کے مانند گدہے
کے اور بدن اوس کا مانند شیر نر کے ایک ہاتھ مین نیزہ دوسرے
ہاتھ میں تیر و کمان لئے ہوئے - حضرت نے فرمایا - کہ نام تیرا
کیا ہے - اور تو کس جگہ پر رہتا ہے - دیو نے بیان کیا - کہ
نام میرا اخبطار وشش عجائیل ہے - اور جگہ میری دریاؤن پر
اور بیابان اور درختان گنجان پہ ہوتی ہے - جو آدمی کہ اوس
جگہ پر پہنچے - اور خدا کا نام نہ لے - میں اوسکو آفت پہنچاتا ہون
اگر چالیس برس کی عمر کا ہو - تو بادی اوسکے اعضا میں ہو -
اور اوس کو میں بے ہوش اور بے خود کرتا ہون - حضرت
سلیمان نے اوس کو فرمایا - کہ علاج اوس کا کیا ہے - دیو
نے کہا - کہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ سیاہ کو ذبح کرکے
اوسکے خون میں تعویذ تحریر کرکے مریض کے گلے میں باندہین
اور ایک من یا ایک سیر روٹیان گندم اور ایک ٹکرا
لکڑی کا اور جامہ مریض اور پانچ سیر روغن زرد یا پنج
پاؤ اور ایک پاؤ نمک صدقہ دیوین - اور دو چراغ بر دریا
یا نہر رواں پر رکھین - اور مریض کے گھر میں صندل و عود
جلاوین - انشاالله تعالےٰ صحت کلی حاصل ہو - تعویذ متبرک
جسکی اسناد برج حمل مین درج ہین - ذیل میں ہے +
والله اعلم بالصواب +

تعویذ متبرک یہ ہے

:۷	:۲	:۹
:۸	:۶	:۴
:۳	:۱۰	:۵

جنم پتری مرد لگن بُرج جدّی

برج جدی یا مکر راس یا ماہ ماگھہ خاکی جنوبی سرد خشک خانہ زحل شرف مریخ ۲۸ درجہ پر وبال قمر ہبوط مشتری ۱۵ درجہ پر ورگ شیر حروف متعلقہ راس مذکور بھو ج جو جی گھی گھہ گ خ س اور نچھتر متعلقہ راس ہذا اوترا کھاڈا اور سرون - جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مندرجہ بالا کے بُرج جدی کی ہو - تو اوسکا رنگ سیاہی مائل ہو - قد کوتاہ اور ہر کام میں سست ہو - اور مکر اور حیلہ گر - اور خلاف گو اور فریبی ہو اور آدمیوں میں عزیز نہ ہو - ہمیشہ مفلس اور غریب رہے - دولت و

نعمت سے محروم رہے - اور عورت کے ساتھ لڑائی فساد کرے - اگر پہلی عورت نہ رہے - تو دوسرا نکاح کرے - اور عورت کیواسطے غم اور فکر کرتا رہے بزرگون سے فائدہ نہ دیکھے - اور فرزندان اور دختران سے رنج اوٹھائے - اگر کسی سے حاجت چاہئے تو پوری نہ ہو - اور اوسکا گذارہ محنت اور مشقت سخت سے ہو - کاروبار خراب اختیار کرے - بیماری اوسکو سودا اور صفرا سے ہو - اور درد دل سے روتا رہے - اور برادران اور خویشون سے اوسکو فائدہ نہ ہو - خویش اوسکے دشمن ہون - اور اوسکو قید خانہ کا خطرہ ہو - اور آگ سے خطرۂ عظیم ہے - آگ سے ہمیشہ اوسکو پرہیز کرنا واجب ہے - اور وہ عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے - مگر اون سے نقصان دیکھے - اور ایک عورت کی تہمت لگے - تہمت سے اوسکو خطرہ عظیم ہے - اور تنگدستی سے روتا رہے - اور دیو کی آفت سے اوسکو بیماری ہو - اور اوسکی کوئی مالکیت نہ ہو - اور ہمیشہ خانہ بدوش ہو - اور ماہ محرم اور سال ترکان بندر اور منگلوار اور سنیچروار اوسکو نحس اور بد ہو - جو کام ان ایام میں کرے - اوس کا انجام بد ہو - خطرہ اوسکو بعمر دو اور ساتوین اور چالیسوین سال ہو - جب ان خطرون سے بچے - تو ستّر سال پانچ ماہ اور دو ہفتہ چار یوم چار ساعت و سات دقیقہ اوسکی عمر طبعی ہو - واللہ اعلم بالصّواب +

جنم پتری عورت لگن برُج جدّی

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ کے برُج جدی کی نکلے - اوس عورت کا رنگ سیاہ اور گول چہرہ کشادہ ابرو چشمان کلان موٹا بدن

اور اوسے ماں باپ بیزار ہوں - اور وہ اولاد اپنی کا رنج اور غم اوٹھائے - اگر پہلا خاوند نہ رہے تو تین نکاح اور کرے - صابر نہ ہو - گوسفندان یعنے بھیڑ بکری یا محنت اور مشقت سے مصیبت سے گذران کرے - اور دردسرے ہمیشہ غمناک رہے - اور منگلوار اور پنجشنبہ وار اور اتوار اور سال ہذا تر کان اور ماہ محرم اوسکو سزاوار نہ ہو - اور آدمی اوس سے وفا اور فایدہ نہ دیکھے اور بدکاری کو پسند کرے - اور کام فحش اور خبیث اختیار کرے - اور ایک شخص سے اوسکو رنج بہت پہنچے - اور برادران اور خویشوں سے فایدہ نہ دیکھے - اور ماں باپ سے اوسکو رنج اور تکلیف پہنچے - اور اوسکا ورثہ نہ پائے - اور دردسر اور رحم اور معدہ سے رنج اوٹھائے - اور کانوں کی اوسکو بیماری ہو - اور اوسکو بلندی سے گرنے کا بہت خطرہ ہے - اور آگ سے خطرۂ عظیم ہے اوس سے پرہیز کرے - اور دیو سے اوسکو آفت پہنچے - سفر کی نیت کرے - مگر سفر نہ ہو سکے - اور دولت اور مال کی بہت خواہش کرے - مگر ہاتھ نہ آوے اور ہمیشہ مفلس رہے - اور اوسکو چند بدنامیں لگیں - اور خطرہ اوسکو قید ہونے سے ہے - اور تمام نعمتوں دنیاوی سے محروم رہے - خطرۂ جان اوسکو بعمر تین یا نو اور بیس سال - جب ان خطروں سے بچے تو اوسکی عمر طبعی ستر سال چار ماہ ایک ہفتہ ایک روز ایک رات سات ساعت ۳ دقیقہ ہو - واللہ اعلم بالصواب *

دیونامہ طالع جدی

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ دیونامہ طالع جدی کو لاؤ اوسیوقت حاضر

کیاگیا۔ دیو آیا ۔ اوسکے تین سر تھے ۔ ایک سر مانند اژدہا کے دوسرا سر مانند
ہاتھی کے تیسرا سر مانند گربہ یعنے بلی کے اور پاؤں مانند سگ یعنے کتا کے
ایک ہاتھ میں تلوار برہنہ دوسرے ہاتھ میں آدمی کا سر کٹا ہوا۔ حضرت نے فرمایا کہ اے دیو تیرا
کیا نام ہے ۔ اور تم کہاں رہتے ہو۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ نام میرا الجا ہے ۔ اور
مقام میرا چورستہ ویران اور مکان ویران اور تالاب ویران پر ہے جو شخص کہ وہاں سے گذرتا
ہے ۔ اور نام خدا کا نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے ۔ تو میں اوسکو آفت پہنچاتا ہوں علامت
آفت میری کی یہ ہے کہ جوڑ اور ہڈیاں اوسکی درد کرتی ہین ۔ اور خواب میں ڈرتا ہے اور
اوسکو آرام دل نہیں رہتا اور دل اوسکا سوختہ ہوتا ہے اور درد سر پیدا ہوتی ہے حضرت
سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے دیو اوسکا علاج کیا ہے ۔ دیو نے کہا کہ ایک بکرا سیاہ یا
مرغ سیاہ لادین اور ذبح کرین اور اوسکا کچا گوشت صدقہ دیوے اور اوسکے خون سے تعویذ
ذیل لکھکر مریض کے گلے مین باندہین ۔ اور ایک من یا ایک سیر روٹی اور ایک پاؤ نمک اور
ایک کپڑا مریض کا صدقہ دیوے ۔ اللہ تعالے صحت کریگا۔ تعویذ متبرک یہ ہے +

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد لگن برُج دلو

حصّہ بارھوان ہفت آسمان برُج دلو یا کنبہ راس یا ماہ پھاگن بادی مغربی گرم تر
خانہ زحل وبال آفتاب یعنے سورج ورگ میڈھا حروف متعلقہ راس ہذا گو گی
سَ سِ سُ شش ص ع غ ش اور نچھتر متعلقہ راس ہذا - دہنیشٹا ۔ ست بکہاں
پوربابہادرپد ۔ بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے اگر کسی مرد کا لگن برُج دلو
نکلے ۔ تو اوسکی شکل صورت عمدہ نہ ہو ۔ اور رنگ اوسکا سُرخ سیاہ ہو ۔
قد اوسکا چھوٹا ہو ۔ اور خلاف گو اور بدعہد ہو ۔ اور کسی کے کہنے پر کام نہ کرے
اور غم اور اندوہ دیکھے ۔ اور مفلس رہے ۔ دولت اور نعمت اور آرام اور عیش
سے محروم رہے ۔ کبھی آسودہ اور کبھی تنگ حال ہو ۔ اور روزگار اور کام
خبیث اور خراب اختیار کرے ۔ اور ہمیشہ محنت ومشقت میں گرفتار ہو ۔ اور
سرگردان رہے ۔ اور جب خواب مین آگ دیکھے ۔ تو اوسکو کوئی آفت پہنچے
اور خویشون سے شادی دیکھے ۔ اور لڑائی وفساد کرنے والا ہو ۔ اور بدگو ہر اور
بداندیش ہو ۔ اور بزرگون سے فائدہ نہ دیکھے خطرہ اوسکو قید ہونے سے
ہے اور عمارت اور زمین سے خطرہ جان ہے ۔ اوسے پرہیز رکھے ۔ بیماری
اوسکو سردی خشکی سے ہو ۔ جب نیا چاند دیکھے ۔ تو کسی مرد کا مونہہ دیکھے ۔ تادہ
ماہ سزاوار ہو ۔ سال ترکان خرگوشش اور ماہ شعبان اور روز سہ شنبہ
یعنے منگلوار اور سینچھر وار اوسکو بد اور نحس ہو ۔ اور عورت سے فائدہ
اور آرام نہ دیکھے ۔ اور غم دیکھے ۔ اگر ایک نکاح کرے ۔ وہ قائم نہ رہے
تو دوسرا نکاح کرے ۔ اور عادتین اوسکی مانند عورات کے ہون ۔ اور درد

سر کی اوسکو تنگ کرے - اور اوسکی ران یعنے پٹ یا پنڈلی پر تل ہو - جو علامت
بدبختی کی ہے - اور اوسکو اولاد کا غم ہو - اور پریشان ہو - اور ماں باپ سے
اوسکو فائدہ نہ ہو - اور والدین کا نافرمان ہو - اور ماں باپ سے وراثت
حاصل نہ کرے - اور جانوران سیاہ رنگ اوسکو فائدہ مند ہون
خطرۂ جان اوس کو بعمر دو اور ۹ نو اور ۳۲ بتیس سال کے ہو - جب
ان خطرون سے بچے - تو عمر طبعی اوسکی ۷۵ پچھتر سال ۶ چھ ماہ تین
ہفتہ چار روز یک شب آٹھ ساعت اور ۱۲ دقیقہ ہو ✤

والله اعلم بالصواب ✤

جنم پتری عورت لگن برج دلو

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے طالع برج دلو کی نکلے - تو
وہ عورت بلند قد اور دراز بینی یعنے لمبی ناک اور دہن تنگ یعنے مونہہ تنگ اور
باریک - اور خوبصورت اور بڑی آنکھیں اور رنگ اوسکا سُرخ سیاہ ہو -
اور شکم یا سینہ پر اوسکو تل ہو تیز طبع اور آدمیوں مین عزیز اور نیک خو ہو
اور آدمی اوسکے حق میں جادو اور تعویذ کرین - اور ہوشیار اور چالاک ہو
اور اوسکو روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و ماہ جمادی الاول اور سال گوسفند
سزاوار اور مبارک ہو - اور رحم کی درد سے اوسکو نہایت تکلیف پہنچے اور
جب چاند نو دیکھے - تو سونا یا سُرخ رنگ کی چیز کو دیکھے - اور جانوران
رنگ سیاہ اوسکو فائدہ مند ہون - اور اولاد سے روزی اور عزت و آبرو پائے
اور گناہ سے اور نظر بد سے اوسکو تکلیف پہنچے - اگر پہلا خاوند اوسکا نہ رہے -

تو دوسرا خاوند کرے اور بخانہ خاوند دوم نیک بختی سے آباد ہو - طبع اوسکی
گرم تر ہو - اور خویشون سے فایدہ دیکھے - اور ورثہ مال باپ کا پائے -
اور آخر عمر میں دولتمند ہو - اور عزت اوسکی بہ سبب فرزندان کے دوبالا ہو
اور سفر نہ کرے - اور فرزندان اور خویشون سے شادی اور خوشی دیکھے اور آگ
سے اوسکو خطرۂ جان ہے - پرہیز کرے - اور زمین اور مکان ویرانہ اور دریا
سے پرہیز کرے - اوسکی بیماری دیو پری کی نظر سے ہو - بے تعویذ اوسکو نہ رہنا
چاہئے - اور ایک مرد سے اوسکو بہت غم پہنچے - اور ایک عورت بزرگ سے
اوسکو دولت حاصل ہو - اور بادشاہ کے گھر سے اوسکو خطرہ ہے - اوسکو پرہیز
کرنا چاہئے - کہ قید نہ ہو جائے - اور اوسکے دشمن اوسپر تہمت لگائین - مگر
کوئی نقصان نہ پہنچے خطرہ زندگی اوسکو بعمر دوسال اور بعمر پانچ اور سات
اور آٹھ سال کے ہو - جب ان خطرون سے بچے - تو عمر اوسکی چوراسی ۸۴
سال ڈیڑھ ماہ یک روز دو ساعت اور چار دقیقہ ہو - واللہ اعلم بالصواب ❖

دیونامہ متعلقہ بُرج دلو

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ دیونامہ بُرج دلو حاضر کرو - اوسی
وقت حاضر کیا گیا - دیو آیا - ایک سر اوسکا مانند فیل مست یعنے ہاتھی اور
پاؤن اوسکے مانند شتر یعنے اونٹ کے اور جسم مانند ریچھ کے ایک ہاتھ میں شاخ
کلان درخت توت اور دوسرے ہاتھ میں خنجرِ آبدار - حضرت نے پوچھا - کہ نام تیرا
کیا ہے - اور تو کسجگہ رہتا ہے - دیو نے کہا نام میرا ہرجان ہے - اور جگہ
میری کلہ چورستہ اور خندق عمیق اور گورستان ہے - جو شخص کہ اوسجگہ پہ

وارد ہو۔ اور نام خدا کا زبان پر نہ لائے۔ اور بے تعویذ ہو۔ ہیں اوسکو آفت
پہنچاتا ہون۔ علامت آفت کی یہ ہے کہ تپ لرزہ اور درد پشت اور درد سر اوسکو
ہو۔ اور سوتے وقت ڈر تا رہے۔ اور دل اوسکا بہت حرکت کرے حضرت
نے فرمایا کہ علاج اوسکا کیا ہے۔ دیو نے کہا کہ ایک بکرا سفید رنگ یا ایک مرغ
سفید ذبح کرین۔ اور اوسکے خون سے تعویذ ذیل لکھکر مریض کے گلے مین ڈالین
اور ایک چراغ اور دو جھنڈیان چھوٹیان گورستان میں رکھین۔ اور چار من
یا چار سیر آٹا اور ایک پاؤ نمک یا ایک چھٹانک اور ایک کپڑا
مریض کا صدقہ کرین۔ خداوند تعالے صحت کرے ✣

تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد لگن برج حوت

حصہ بارہوان ہفت آسمان برج حوت ہین راس ماہ چیت آبی شمالی مزاج سرد تر خانہ مشتری وبال عطارد شرف زہرہ ۲۷ درجہ پر ہبوط عطارد ۱۵ درجہ پر ورگ سانپ حروف متعلقہ راس دَ دِ دُ ح جھہ چا و نچھتر متعلقہ راس پوربابھادر پد اوترابھادرپد ریوتی جس مرد کی لگن حوت بموجب طریقہ مندرجہ بالا کے نکلے تو وہ خوبصورت اور نیک خو اور خوش طبع پاکیزہ اندام یعنے جملہ اعضائے جسمانی عمدہ ہون - قد میانہ رنگ سفید سرخ ابروکشادہ آنکھین ہرن کی مانند عمدہ اور موٹی ہون - اور صاحب علم اور اہل علم کا دوست ہنرمند اور دانا ہو اور نیکی اور صدقہ اور فیض رسانی کرنے والا ہو - اگر حرام کھائے - تو نقصان دیکھے - بزرگوں اور امیرون سے روزی مند ہو - اور جھوٹ نہ بولے - نہ خیانت کرے - دیانت دار ہو - اگر نکاح کرے - تو روز جمعرات کو کرے تاکہ سزاوار ہو - اگر چاند نو دیکھے - تو پسر کو دیکھے - اور خویشون سے فایدہ دیکھے - اور فرزندان سے عزت اور خوشی دیکھے - مگر ایک فرزند اوسکا سفر کو گیا ہوا - واپس نہ آئے - تو اوسکا غم پہنچے - اور دختران اوسکی ہون - ان باپ کا ورثہ اور جائداد پائے - اور اونکی خدمت کرے - اور حج یا تیرتھ میں جائے - اور سفر اوسکو شمال کیطرف مبارک ہو - اگر کسی حاجت کے لئے بزرگون کے پاس جائے - تو دائین طرف کھڑا ہو - یا بیٹھے تو فایدہ دیکھے - جسوقت کہ اوسکی عمر تیس سال گذرے - مرتبہ اوسکا بلند ہو - بلکہ اپنی قوم مین سردار ہو جائے - اور صاحب اقبال اور دانشمند ہو - مگر دشمن اوسکے

بہت ہون مگر ایذا نہ پہنچے - او چہارپایہ سفید رنگ اوسکو سزاوار ہون - اور اگ اور
سانپ سے اوسکو ضرر پہنچے - اون سے ڈرتا رہے - اور بیماری اوسکو
نظر دیو اور نظر بد سے ہو - اور اوسکو درد معدہ اور پتھر اور دل اور
پہلو اور زانو کی ہو - اور ایلچی ہونا اوسکو سزاوار نہ ہو - اگر عورت پہلی
نہ رہے - تو تین عورتین اور کرے - ایک عورت سے فائدہ اور آرام بہت
دیکھے - اور ایک خویش کا غم دیکھے - اور دیگر خویشون سے شادیان دیکھے
اور خوش گذران کرے - اور حکیم بادیانت ہو - مگر عورتوں سے اوسکو
تہمت لگے - خطرہ اوسکو بعمر تیسرے اور ساتویں اور بیسویں سال اور
چالیسویں سال ہو - اگر ان خطرون سے بچے - تو ستاسی سال چار ماہ ایک
ہفتہ پانچ ساعت اور ۱۶ دقیقہ اوسکی عمر طبعی ہو - واللہ اعلم بالصواب +

جنم پتری عورت لگن برج حوت

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج حوت ہو - تو اوسکی
جنم پتری تمام عمر کی یہ ہے - کہ وہ خوش شکل ناک باریک سرخ لب پیوستہ ابرو
رنگ سفید سرخ بڑی بڑی انکھین شکم اور سینہ پر خال ہو - تیز فہم اور
عقیل دانشمند اور دراز قد اور مضبوط جسم اور طاقت ور فرخندہ پیشانی
اور مبارک قدم ہو - اور خوش آواز اور خوش رفتار ہو اور عیش عشرت
کو پسند کرے - رحم دل اور ہر دل عزیز ہو - آدمی اوسکے حق مین تعویذ
اور جادو کرین - ایک آدمی کوتاہ قد سبز رنگ سے اوسکو خطرۂ عظیم ہو -
اوس سے پرہیز کرے - اگر پہلا خاوند نہ رہے - تو دو نکاح اور کرے -

اور دولت ہاتھ لگے - ماں باپ اوسپر ناراض ہوں - مگر اونکا ورثہ پائے -
اور اون کی جائیداد لے اور چہار پائے سیاہ رنگ سے اور خویشوں سے
فائدہ دیکھے - اور دو خویش اوسکے دشمن جان ہوں - مگر ضرر نہ پہنچا سکیں
اور صاحب اولاد ہو - فرزندان اور دختران سے شادی دیکھے - مگر ایک
فرزند سے غم دیکھے - اور ایک دختر سے بیزار ہو - اور سفر کرے تو سفر سے
فائدہ ہو - اور حج یا تبرک کو جائے - بیماری اوسکو نظر دیو اور پری سے ہو -
جسم اور معدہ اور رحم درد کرے - اور درد شقیقہ ہو - اور سردی یعنے بلغمی
تپ ہو - خواب پریشان دیکھے - اور ہرگز خالی ہاتھ نہ ہو - ایک ضعیفہ عورت
سے فائدہ دیکھے - غیب سے دولت ملے - اگر نیا چاند دیکھے - تو آئینہ کو دیکھے - تو
مبارک ہو - اور ایک آنکھ مین زخم پہنچے - اور مکان کے گرنے سے اوسکو خطرہ
ہے - اور مکان ویرانہ میں نہ جائے - خطرہ ہے لیکن اوسکو بے تعویذ نہ رہنا چاہئے -
کہ خطرہ سے محفوظ رہے اور فرزند سفر میں گیا ہو - وہ واپس نہ آئے - خطرہ اوسکو
جان کا بیچ عمر پہلے اور تیسرے اور چھٹے سال ہو - جب ان خطروں سے
بچے - تو پچانویں سال اور سات ماہ اور تین ہفتہ اور ایک روز اور سات
ساعت اور تین دقیقہ اوسکی عمر ہو - واللہ اعلم بالصواب ✤

دیو نامہ طالع حوت

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا - کہ دیو نامہ برج حوت لاؤ - اوسیوقت
حاضر کیا گیا - دیو آیا - ایک سر مانند گدھے کی - دوسرا مانند کتے کی اور ایک
ہاتھ میں خوشۂ انگور اور دوسرے ہاتھ مین گرز ہے - حضرت نے فرمایا -

که اے دیو نام تیرا کیا ہے - اور تو کہان رہتا ہے - دیو نے کہا - که نام میرا امہاکان ہے
اور مین پہاڑون اور سبزہ زار اور خانہ ویران اور درختان میوہ دار پر رہتا ہون جو شخص
وہان سے گذرتا ہے - اور بے تعویذ ہوتا ہے - اور خدا کا نام نہین لیتا ہیں اوسکو آفت
پہنچاتا ہون - علامت آفت میری کی یہ ہے - که تمام ہڈیان اوسکے بدن کی درد
کرتی ہین - اور بیہوش اور بےخود ہوتا ہے - اور کسی کو نہیں پہچانتا - اور دیوانہ ہوجاتا
ہے - اور سوتے وقت ڈرتا ہے - حضرت نے فرمایا که اوسکا علاج کیا ہے - دیو نے کہا -
یا حضرت ایک بکرا سیاہ یا مرغ سیاہ ذبح کرے - اوسکے خون سے تعویذ ذیل لکھے اور
مریض کی گردن مین باندھے - اور بچا گوشت صدقہ دیوے - اور عود جلاوے دو جھنڈیان سرخ
اور دو چراغ دریا کے کنارہ یا تالاب پر رکھے اور دو گز کپڑا سیاہ اور چار من آٹا یا چار سیر اور
ایک سیر نمک صدقہ دیوے - اللہ تعالے صحت دیگا - تعویذ متبرک یہ ہے ❖

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

درباب نام رکھنے طفل یا دختر یعنی لڑکی کے

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ بموجب تفصیل ذیل اگر نام طفل یا دختر پیدا شدہ کا رکھا جائے۔ تو مبارک اور نیک ہوتا ہے۔ اگر پسر بروز جمعہ پیدا ہو۔ تو محمدؐ نام رکھین۔ اگر لڑکی ہو۔ تو فاطمہ نام رکھین۔ اگر بروز سنیچر پسر پیدا ہو۔ تو حسین نام رکھین اگر دختر ہو۔ تو امینہ نام اوسکا رکھین اگر بروز اتوار پسر ہو۔ تو ابراہیم نام رکھین۔ اگر دختر ہو۔ تو مریم اوسکا نام رکھین اگر سوموار کو پسر پیدا ہو۔ تو اوسکا نام موسےٰ رکھین اگر دختر ہو۔ تو زینب نام رکھین اگر منگلوار کو لڑکا پیدا ہو۔ تو عیسےٰ نام رکھین۔ اگر لڑکی ہو۔ تو عائشہ نام رکھین اگر بروز بدھ لڑکا پیدا ہو۔ تو نام حسن اگر دختر ہو۔ تو نام ہاجرہ رکھین۔ اگر بروز جمعرات پسر پیدا ہو۔ تو نام عبداللہ اگر دختر ہو۔ تو خدیجہ نام رکھین۔

نوٹ

جس دن کی رات کو لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔ تو اوسدن کے مطابق نام رکھنا چاہیئے ✤

درباب نتائج حرکت زمین یعنی بھونچال

(نمبر ۱)

اگر ماہ محرم دن کو یا رات کو زمین کو حرکت ہو۔ یعنے بھونچال آوے۔ تو خلقت اور دنیا میں آرام ہوگا۔ مگر بطرف زابلستان مرگ عالمون کی واقعہ ہو۔

اور قحط سالی ہو۔ اور امیرون کے گھر اوس ولایت میں خرابی پیدا ہو۔

(نمبر ۲)

اگر بماہ صفر زمین حرکت کرے - تو خرابی احوال مردمان اوس مقام کی ہو - جس جگہ پر حرکت کرے - اور چہارپایان گران قیمت ہوں - اور چہارپایاکو بیماری ہو۔ اور بکثرت مریں +

(نمبر ۳)

اگر بماہ ربیع الاول زمین حرکت کرے - تو ہندوستان اور خوارزم میں بیماری خلائق مین بکثرت پیدا ہو - اور خوف مرگ کا ہو۔ اگر رات کو حرکت کرے - تو اوس سال برف زیادہ پڑے - اور مغرب کیطرف خون ریزی ہو۔ اور بکنارہ جیحون بیماری ہو +

(نمبر ۴)

اگر بماہ ربیع الآخر زمین حرکت کرے - تو بیماری چیچک یعنے ماتا کی لڑکون میں ہو۔ اور چند بار بارش باران ہو +

(نمبر ۵)

اگر بماہ جمادی الاول زمین حرکت کرے - تو قحط پڑے - اگر رات کو حرکت کرے تو خلقت پر ظلم اور تعدّی ہو۔ مرگ اور بیماری مردمان مین بکثرت ہو - اور بادشاہان کا نام مبارک ہو۔ اور میوہ کو کِرم کھاوے - اور بدباد ہو اگر کوئی آدمی اوسکو کھائے - تو بیمار ہو جائے +

(نمبر ۶)

اگر زمین بماہ جمادی الآخر حرکت کرے - تو نعمت زیادہ پیدا ہو۔ اور

دنیا میں امن اور آرام رہے - اور شادیان بکثرت ہون -

(نمبر ۷)

اگر ماہ رجب میں زمین حرکت کرے - تو زراعت بکثرت پیدا ہو - اور بارش ہو - اور مردمان میں آرام رہے +

(نمبر ۸)

اگر ماہ شعبان مین زمین دنکو حرکت کرے - تو دلیل ہے - کہ گاوان کی موت بکثرت ہو - اور میوہ کا نقصان ہو - اور درختان کو آفت پہنچے - اور اگر رات کو حرکت کرے - تو درمیان امیرون کے عداوت پیدا ہو - اور مرگ بچونکی ظہور مین آئے +

(نمبر ۹)

اگر ماہ رمضان دنکو حرکت کرے - تو دلیل تنگی خلائق اور قحط سالی کی ہے اگر رات کو حرکت کرے - تو نعمت جہان مین زیادہ پیدا ہو - اور زراعت عمدہ ہو +

(نمبر ۱۰)

اگر ماہ شوال زمین حرکت کرے - تو امیرون مین لڑائی وفساد ہو - اور مرگ سرداروں کی ہو - اور کیڑا اور مکڑی آوے - اور میوہ جات خراب ہون - اور باغ چندان میوہ نہ لادین +

(نمبر ۱۱)

اگر ماہ ذلقعد زمین دنکو حرکت کرے - تو خلقت مین دوستی باہم ہو - اور مردمان ایک دوسرے کی خدمت کرین - اگر رات کو حرکت کرے - تو نرخ غلہ

کا گران ہو جائے - اور خلقت خدا میں طرح طرح کی مصیبت پیش آئے - اور
مرگ گاوان واقعہ ہو - اور درختان کو آفت پہنچے ✤

(نمبر ۱۲)

اگر ماہ ذی الحج زمین حرکت کرے - تو کوہستان میں مرگ مفاجات واقعہ ہو -
اور نرخ غلّہ گران قیمت ہو - اور درختان میوہ داران کو آفت پہنچے ✤

نوٹ

زمین کل عالم کی کبھی حرکت نہیں کرتی - بعض بعض قطعہ وسیع زمین کے
حرکت کرتے ہیں - وجہ یہ ہے - کہ جس جگہ سے بخارات زور سے نکلتے
ہیں - تو اوسی قطعہ کو حرکت ہوتی ہے - دوسرے قطعہ کو حرکت نہیں
ہوتی - اور حرکت زمین کی کشتی یعنے بیڑی میں بیٹھنے سے معلوم نہیں
ہوتی - کہ وہ خود متحرک ہوتی ہے - اور پانی لطیف ہوتا ہے ✤

درباب حرکت کرنے جزو بدن ہر انسان زن و مرد کے اور اوسکے نتیجے نیک و بد معلوم کرنے مین جو بموجب تفصیل ذیل لکھے جاتے ہین جسکا ایسے تفصیل سے ملنا یا دیکھنا شائقین کو نا ممکن اور کمیاب ہے -

نوٹ

حرکت اعضائے ظاہری جب چار روز یا اوس سے زیادہ مدت تک رہے تو اوسکا نتیجہ قوی ہوگا - اگر صرف ایک روز میں حرکت کرے - تو اوسکا نتیجہ خفیف ہوگا ✣

نتیجہ میانۂ سر کی حرکت کا

مال اور دولت ملے - اور بادشاہ کے گھر سے یا امیرون سے مرتبہ اور بزرگی حاصل ہو - دشمن دور ہون عزت بڑھے - اور مردمان میں عزیز ہو جائے ✣

نتیجہ چوٹی سر کی حرکت کا

عزت اور بزرگی مردمان سے حاصل ہو - اگر سفر کرے - تو دولت اور مال لیکر خیریت سے اپنے گھر واپس آئے ✣

نتیجہ حرکت دائین اور بائیں طرف سر کا

نعمت اور مال ہاتھ آوے - اور سفر ساتھ دولت حاصل ہونے کے ظہور میں آئے - اور گھر میں خیریت سے واپس آوے ہر دو جانب سر کا ایک ہی حکم ہے ✣

نتیجہ سر کے اگلی جانب کا

باعث خوشی و خورمی اور شادی کا ہو۔ یا مرتبہ بلند ہو۔

نتیجہ سر کے پچھلی طرف کی حرکت کا

سائل کو سفر درپیش ہو۔جس میں مال اور دولت لیکر خیریت سے سائل گھر اپنے میں واپس آوے ✤

نتیجہ سر کے چوطرفی حرکت کرنیکا

موجب خوشی اور شادی کا ہو۔ یا جس جگہ کسی کام کی امید رکھتا ہو۔ جلد پوری ہو ✤

نتیجہ پیشانی کی حرکت کا

بادشاہ یا امیرون کے گھر سے دولت ہاتھ لگے۔ اور فقرا و سائل سے خوشی اور فائدہ اوٹھاویں ✤

نتیجہ ابروئے طرف راست یعنے بھروٹہ بائین کا

شادی اور خوشی دیکھے۔ اور دل خوش رہے۔ یا کوئی خوشخبری اوسکو پہنچے ✤

نتیجہ ابروئے طرف چپ یعنے بھروٹہ بائیں کی حرکت کا

خلقت میں عزیز ہو۔ نعمت اور شادی دنیا میں نصیب ہو۔

نتیجہ میانہ دو ابرو کی حرکت کا

کوئی معشوق ملے۔ اوس سے دوستی اور محبت ہو جائے۔ مگر ابتدا میں پرہیز کرنا سائل کو واجب ہے۔ کہ کچھ نحوست یا خرابی درپیش آویگی +

نتیجہ گوشۂ چشم طرف دائین کی حرکت کا

نعمت اور دولت ہاتھ لگے۔ اگر عورت رکھتا ہو۔ تو فرزند گھر مین پیدا ہو +

(۴ نتیجہ گوشۂ چشم طرف بائیں کی حرکت کا) غم اور پریشانی ہو۔

۵

نتیجہ پشت چشم جانب دائین کی حرکت کا

خوشی وخورمی ہو۔ اور خلقت میں عزیز ہو۔

نتیجہ پشت چشم جانب بائین کی حرکت کا

خوشی ہو۔ غم دور ہو۔ اگر سفر درپیش آوے۔ تو فایدہ بہت تھوڑا ہاتھ لگے۔

نتیجہ مژگان بالا یعنے جھمنیان چشم طرف دائیں کی حرکت کا

دوستون سے خوشی حاصل ہو۔ اور شادی ظہور مین آئے۔

نتیجہ مژگان بالا چشم طرف بائین کی حرکت کا

موجب غم اور بیقراری ہو۔ اور دل پریشان اور فکر مند رہے۔

نتیجہ مژگان زیرین چشم دائین کی حرکت کا

غم دور ہو۔ اپنے گھر میں یا خویشون میں شادی دیکھے۔

نتیجہ مژگان زیرین طرف بائین کی حرکت کا

سائل کو سفر پڑے فائدہ کم ہو۔ اور دوستون کی صحبت سے دور ہو۔ اور دوست نو پیدا ہون۔

نتیجہ خاص چشم طرف دائین کی حرکت کا

موجب راحت اور خوشی اور سر فرازی اور سربلندی کا ہو۔

نتیجہ خاص چشم طرف بائین کی حرکت کا

موجب غم اور بیقراری دل اور نقصان مال یا جان یا خرید فروخت کا ہو۔

نتیجہ حاشیۂ چشم طرف بائیں کی حرکت کا

دولت ہاتھ آوے۔ اور خوشی اور شادی دیکھے۔

نتیجہ حاشیہ چشم طرف بائیں کی حرکت کا

غم اور اندوہ پہنچے ۔ اور کوئی خبر غمناک غیب سے ملے ۔

نتیجہ ناک کے جانب دائین کی حرکت کا ۔

خوشی نصیب ہو ۔ شادی دیکھے ۔ مرتبہ بلند ہو ۔ کاروبار میں ترقی ہو ۔ اور غم دور ہو ۔

نتیجہ ناک کے جانب بائیں کی حرکت کا

کسی مصیبت میں گرفتار ہو ۔ یا کوئی خرخشہ یا مقدمہ سنگین در پیش آوے ۔ اور غم بکثرت دیکھے ۔

نتیجہ گوش جانب راست یعنی کان دائین کی حرکت کا

اگر کوئی مقدمہ ہو ۔ تو فتح ہو ۔ یا کوئی کام سرانجام کو پہنچے ۔ اور سائیل دشمنون پر غالب آوے ۔ دشمن دور ہون ۔

نتیجہ گوش جانب چپ یعنے کان بائین کی حرکت کا

دولت ہاتھ لگے ۔ کسی شغل عیش و عشرت مین پڑے ۔ یا بزرگونکی صحبت ہو ۔

نتیجہ پشت گوش جانب راست کی حرکت کا ۔

خوشی حاصل ہو ۔ مال یا زر ہاتھ لگے ۔ یا شادی عزیزونمیں دیکھے عیش نصیب ہو ۔

نتیجہ پشت گوش جانب چپ کی حرکت کا

دشمنون سے کوئی فساد یا مقدمہ ہو۔ لیکن آخر کار سائیل دشمنوںپر غالب آوے۔ دشمن دور ہون ÷

نتیجہ گلو جانب راست کی حرکت کا۔

راحت اور خوشی دیکھے۔ یا فرزندان یا خویشان سے شادی دیکھے۔ یا کوی غیب سے خوش خبری آئے دل شاد ہو جائے۔

نتیجہ گلو جانب چپ یعنے بائیں کی حرکت کا

دشمنون سے فساد ہو۔ مگر آخر کار سائیل فتحمند ہو۔ دشمن مغلوب اور دور ہو جاوین ÷

نتیجہ رخسارہ جانب راست کی حرکت کا۔

زر نقد اور دولت و مال ہاتھ لگے۔ دشمن دور ہون۔ اور سائیل کاروبار بادشاہی یا امیرون مین مشغول ہو۔ اور اقبال زیادہ ہو۔

نتیجہ دہن یعنے مونہہ کی حرکت کا

دوستان سائیل کے سفر کر کے واپس آوین۔ اور سائیل اون سے خوشی دیکھے ÷

نتیجہ زبان کی حرکت کا

خوشی حاصل ہو۔ اور دشمنون سے نیکی دیکھے ۔

نتیجہ زبان کی نوک کی حرکت کا

لوگون کے ساتھ اچانک دشمنی پیدا ہو۔ اور دوستون سے ناواجب باتیں سُنی جاوین ۔

نتیجہ لب بالا کی حرکت کا

تمام کام سائل کے بر سرانجام ہون ۔ اور دشمنون پہ فتح رہے ۔ دشمن مغلوب ہون ۔

نتیجہ لب زیرین کی حرکت کا

سائل کو سفر در پیش آوے ۔ اور دشمنون سے کوئی فساد یا مقدمہ ہو جائے ۔ اور سائل اوس سے بہت غم دیکھے ۔

نتیجہ ہر دو لب کے باہم ملکر حرکت کرنیکا

مرتبہ بزرگ ملے اور زر ہاتھ لگے ۔ طعام لذیذ کھانے کو ملے ۔

نتیجہ تھوڑی کی حرکت کا

سائل اسباب دینوی جمع کرے ۔ اور دولت ہاتھ لگے ۔

نتیجہ میانۂ گلو کی حرکت کا

کسی سے مال سائیل کو ملے - اور سائیل نیک کام کرے - جس سے دنیا اوسکی تعریف کرے -

نتیجہ حُلقوم یعنے حلق کی جانب راست کی حرکت کا

سائیل کو چاہئے - کہ اپنا بھید کسی دشمن سے ظاہر نہ کرے - ورنہ گرفتار پنجۂ بلا ہو جاوے -

نتیجہ گردن کیطرف دائین کی حرکت کا

سائیل عبادت مین مشغول ہو - یا قناعت کرنے والا ہو - یا خوش نصیب ہو -

ص نتیجہ گردن کیطرف بائین کی حرکت کا - سائیل غم و اندوہ سے رہائی پاوے -

نتیجہ تمام گردن کی حرکت کا

سائیل بلائے ناگہانی مین گرفتار ہو جائے - اور سائیل کو صدمہ قیدخانہ شاہی میں پہنچے - سائیل قید بزنجیر ہو جائے -

نتیجہ حرکت دوش یعنے موہڈے جانب راست اور چپ کی حرکت کا

سائیل خوشی دیکھے - اور دولت ہاتھ لگے - اور سائیل خلقت میں عزیز اور عزت والا ہو جائے -

نتیجہ بازوئے راست کی حرکت کا

سائل کو غم ناگہانی پہنچے - یا غیب سے غمناک خبر آوے -

نتیجہ بازوئے چپ کی حرکت کا

سائل دشمنون پر فتح پائے - اگر کوئی چیز یا آدمی گم ہوگیا ہو - پھر واپس ملے -

نتیجہ اوسجگہ کا جو موہڈا اور گردن کے درمیان ہے دائین بائین حرکت کا

دشمنون سے دشمنی سخت پڑے - اور دشمنون سے غم اور کوئی صدمہ پہنچے -

نتیجہ ساق یعنے کلائی دائین اور بائیں کی حرکت کا

دشمنون پر فتح ہو - اور عزت و مرتبہ بلند ہو - دولت ہاتھ لگے -

نتیجہ ہاتھ دائین کی حرکت کا

سائل کو دولت ہاتھ لگے - سخاوت اور بہادری سائل سے ظہور مین آوے - دشمن مغلوب ہون -

نتیجہ انگشت خرد دائین ہاتھ کی حرکت کا

مال ہاتھ لگے - یا دشمن سائل کے دور ہو جاوین -

نتیجہ انگشت خُرد جانب بائین ہاتھ کی حرکت کا -

غم واندوہ حاصل ہو- غیب سے خبر غمناک ملے -

نتیجہ انگشت میانہ دائین ہاتھ کی حرکت کا

شادی ہو- اور امیروں اور خلایق سے فائدہ ہو- نقیب یاور ہون-

نتیجہ انگشت میانہ بائین ہاتھ کی حرکت کا

سائیل کا احوال میانہ گذرے - نہ نیک نہ بد- نہ غم نہ خوشی -

نتیجہ انگشت متصل چھچی یعنے خُرد انگشت کے بائین ہاتھ کی حرکت کا

سائیل شادی دیکھے - اگر سائیل عورت اپنی رکھتا ہو- تو اوسکی عورت سے دختر یا پسر پیدا ہو- اور مال غیب سے ہاتھ لگے -

نتیجہ انگشت متصل چھچی جانب دائمیں ہاتھ کی حرکت کا

سائیل کا کوئی مقدمہ یا تنازعہ رفع ہو - اور اوس سے سائیل خلاصی پاوے اور اور دشمنان دور ہون سائیل مسرور ہو -

نتیجہ انگشت متصلہ انگوٹھا دائین ہاتھ کی حرکت کا

دشمن دور ہون اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ ہو تو سائیل فتح پاوے -

نتیجہ انگشت متصل انگوٹھا کے ہاتھ بائین کی حرکت کا

سائل کو غیب سے مال ملے۔ یا کسی بادشاہ یا امیر یا سردار کے گھر سے نذر نقد ہاتھ آوے۔ اور سائل کو خوشی نصیب ہو۔

نتیجہ اونگوٹھا داہین ہاتھ کی حرکت کا۔

سائل کی کوئی مراد دلی مدت کے بعد حاصل ہو۔ دوستون سے خوشی حاصل ہو یا درمیان دوستان شادی ہو۔ یا معشوق سائل کے ہاتھ لگے۔ اوس سے عیش و عشرت کرے +

نتیجہ اونگوٹھا بائین ہاتھ کی حرکت کا

سائل کو غم درپیش آوے۔ یا غیب سے کوئی خبر غمناک سُنے۔ یا کوئی خویشون سے بیمار سخت ہو کر فوت ہو۔

نتیجہ تمام ہاتھ داہین کی حرکت کا۔

سائل خوشی اور شادی دیکھے۔ یا مرتبہ ملے۔ اور بادشاہ کے گھر سے یا امیرون سے سرفرازی حاصل کرے۔ اور عزت و دولت پاوے۔

نتیجہ تمام ہاتھ بائین کی حرکت کا

سائل کو غم پہنچے۔ یا دشمن اوسپر حملہ کرین۔ مگر خیریت گذرے۔

نتیجہ سینہ کی طرف دائین کی حرکت کا

سائل کو کسی جگہ سے تحفہ یا خلعت ملے۔ یا سائل کو عورت حسین ملے اوس سے عیش و عشرت کرے۔

نتیجہ سینہ کی طرف بائین کی حرکت کا

سائل کو غم والم پہنچے۔ یا خود سائل بیمار ہو۔ یا عزیزون سے کوئی مرجائے۔

نتیجہ دل کی حرکت زائد از طبعی کی حرکت کا

سائل کو غم ہو۔ مگر خوشخبری سے غم دور ہو جائے۔

نتیجہ پشت جانب دائین کی حرکت کا

سائل کو مال ہاتھ لگے۔ یا سائل کوئی شادی دیکھے یا سائل کے دوستون کے گھر مین خوشی و خورمی ہو۔

نتیجہ پشت جانب بائین کی حرکت کا

سائل کا مرتبہ بلند ہو۔ اور بادشاہ یا سردار کے گھر سے سرفرازی ملے۔ اور سائل اپنی قوم کا سردار ہو جاوے۔ ٭

نتیجہ پہلو دائین کی حرکت کا

سائل کو زر ہاتھ لگے۔ وراثت ملے یا غیب سے خوش خبری ملے۔

نتیجہ پہلو جانب بائین کی حرکت کا

سائل بزرگ اور امیر ہو جاوے۔ اور اگر سائل کی عورت ہو۔ تو اوسکے گھر مین فرزند پیدا ہو۔ یا سائل بادشاہ کا مقرب عہدہ دار مقرر ہو۔

نتیجہ تہیگاہ جانب دائین کی حرکت کا

سائل کو عورت پاک دامن نکاح میں آوے۔ اور جس سے اولاد نیک بخت پیدا ہو۔ اور فرزندان سے سائل شادی اور دولت اور عزت دیکھے۔

نتیجہ تہیگاہ جانب بائین کی حرکت کا

سائل کو غم والم پہنچے۔ یا کسیطرف سے خبر ناخوش آوے۔ یا خویشون سے کوئی فوت ہو۔ یا گھر سائل میں بیماری ہو۔

نتیجہ ناف کی زائد از اعتدال کی حرکت کا

سائلہ کو نیک نامی دنیا مین حاصل ہو۔ یا سائلہ کوئی ایسا کام کرے

جس سے نیکی اوسکی مشہور ہو -

نتیجہ اندام نہانی یعنے فرج کی حرکت کا

سائلہ خویشوں سے غم دیکھے - کوئی اوسمین سے فوت ہو جائے - یا سائلہ اپنا مذہب چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرے - اور خوار ہو جائے +

نتیجہ ذکر اور خصیونکی جانب دائین کی حرکت کا

دل سے غم دور ہو جائے اور مراد سائل کی بر آوے -

نتیجہ ذکر اور خصیونکی جانب بائین کی حرکت کا

سائل سردار قوم ہو جائے - یا ساتھ عورت حسین کے سائل کا نکاح ہو جائے - اور سائل کو کام زراعت اور دنیا کے کاروبار سے نفع حاصل ہو -

نتیجہ چوتڑ کی جانب دائین کی حرکت کا

سائل کے دشمن دور ہون - مقدمہ اور تنازع فتح ہو -

نتیجہ چوتڑ کی جانب بائین کی حرکت کا -

سائل خوشی اور دولت اور نعمت خداداد دیکھے - یا اوسکے گھر مین شادی ہو - یا اگر عورت رکھتا ہو - تو فرزند پیدا ہو - یا قریبی بادشاہ کا ہو جائے -

اور خود سردار بلند بخت ہو -

نتیجہ مقعد جانب راست کی حرکت کا

سائل خوشی و خورمی دیکھے - یا سائل کو غیب سے خبر خوش آوے - یا زر ہاتھ لگے -

نتیجہ مقعد جانب بائیں کی حرکت کا

سائل بیماری درد و اعضائے بدنی میں مبتلا ہو جائے - یا کوئی اور سخت بیماری دیکھے -

نتیجہ ران یعنے پٹ طرف دائیں کی حرکت کا

سائل نیک کام اختیار کرے اور بد کامون کو چھوڑ دے - یا کاروبار سائل کا عمدہ اور فائدہ مند ہو -

نتیجہ ران طرف بائیں کی حرکت کا

سائل غم و الم سے فارغ ہو - غم دور ہون - یا دولت زر نقد یا مال بیش قیمت ہاتھ لگے - دنیا میں عزت پائے - اور لوگ اوسکو عزیز جانیں -

نتیجہ زانو یعنے گوڈا بائیں کی حرکت کا

سائل کا کام اچھا ہو - اور جو کام کرے - اوس سے فائدہ عظیم حاصل

ہو - یا دشمن دور ہون اور سائل اوپر غالب آوے -

نتیجہ زانو یعنے گوڈا کی طرف دائین کی حرکت کا

سائل کسی کا وارث ہو کر اوسکی وراثت اور مال ودولت حاصل کرے - اور اوسکا قائم مقام ہو جائے - اور دنیا سے سائل کو فائدہ عظیم پہنچے -

نتیجہ پنڈلی طرف دائین کی حرکت کا

سائل کو دولت لا انتہا ہاتھ لگے - بخت خفتہ بیدار ہون -

نتیجہ پنڈلی طرف بائین کی حرکت کا

سائل کو نحوست پڑے - ہر کام مین ایک سال تک خرابی ہو - دشمن دشمنی کرین مگر سائل غالب رہے -

نتیجہ گٹا طرف دائین کی حرکت کا

سائل کو زر نقد ہاتھ آوے - اور سائل کو خوشی اور عیش نصیب ہو - یا عورت حسین فاحشہ مالدار سے دوستی ہو جائے - عورت سائل سے فائدہ اوٹھائے - آخر سائل مفلس ہو جائے اور دست افسوس ملتا رہجائے -

نتیجہ پشت پا دائین کی حرکت کا

سائل عبادت الہی مین مشغول ہو - اور خویشون سے الفت اور محبت کرے

نتیجہ پشت پا طرف بائین کی حرکت کا - [illegible]

دودوستون سے فائدہ ہو۔ سائل نیک کام میں مشغول ہو۔ صحبت بد سے پرہیز کرے۔

نتیجہ پشت پاء بائین کی حرکت کا

سائل بادشاہ کے گھر سے مال کثیر حاصل کرے۔ اور رتبہ بلند پائے۔ اور گھر سائل کا دولت سے بھر جائے۔ سائل مالا مال ہو جائے۔ یا سائل کو سواری گھوڑا یا ہاتھی یا شتر یا پالکی کی ہاتھ لگے۔

نتیجہ انگشت میانہ اور انگشت خُرد پاؤن دائین کی حرکت کا

سائل کو سفر درپیش آئے۔ اور غم دور ہو جائے۔ اور ایسے آدمیوں سے دوستی ہو۔ کہ جن سے سائل کو مال ہاتھ لگے۔

نتیجہ انگشت میانہ اور خُرد پاؤں بائین کی حرکت کا

سائل کو غم واندوہ ہو۔ یا خبر غمناک غیب سے آوے۔ یا سائل کو بیماری ہو۔

نتیجہ پاء راست کے انگوٹھے اور اونگوٹھے کیساتھ کی انگلی کی حرکت کا

سائل بلاؤن سے دور رہے۔ اور خوف خطرہ سائل کا دور ہو جائے۔

نتیجہ پائے چپ کے انگوٹھے اور انگوٹھے کیساتھ کی اونگلی کی حرکت کا

سائل کو مال ہاتھ لگے۔ بیماری اگر ہو تو دور ہو جائے۔

نتیجہ حرکت اونگلی پاؤن دائین کا جو چیچی کے متصل ہے۔

سائیل کے دوست مہربان ہون - اور صلح صفائی سے پیش آوین - اور اون سے سائیل کو فائدہ پہنچے -

نتیجہ حرکت اونگلی پاؤن بائین کا جو چیچی کے متصل ہے

سائیل کو دشمنون سے خطرۂ عظیم پہنچے - یا کوئی ایسا صدمہ پہنچے - کہ سائیل کا مدت دراز تک دل پریشان رہے -

نتیجہ پاؤن راست یعنے دائین کی حرکت کا

سائیل کو دولت ہاتھ لگے - اگر عورت رکھتا ہو - تو لڑکی نیک اختر اسکے گھر میں پیدا ہو - جسکی پیدائش کے بعد سائیل کی عزت زیادہ ہو اور دختر کا قدم بخانۂ والدین مبارک ہو -

نتیجہ پاؤں بائین کی حرکت کا -

سائیل کو خرخشہ یا مقدمہ ایسا پڑے - کہ اوس سے سائیل کی رہائی بصد مشکل ہو - اور سائیل کو خطرہ قید کا ہو - مگر قید سے نجات ہو -

——:ooo:——

درباب اسرار نتیجہ چوہان یعنے حالہ بندی اوسکو پرِوار کہتے ہین جو گرد سُورج اور چاند کے پڑتا ہے۔

(۱)

اگر در ماہ محرم گرد سورج یا چاند کے حالہ پڑے۔ تو اوس سال ہین دو جنس کو نقصان ہو۔ پرندون یعنے اوڑنے والے جانورون مچھلیون کو یعنے یہ جانور بکثرت مرین۔

(نمبر۲)

اگر حالہ چاند اور سورج کو بماہ صفر پڑے۔ تو خرابی آدمیون مین پڑے اور چہار پائے بکثرت مرین۔

(نمبر۳)

اگر ماہ ربیع الاول میں چاند یا سورج کو حالہ پڑے۔ اوس سال مین بارش باران بکثرت ہو۔ اور مردمانین راحت اور خوشی ہو۔

(نمبر۴)

اگر در ماہ ربیع الآخر گرد چاند یا سورج کے حالہ پڑے۔ تو بارش کمتر ہو۔ اور خلقت خدا مین بیماری پڑے۔

(نمبر۵)

اگر چاند یا سورج کو حالہ بماہ جمادی الاول پڑے۔ تو اوس سال ہین

درمیان امیرون کے دشمنی پیدا ہو۔ اور اونمیں فریب ہر قسم پیدا ہون۔

(نمبر ۶)

اگر بماہ جمادی الآخر چاند یا سورج کو حالہ پڑے۔ تو مردمان مین لڑائی اور فساد زیادہ ہون۔ اور خونریزی ہو۔

(نمبر ۷)

اگر بماہ رجب گرد سورج یا چاند کے حالہ پڑے۔ تو دلیل ہے۔ کہ اوس سال میں شورش فساد دنیا میں ہو۔ اور غیب سے مردمان کو بلا ناگہانی اور بیماری پڑے۔

(نمبر ۸)

اگر بماہ شعبان چاند یا سورج کو حالہ پڑے۔ تو خلقت مین آرام رہے۔ والیان فارس اور روم کو ترقی ہو۔ اور وہ آسودہ حال رہین۔

(نمبر ۹)

اگر چاند یا سورج کو بماہ رمضان المبارک حالہ پڑے۔ تو بارش بکثرت اور متواتر ہو۔ اور زراعت گھاس عمدہ پیدا ہو۔ اور ملک عراق مین فساد ہو۔ اور اوس ملک مین مرگ بمردمان پڑے۔

(نمبر ۱۰)

اگر بماہ شوال میں چاند یا سورج کو حالہ پڑے۔ تو بارش باران ہو۔ اور غلّہ سستا بکے۔ اور خلقت خدا امن و امان مین رہے۔

(نمبر ۱۱)

اگر چاند اور سورج کو بماہ ذیقعد حالہ پڑے - تو اوس سال مین خلقت کو آرام ہو - اور بیماری عام و با وغیرہ سے محفوظ ہو اور مرگ مفاجات کم ہو - شادیان ہون -

(نمبر ۱۲)

اگر چاند یا سورج کو بماہ ذی الحج حالہ پڑے - تو قحط سالی ہو - اور بیماری خلقت خدا مین پڑے -

دوسرا حکم مختصراً

اگر چاند یا سورج کو حالہ برنگ زرد ہو - تو بیماری مردمان مین ہو -
اگر حالہ برنگ سفید ہو - تو بارش باران رحمت الہی ہو -
اگر حالہ برنگ سیاہ ہو تو بعض امیر کبیر بیمار ہون یا مر جائین -
اگر حالہ برنگ روغن سیاہ کے ہو تو بارش ہو -
اگر مانند دود یعنے دھوئین کے ہو - تو جنگ اور فساد ہو -

در باب اور یافت کرنے اسرار تیغ توشیب کے جسکو ہندی مین بادلون کی پینگ کہتے ہین

(نمبر ۱)

اگر قوس قزح یعنے پینگ مذکورہ ماہ محرم میں چڑھے - تو اوس ماہ

مین نداعت اور گھاس زیادہ ہو۔ اور بارش باران بکثرت ہو۔ اگر دائین
طرف پڑے۔ تو مردمان میں خوشی ہو۔

(نمبر۲)

اگر قوس قزح بماہ صفر پڑے۔ تو ہوا سخت چلے۔ اور خلایق میں زخم پھوڑا پیدا
ہوں۔ اور بعض زمینداروں کو ژالہ باری اپنے گڑا سے نقصان ہو۔ اور
مردمانمیں بیماری ہو۔ اور بارش کم ہو۔ اور خوشی و شادیاں اوس سال مین کم ہون +

(نمبر۳)

اگر قوس قزح بماہ ربیع الاول مین پڑے تو جہان میں تنگی اور غم ظاہر ہو۔
اور چہارپائے مرین۔ اگر چاند طرف دائین نظر آوے تو بارش بکثرت ہو۔
اور درختان کا میوہ زیادہ ہو۔ اور منفعت خلقت کو زیادہ ہو +

(نمبر۴)

اگر قوس قزح ماہ ربیع الآخر میں ہو۔ تو اوس ماہ یا سال میں بکرا اور بھیڑ
زیادہ موٹے ہووین۔ اور ریشم زیادہ پیدا ہو۔ بارش بکثرت ہو۔ اگر چاند
قوس قزح سے طرف دائین پر نظر آوے۔ تو بکری بھیڑ زیادہ مرین۔
اور بارش کم ہو۔ اور مردمان روزگار میں تکلیف اوٹھاوین +

(نمبر۵)

اگر قوس قزح بماہ جمادی الاول میں پڑے تو زراعت اور گھاس زیادہ
ہو اور غلہ سستا بکے۔ اور غربا اور کل خلائق آسودہ رہین۔ اگر چاند دائین طرف
نظر آوے۔ تو زراعت کو بارش سے نقصان پہنچے۔ اور بارش بکثرت ہو۔
اور موسم سردی میں سخت جاڑا پڑے +

(نمبر ۶)

اگر قوس قزح بماہ جمادی الآخر میں پڑے تو اوس ماہ مین بارش باران عمدہ ہو اور غلہ عمدہ ہو۔ اور خلایق میں شادی اور خوشی ہو۔ اگر قوس قزح سے چاند دائیں طرف نظر آوے۔ تو بارش سخت ہو۔ اور پرندے موٹے ہووین ❖

(نمبر ۷)

اگر قوس قزح بماہ رجب میں پڑے۔ تو بارش کم ہو۔ اور مردمان میں بیماری پڑے۔ اور شادیان کم ہون۔

(نمبر ۸)

اگر قوس قزح در ماہ شعبان پڑے تو غلہ سستا ہو۔ اور چہارپایون میں بیماری ہو۔ اگر چاند دائین طرف نظر آوے۔ تو بکری اور بکرے زیادہ پیدا ہون اور گھاس زیادہ پیدا ہوے۔ اور بارش عمدہ ہو۔

(نمبر ۹)

اگر قوس قزح در ماہ رمضان پڑے۔ تو قحط سالی پڑے۔ غربا بھوکے رہین۔ اگر دائین طرف پڑے۔ تو بارش عمدہ ہو۔ اور زراعت میانہ اور نرخ غلہ کا اچھا رہے۔ اور چہارپائے موٹے ہون ❖

(نمبر ۱۰)

اگر قوس قزح در ماہ شوال پڑے۔ تو سردی موسم سرما مین زیادہ پڑے۔ اور حال خلقت کا میانہ گذرے۔ اور نرخ غلہ کا درمیانہ رہے ❖

(نمبر ۱۱)

اگر قوس قزح در ماہ ذیقعد پڑے تو ساکنان مشرق پر آفت اور بیماری پڑے اور اگر طرف دائین پڑے - تو فراخی نعمت کی ہو- اور خلایق مین خوشی ہو-

(نمبر ۱۲)

اگر قوس قزح بماہ ذی الحج کے پڑنے تو مردمان مین خوشی اور راحت ہو- اور بارش زیادہ ہو- اور غلہ سستا بکے -

اسرار درباب شناخت کرنے نتیجہ سعد اور نحس یعنے اچھے اور برے اوس شخص یا اشیا یا جانور کا کہ جو بوقت جانے سفر یا کسی کام یا مہم نیک کے یا لڑائی یا جنگ کے رو برو آتا ہوا آگے سے ملے

اس لئے سعد یعنے مبارک کو الگ لکھدیا ہے - اور نحس اور بد کو الگ لکھدیا ہے - روانہ ہونے والے کو چاہئے - کہ جب اوسکے آگے نحس یا بد راستہ میں ملے - تو روانہ نہ ہو- اگر سعد اور مبارک ملے - تو کسی کام مبارک کو بیشک روانہ ہو- خوشی اور خورمی سے وہ کام انجام ہوگا ٭

وہ اشخاص یا اشیا یا جانور جن کا آگے سے ملنا مبارک ہے۔ یہ ہیں

آگے سے ملنا بادشاہ - سرداران - وزیران - جھنڈا بردار - چھتر بردار - جھنڈا فوجی بردار - تخت سوار - گھوڑا - نقارہ - آوازہ نقارہ - ڈھول - شادیانہ - کرنا - مردمان سادات - قاضی - علما - فضلا - مردمان اشراف - عورت نیک بخت - سوداگر جواہری - عورت خاوند والی حسین خوشرو - عورت معہ بچہ طفل نر - لباس سفید اور زیور سے آراستہ - برتن پُر آب - برتن پر از شیر یعنے دودھ - برتن پُر از جغرات یعنے دہی - برتن پر از شہد برتن پر از گھی - دختر جسکی جلدی شادی ہو - عورت پوشاک سرخ اور طفل والی - عورت خاوند والی اور لباس سرخ والی - مادہ گاؤ معہ بچہ نر - بیل جسپر غلہ لدا ہو - چراغ روشن - آگ روشن - گھوڑا - ہاتھی - بلغ - بہادر یا پہلوان - مور - لومبڑی - گاذر یعنے دہوبی - سبزی فروش جسنے بار سبزی اوٹھایا ہو - یا انگور یا آنب یا مویز یعنے منقہ یا کھجور یا تربوز یا خربوزہ یا گلدستہ خوشبودار رنگین - گل نرگس - گل خیرا - گل لالہ - گل چنبیلی گل ربیل - کیوڑا - سیوتی اوٹھائے ہوئے - کوئی شخص آگے سے ملے - یا ہیرا - یا جواہر یکہ کوئی آگے سے ملے - یا قوت یا لعل یا زمرد یا موتی خالص یا مرجان سرخ - یا سونا چاندی یا تھال یا برتن

پُراز شیر یعنے دودہ یا طعام لذیذ شیریں - اور چرب لیکر آگے سے ملے یا گانے بجانے والی عورت یا قرآن شریف - یا کتاب - یا شیشہ صاف روشن حکیم - جراح یا حجام - یا شکاری سے ملے تو یہ نیک ہین +

اُمورات نحس اور بد جنکا آگے سے ملنا خرابی پیدا کرے

ملنا جنازہ مردہ کا خواہ مرد خواہ عورت خواہ طفل کا ہو - عورت یا مرد جس کے ہاتھ یا پیر یا ناک کٹی ہو - قیدی - خونی - بیماری بیل بہری والا کوڑہی - پاگل - اندہا - گونگا - لنگڑا - کبڑا - چھوٹے قد والا آدمی شیر - بھیڑیا - بلی - کتا - خوک - سانپ - مردہ جانور کوئی لیکر آوے مرغ - مینڈک - مرغی - خرگوش - رنڈی عورت - عورت بدکار - عورت جسکو بلوغت میں کوئی بچہ نہ پیدا ہو - مخنث یعنے ہیجڑا - نامرد - سرپا برہنہ آدمی یا عورت - مرد کشادہ جامہ - آدمی کپڑا میلا پہنے ہوئے آدمی لباس - زرد یا سرخ یا نیلگون پہنے ہوئے - آدمی گرد آلودہ - آدمی دراز بالونکا - آدمی جسکو دیوانہ کتا - یا سانپ نے یا بچھو نے کاٹا ہو یا تلوار وغیرہ سے زخمی ہوا ہو برتن پر از تیل - برتن پر از نمک - قند سیاہ غلہ بریان - گوشت - جانور کشتہ یا مردہ یا ذبح کردہ - تل - ماش سرسون - گٹھا لکڑیان خشک اوٹھائے ہوئے - میوہ ترش مزہ - ادویہ تلخ مزہ - شتر سوار - گاڑی سوار - رتھ سوار - گاؤ میش - یا گاؤ میش سوار - گدہا یا گدہا سوار - گاؤ سوار - یہ تمام بد اور نحس ہین +

واللہ اعلم بالصواب

اسمائے روز ہائے نچھتر جو کام مختلفہ کرنے پر نیک اور مبارک اثر کرتے ہین اور حکم اونکا قوی ہوتا ہے

(بروز نچھتر اسنی)

واسطے ملاقات بادشاہ یا امرا۔ تخت نشینی ۔ مسند نشینی۔ شاہان کو اور لین دین زر اور سواری ۔ بنائے باغ ۔ آرائش مکان اور سفر کو نیک ہے

بروز نچھتر بھرنی

زمین کھودنی ۔ سرائیں ۔ کشتی جانے کو ۔ کسی دشمن کے مکان پر جانے کے لئے اور دشمن کو روکنے اور دور کرنے کو اور حمام جانے کو نیک اور مبارک ہے ۔

بروز نچھتر کرتکا

واسطے ملاقات دوست ۔ تخم ریزی ۔ چاہ کھودنے کو مبارک ہے ۔

بروز نچھتر روہنی

مسند نشین ملازمت شاہان ۔ پارچات نو بریدن ۔ پوشیدن یعنے قطع کرنا اور پہننے لباس اور چاہ کھودنے اور تعلیم علم ۔ علم موسیقی ۔ سکہ تیار کرنے اور نکاح اور کام جڑاؤ ہیرا پنہ ۔ نیلم ۔ جواہرات اور موتی وغیرہ کو مبارک ہے +

بروز نچھتر مرگسر

تخت نشینی ملازمت امرا - خرید گھوڑا اور ہاتھی - اور زیور اور حجامت کو مبارک ہے -

بروز نچھتر ادران

منصب دینے اور قتل کرنے کو اور سزا ملزم کو دینے کو مبارک ہے -

بروز نچھتر پنربس

قطع کرنے پارچہ نو - خرید گھوڑا و ہاتھی - تعمیر گی ہاتھی خانہ - چاہ کھودنے حجامت کرنے اور طرف جنگ لڑائی جانے کو نیک ہے -

بروز نچھتر پکھ

تخت نشینی - نوکری امرا - منصب دینے اور بخشیش کرنے اور پارچہ نو کے قطع کرنے کو مبارک ہے -

بروز نچھتر سلیکھان

بناء قلعہ اور زمین کھودنے اور مباشرت کرنا عورت کو نیک ہے -

بروز نچھتر مگھان

فیصلہ کرنے مقدمہ اور جانے لڑائی اور سرد خانہ تیار کرنے اور دشمنون کے

دور کرنے کو نیک ہے۔

بروز نچھتر پوربا بھاگنی

واسطے خرید اسباب اور سوار ہونے گھوڑا یا ہاتھی - اور درخت لگانے کو نیک ومبارک ہے۔

بروز نچھتر اوترابھاگنی

جو حکم پوربا بھاگنی نچھتر کا ہے - وہی اسکا بھی ہے۔

بروز نچھتر ہست

تخت نشینی - ملازمت امرا - سرداران ملازمت بادشاہان - علما ومشائخ اور پوشاک نو تیار کرنے اور عمارت تعمیر کرنے کو مبارک ہے۔

بروز نچھتر چترا

ملازمت علما - نام رکھنے طفل - کھانے ادویہ - اور سفر جانے کو نیک ہے

بروز نچھتر سواتی

خوشی کرنے - سوداگری تعلیم اور افسون کو نیک ہے۔

بروز نچھتر بساکھا

واسطے زیور بنوانے اور حاجت چاہنے اور درخت لگانے کو نیک ہے۔

روز پنچہتر ازادہان

تخت نشینی نام طفل رکھنے اور منصب دینے کو اور نقل حرکت اور داخل ہونے مکان میں اور قطع کرنے اور پہنے پوشاک نو اور تعلیم علم اور شادی اور نکاح اور سوداگری اور باغ کی بنا رکھنے کو مبارک ہے ۔

روز پنچہتر جنبشاں

سفر جانے اور نقش اور افسون یعنے جادو اور عمارت اور نقاشی اور غسل اور حمام اور سوداگری کو خوب ہے ۔

روز پنچہتر مولان

تخم ریزی زراعت کرنے تعمیر گی سر دخانہ اور چاہ کو کھودنے اور تعلیم سفر کرنے اور مصلحت کرنے کو نیک ہے ۔

روز پنچہتر پوریاکھاڈ

فصد کرنا یعنے خون نکالنا ۔ اور ناخن اوتارنے اور نئی عمارت کرنے کو اور داخل ہونے مکان میں اور درخت لگانے اور مقابلہ دشمن اوسکو خوار کرنیکو نیک ہے

روز پنچہتر اوتراکھاڈ

تخت نشینی مکان میں داخل ہونے اور نقل مکان اور تعمیر گی عمارت اور

منصب دینے اور حجامت کو نیک ہے ۔

بروز نچھتر سرون

تخت نشینی ملاقات بادشاہ اور منصب دینے کپڑا قطع کرنے اور نو عمارت کرنے اور بنیاد و بالاخانہ یعنے گھر کے کرنے اور زراعت کرنے اور تعلیم کو نیک ہے۔

روز نچھتر ست بکھان

تخت نشینی عمارت کرانے سواری ہاتھی گھوڑی کو نیک ہے ۔

روز نچھتر پوربا بہادرپان

مسہل کرنے اور دوا کو کھانے اور خرید و فروخت چہار پایان اور بنیاد کھودنے گھر کے لئے مبارک ہے ۔ اور زراعت کی تخم ریزی کے لئے خوب ہے ۔

روز نچھتر اوترا بہادرپان

تخت نشینی اور نام رکھنے اور بنیاد مکان کے رکھنے ۔ اور نقل مکان اور کپڑا قطع کرنے کو مبارک ہے ۔

روز نچھتر ریوتی

تخت نشینی اور بغرض جانے نوکری بادشاہی کے اور پوشاک قطع کرنے اور تعلیم اور نکاح کو نیک ہے ۔ اور نام رکھنے اور منصب دینے کو بھی نیک ہے۔

روز پنجہترا بجت

ملاقات امیران اور قطع پوشاک نو اور خرید ہاتھی گھوڑے اور زراعت اور عمارت بنانے اور نام رکھنے کو نیک ہے ۔

روز پنجہتر وہنیشٹان

عمارت اور زراعت خرید ہاتھی وگھوڑے اور تحریر خط یا نامہ یا قاصد روانہ کرنے کو نیک ہے

وہ ایام کہ جنمیں ہر ایک امر کرنا مبارک ہے

روز یکشنبہ

نام رکھنے نو چیز کہانی نو تعلیم کرنے سرخ پگڑی پہننے اور ملاقات اور خدمت بادشاہ کی میں جانے کو عام مبارک ہے ۔

روز دوشنبہ

عورت نو کو گھر میں لانے نام رکھنے غسل صحت کرنے تحویل نقل مکان خرید فروخت چہارپایان حجامت سر وسواری اور سفر کو مبارک ہے۔

روز سہ شنبہ یعنے منگلوار

غسل صحت کرنے طعام نیا کھانے نیا کپڑا ہر قسم برنگ سرخ پہننے ۔ نقل وحرکت

مکان اور خرید وفروخت چہار پایان کو نیک ہے ۔

روز چہار شنبہ یعنی بدھ

عورت نوشادی شدہ کو گھر مین لانے تعلیم نو زراعت اور تخم ریزی کرنے تحویل اور نقل مکان عمارت کرنے بخدمت بادشاہ یا امراؤ کے جانے خرید فروخت چہار پایان اور سواری سفر کو نیک ہے ۔

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات

عورت نوشادی شدہ کو گھر مین لانے اور کوئی زیور یا پارچہ نو ہر قسم وغیرہ پہننے ۔ اور تعلیم نو اور نیا مکان اور نقل حرکت مکان خرید فروخت حیوانات حجامت اور سواری کو نیک ہے ۔

روز جمعہ

نوشادی شدہ عورت کو گھر میں لانے پارچات نو سرخ پہننے حجامت نقل مکان خرید فروخت چہار پایان اور سواری گھوڑے ۔ ہاتھی کو مبارک ہے ۔ اور سفر کو بھی نیک ہے ۔

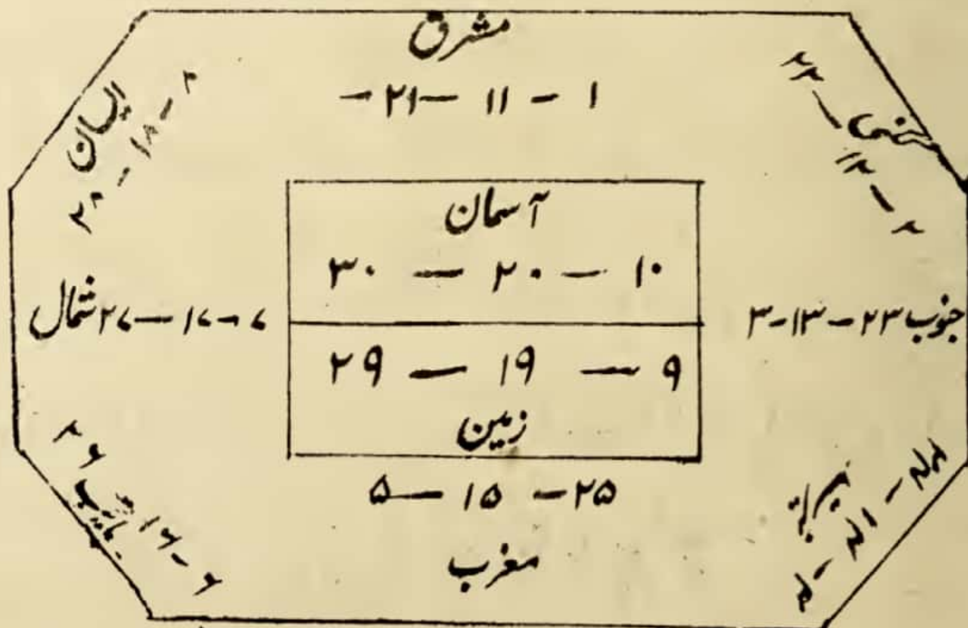
روز سنیچر وار

عورت نو کو گھر میں لانے اور غسل صحت کرنے اور بنیاد گھر کی کھودنے اور خرید فروخت حیوانات اور سواری گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو نیک ہے ۔

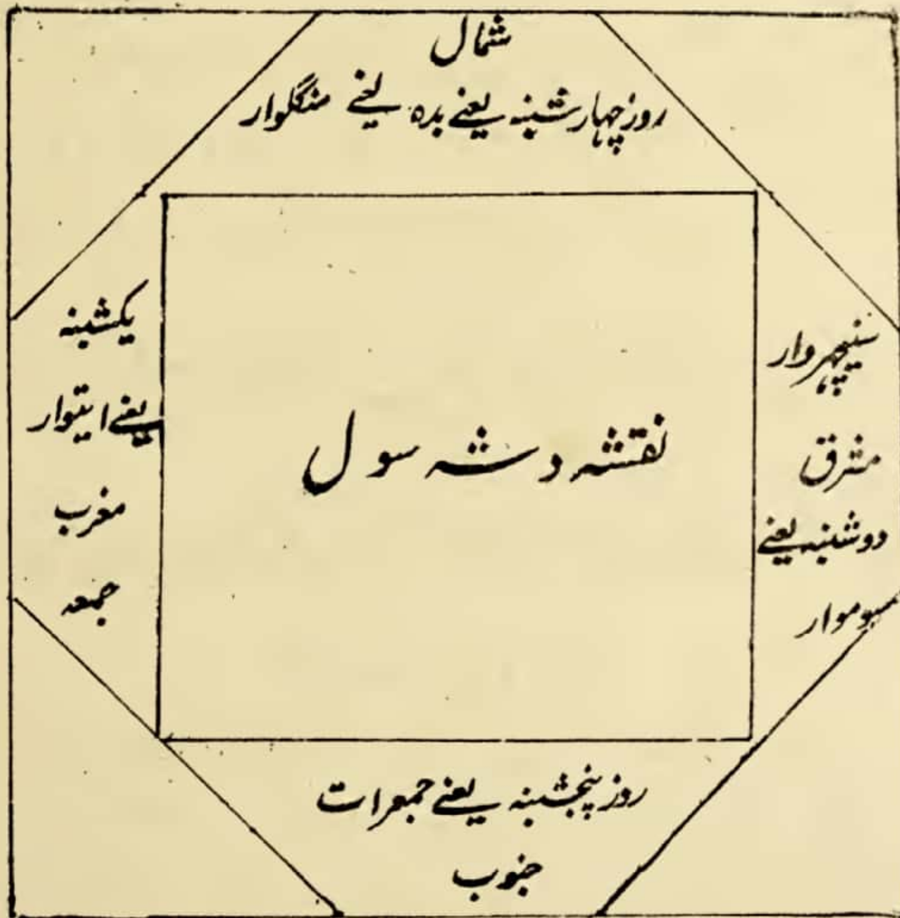
اگنی ۱ - ۹ - ۱۶ - ۲۴	مشرق ۸ - ۱۴ - ۲۲ - ۳۰	ایسان ۶ - ۲۱ - ۲۸
جنوب ۳ - ۱۸ - ۲۶ - ۱۱	نقشہ رجال الغیب	شمال ۱۵ - ۲۳ - ۲۹ - ۲۷
نیرت ۲ - ۱۰ - ۱۷ - ۲۵	مغرب ۲۷ - ۴ - ۱۲ - ۱۹	بائب ۵ - ۱۳ - ۲۰

جس جس طرف جو جو تاریخین چاند کی نقشہ مذکور رجال الغیب مین لکھی ہین اون تاریخو مین اوسطرف نہ جانا چاہئے ورنہ خطرہ عظیم ہوگا

نقشہ سکری دوز



جس جس طرف جو جو تاریخین چاند کی نقشہ سکری ڈوز ہذا مین لکھی ہین اون تاریخون مین اوسطرف نہ جانا چاہیئے ورنہ خطرۂ عظیم ہو گا۔



جس جس طرف روز مذکورہ نقشہ دشہ سول ہذا میں لکھے گئے ہیں اون روزون میں اوسطرف سفر کو یا کسی نیک کام کو نہ جانا چاہئے ورنہ خطرہ ہو گا

اشعار اسکے یہ ہیں

جمعہ یکشنبہ بمغرب مرو | شنبہ دوشنبہ بمشرق مشو
سیوم وچہارم شمالش خطا | پنجشنبہ در جنوب رفتن بلاء

نقشہ مقام قمر کہ کس برج یا راس میں ہوگا اور وہ برج کس طرف سے تعلق رکھے گا

مشرق	حمل یعنے میکہ راس - اسد یعنے سنگہ راس قوس یعنے دہن راس
مغرب	جوزا یعنے متہن راس - میزان یعنے تلا راس دلو یعنے کمبنہ راس
شمال	حوت یعنے مین عقرب یعنے برچک سرطان یعنے کرک
جنوب	ثور یعنے برکھ راس سنبلہ یعنے کنیا راس جدی یعنے مکر راس

نوٹ

جنتری شروع سال کے مدد سے معلوم ہو سکتا ہے - کہ چاند تاریخ سفر کو کس راس میں ہوگا - یاد رہے کہ چاند سوا دو دن ایک راس میں رہتا ہے -

ہر شخص جنتری کے خانہ چندرماں سے دریافت کر سکتا ہے۔ اسطرح
پہ کہ جو تاریخ روانگی کی انگریزی ہو تو اوس تاریخ کے مقابل کے بارھوین
خانہ میں راس چندرماں کی لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب معلوم ہوگیا دیکھ لو
کہ میکہ راس میں چندرمان ہے تو میکہ راس کا تعلق ساتھ طرف مشرق کے
ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ اوس تاریخ چندرمان یا قمر طرف مشرق کی ہے۔
اگر چاند متھن راس میں ہوگا تو طرف مغرب کے ہوگا۔ اگر چاند میں راس
میں ہوگا۔ تو چاند طرف شمال کے بموجب نقشہ مذکور کے ہوگا۔ اور اگر
چاند بموجب تاریخ جنتری کے راس برکھ میں ہوگا۔ تو بموجب نقشہ ہذا
کے چاند بطرف جنوب کے ہوگا۔ جب یہ معلوم ہوجاوے۔ کہ چاند فلاں
طرف ہے۔ تو اوسطرف سفر کو جانا نیک اور مبارک ہے۔ چاند کو پشت
کیطرف رکھکر روانہ نہ ہونا چاہئے۔ جب سفر کرنے کے روز چاند سامنے
آوے۔ تو سفر کرنا چاہئے یعنے جسطرف کو جانا ہے۔ اوسطرف کو چاند ہونا
چاہئے۔ تب سفر کرنا اچھا ہوگا۔ ورنہ بد اور نحس ہوگا +

یہ اشیا سفر کی روانگی کے روز کھا کر جائے

اتوار کو برگ پان۔ سوموار کو آنب۔ منگلوار کو دھنیاں۔ بدھ وار کو
جزات یعنے دہی۔ جمعرات کو قند سیاہ یعنے گوڑ۔ روز جمعہ کو جو دل
چاہے کھا کر روانہ ہو۔ اور سنیچر وار کو مچھلی کھا کر سفر کو جاوے۔

اسرار چہار پایہ کے گم ہونیکا اور آدمی کے گم ہونیکا

کہ وہ کسطرف کو چلا گیا ہے اور طرف معلوم کرنے کا طریقہ

قاعدہ

اگر بروز اتوار گم ہو۔ تو طرف مشرق کے چلا گیا ہے اوسطرف تلاش کرنا چاہیے
اگر بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو گم ہو۔ تو طرف مغرب کے چلا گیا ہے اوسطرف تلاش کرنا چاہیے ۔
اگر بروز منگوار گم ہو۔ تو بطرف مشرق کے چلا گیا ہے ۔
اگر بروز چہارشنبہ یعنے بدھ وار گم ہو۔ تو طرف شمال چلا گیا ہے
اگر بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو گم ہو۔ تو طرف شمال چلا گیا ۔
اگر بروز جمعہ گم ہو۔ تو طرف جنوب کی چلا گیا ہے
اگر بروز سنیچر وار گم ہو۔ تو بطرف جنوب چلا گیا ہے اوسطرف کو تلاش کرنا چاہیے

درباب دریافت کرنے حال گم ہونے مال منقولہ کے کہ وہ ہاتھ لگے گا یا نہ لگے گا۔

اگر اتوار کو گم ہو تو نزدیک ہے ۔ مگر اندیشہ دور جانے کا ہے ۔
اگر بروز سنیچر گم ہو۔ تو اوس گاؤں یا شہر میں ہے۔ جہاں سے گم ہوا ہاتھ لگ جاوے گا۔
اگر بروز دوشنبہ یعنے سوموار کو ہو ۔ تو اوسکا حکم مطابق روز اتوار کے ہے

اگر بروز منگل اور چہارشنبہ یعنے بدھ وار کو گم ہو۔ تو دور چلا گیا ہے امید ملنے کی کم ہے۔
اگر بروز جمعہ یا جمعرات کو گم ہو۔ تو بالکل مال نہ ملے۔

اسرار نتیجہ آدمی کے سونیکا

اگر سوتے وقت سر بطرف جنوب رکھکر سووے۔ تو عمر دراز ہو۔
اگر سر بطرف شمال رکھکر سووے تو ثمرہ میانہ ہے۔
اگر سر بطرف مغرب رکھکر سووے۔ تو خواب بہت دیکھے۔
اگر سر بطرف مشرق رکھکر سووے۔ تو گناہ عظیم ہے واسطے مسلمانوں کے۔ اور اہل ہنود کہتے ہین۔ کہ دولت کی ترقی ہوتی ہے۔

اسرار درباب دریافت کرنے پایہ زحل یعنے سنیچھر کے کہ کس راس کو چاندی یا سونا یا تانبا یا لوہا کا پایہ ہے۔ اور کون کون قسم نیک اور کون قسم بد ہے۔

قاعدہ

بروز یا بوقت حرکت کرنے سیارہ زحل یعنے سنیچھر کے جس کو راس پلٹ بھی کہتے ہین۔ جنتری سالانہ آغاز سال اوسوقت کے دیکھے کہ چاند اوسوقت کس برج یعنے راس میں ہے۔ جب راس معلوم ہوگی

تو اوس راس کو جسمین چاند ہے - شمار کرے - کہ سائل کی اپنی راس
سے وہ راس کتنی راسونکے فاصلہ پر ہے - جسقدر راسوں کا فاصلہ ہو -
اونکو شمار کرے کہ قمر میری راس سے دوسری راس یا اپنی راس
سائل سے تیسری راس یا چوتھی راس یا پانچویں راس وغیرہ پر
ہے تو بموجب اوس تعداد فاصلہ کے معلوم کرکے اعداد ذیل پر نظر کرے
تو نیک اور بد معلوم ہوجاویگا - اور قسم پایہ بھی معلوم ہوجاویگا -

پایہ چاندی کا مبارک اور نیک ہے
تعداد فاصلہ راس ہائے قمر کا
سائل کو ۲ - ۷ — ۱۰

پایہ سونا کا متوسط زبون
تعداد فاصلہ راس چاند
سائل کو ۱ - ۶ — ۱۱

پایہ مس یعنے تانبا درمیانہ ہے
تعداد فاصلہ راس قمر یعنے چاند کا
سائل کو ۳ — ۵ — ۹

پایہ آہنی یعنے لوہا کا زبون اور بد
تعداد فاصلہ راس چاند کا سائل کی
راس سے ۴ — ۸ — ۱۲

در باب دریافت کرنے سنیچر کہ ایک راس سے دوسری راس میں جانے کے روز وہ مردمان کے کس اعضائے جسمانی سے تعلق رکھیگا اور اوسکا ثمرہ یعنی پھل کیا ہوگا

جس دن کہ سنیچر کسی راس سے دوسری راس میں سیدھی چال
پر جاوے - تو جنتری سالانہ میں دیکھنا چاہئے - کہ اوس روز کا چھتر
کون ہے - اگر بروز انتقال کرنے چھتر کے ایک راس سے دوسری

راس میں جسکو لوگ راس پلٹ کا دن کہتے ہین - پچھتر دہنیشٹان ہو تو تعلق سنیچر کا ساتھ دہن یعنے منہ اوس آدمی کے ہوگا - جس آدمی کا پچھتر دہنیشٹان ہوگا - تو زبون اور خراب ہے - اگر بروز انتقال کرنے سنیچر کے ایکراس سے دوسری راس میں پچھتر ست پکہان اور پور بان اور ریوتی اسنی ہو - تو جس آدمی کا پچھتر مذکور سے کوئی پچھتر ہوگا - اوسکو سنیچر بدست راست یعنے دائیں ہاتھ میں آویگا - جو مبارک اور اچھا ہوگا - زر ہاتھ لگے - سوداگری میں نفع ہو - اور خوشی نصیب ہو - اگر بروز انتقال ہونے یعنے تبدیل ہونے سنیچر کے پچھتر سیرلیس اور پکھہ اور سلیکہان اور مگھان ہو - تو جن جن مردمان کے نام کے پچھتر مذکور ہونگے - اونکو سنیچر بائیں ہاتھ میں ہوگا تو سائل کا خرچ زیادہ ہو - اور طرح طرح کی تکلیف اور غم پہنچے - اگر بروز تبدیل ہونے سنیچر کے پچھتر پور بان بہاگنی اور اوتران بہاگنی اور ہست اور چتران اور سواتی سے کوئی پچھتر ہو - تو جس آدمی کا پچھتر مذکور ہوگا اوس آدمی کے سینہ پر سنیچر ہوگا - وہ نیک اور اچھا ہے - کوئی مقدمہ فتح ہو - یا کوئی مشکل کام آسان ہو جائے - اگر بروز تبدیل ہونے سنیچر پچھتر بساکھان اور ازادہان ہو - تو جس شخص کے نام کوئی پچھتر مذکور تعلق رکھیگا - اوس شخص کی پیشانی پر سنیچر ہوگا - جو اچھا اور مبارک ہر کام میں ہوگا - اور ترقی مراتب سائل کی ہوگی - اگر بروز تبدیل سنیچر کے پچھتر مولان اور پور بان کھاڈ اور اوتران کھاڈ ہو - تو جس شخص کی راس کا پچھتر مذکور ہوگا - اوس شخص کی چشمان میں سنیچر ہوگا وہ نیک اور مبارک ہوگا - اگر بروز تبدیل سنیچر کے پچھتر سرون اور

جنیشاں اور اوتران ہوگا - توجس شخص کے نام یہ نچھتر ہونگے - اوس شخص کی مقعد یعنے دُبر میں سنیچھر ہوگا - وہ نہایت نحس اور بد ہوگا - اور سائیل کو اندیشہ قید ہونے یا بزنجیر اور زیادتی خرچ اور روزگار کے بند ہونے کا ہوگا - اور دوستون سے دشمنی ہو - اور سائیل کسی مصیبت میں گرفتار ہو - اگر بروز تبدیل ہونے سنیچھر کے نچھتر بھرنی - کرتکا اور روہنی ہونگے - تو سائیل کو سنیچھر دائین پاؤنمیں ہوگا - تو وہ مبارک اور نیک ہے - اگر بروز تبدیلی سنیچھر کے نچھتر مرگسر اور پنرپس اور اجبت ہوگا - توجس آدمی کے نام سے ان نچھترونکا تعلق ہوگا - اوس شخص کو سنیچھر بائیں پاؤنمین ہوگا - جو نحس اور بد ہوگا - سائیل کو سفر بیفائدہ پڑے - اور مصیبت پیش آوے - اور سائیل ایک جگہ پر قیام نہ کرے - واللہ اعلم بالصواب *

چاند کا جاننا کہ کس اعضائے جسمانی انسان سے تعلق رکھتا ہے اور اوسکی تاثیر کیا کیا ہوتی ہے اور اوس کے نیک و بد کا حال معلوم کرنا

اگر چاند کسی شخص کو اپنی راس میں - یا تیسری یا پانچویں راس پر ہو - تو وہ اوس شخص کی پیشانی سے تعلق رکھتا ہے - جو کام وہ شخص اون ایام میں کریگا - وہ بخوبی اور عمدگی انجام کو پہنچیگا - اور چاند اوسکو مبارک ہوگا - اگر چاند کسی شخص کو گیارہوین یا دسوین گھر یعنے راس پر ہوگا - تو اوس شخص کے سیدھے ہاتھ سے تعلق رکھیگا - جو مبارک ہوگا - اور اوس شخص کو خوشی و

خورمی حاصل ہوگی - اور مراد حاصل ہوگی -

اگر چاند کسی کو چھٹی اور آٹھوین اور نانوین راس پر ہو - تو اوس شخص کی پشت پر چاند ہوگا - تو اوس شخص کو غم اور اندیشہ پہنچے - اور خوشی حاصل نہ ہو - اور فکرمند رہے -

اگر چاند کسی کو دوسری یا ساتوین راس پر ہو - تو اوس شخص کو شکم یعنے پیٹ میں ہوگا - تو موجب راحت اور خوشی ہو - اور کسی صاحب سے اوسکو خوشی پہنچیگی -

اگر کسی کو چاند چوتھی یا آٹھویں یا بارھویں راس پر ہو - تو اوس شخص کے پاؤنیں یا دست چپ یعنے کھبے ہاتھ میں ہوگا - جو موجب غم اور اندیشہ اور ناامیدی ہر کام کا ہوگا - واللہ اعلم بالصواب +

دریافت حال بھدران جنتری سالانہ سے

اگر بھدران بروز اتوار یا جمعرات کو ہوں تو دیوتا سروپ لکھتے ہین - یعنے دیوتا کی شکل وہ ہر کام کو نیک ہے -

اگر بھدران بروز جمعہ یا سوموار کو ہون تو بشکل آدمی کے ہو - پھل اوس کا میانہ - نہ نحس نہ بد -

اگر بھدران بروز منگل اور سنیچر وار کو ہو - تو بشکل پرندہ جانور کے ہوگی - جو ہر کام کو ناقص اور بد ہے -

اگر بھدران بروز چہارشنبہ یعنے بدھ وار کو ہو تو صورت اوسکی خر یعنے گدھے کی ہوگی - جو ہر کام کو نہایت درجہ بد اور خراب ہوگی +

نوٹ

کتاب ہذا میں ان امورات کے تحریر کرنے کی مجھکو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کہ میں قواعد نجوم اس بارہ کے دریافت کرنے کے لیئے تحریر کروں ۔کہ آجکی تاریخ فلان فلان سیارہ یاراہ کیت کس برج میں ہین ۔یا آج کی تاریخ کون نچھتر ہوگا ۔یا تتھہ یا جوگ کون ہے ۔اور کس درجہ و دقیقہ پر سیارگان ہین وغیرہ وغیرہ کیونکہ زمانہ حال میں ہر سال بکثرت جنتری سالانہ طبع ہوکر شائع ہوتی ہین ۔اور ہر خاص و عام کو وہ کم قیمت پر ملسکتی ہین ۔جنمین کل سیارگان وغیرہ کی گردش استخراج ہوکر تحریر ہوتی ہے ۔پس ان امورات کے لیئے فقط جنتری کا ہونا کافی ہے ۔جس سے سب کچھ حال سیارگان وغیرہ کی گردش کا بخوبی معلوم ہوسکتا ہے ۔کہ فلان سیارہ کس برج یا راس میں ہے ۔اگر ایسے ایسے قاعدہ کتاب ہذا میں لکھے جاویں تو لوگ اوسکی پیچیدگی کے باعث ناحق تکلیف اٹھاوینگے اور اصول کتاب کے مرتب ہونے کا فایدہ اونکو نہ پہنچیگا ۔اور کتاب ہذا پیچدار ہوجاویگی ۔اور عام لوگوں کو مشکل درپیش آویگی ۔میں ایسے فضول قواعد درج کرنا کتاب ہذا میں پسند نہیں کرتا ۔جب گردش سیارگان وغیرہ ہر جنتری سے دریافت ہوسکتی ہے ۔اور جنتری کے دیکھنے کا طریقہ شروع کتاب ہذا میں واسطے فایدہ عام کے قلم نگار کردیا گیا ہے ۔علاوہ بریں زمانہ گذشتہ میں جنتری سالانہ مرتب نہ ہوتی تھی ۔اگر کوئی نجومی مرتب کرتا تھا ۔تو وہ اپنے ہی استعمال میں لاتا تھا ۔عام لوگوں کو

اوسکا کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا - اس لئے جو جو کتابیں اوس زمانہ میں لوگ
مرتب کرتے تھے - اونکو ایسے قواعد کتابیں درج کرنے ضروری ہوتے
تھے - اب اس زمانہ روشن میں بموجودگی عام جنتریان کے جو ہر سال
طبع ہوتی ہین - کتاب ہذا میں ایسے قواعد کا درج کرنا ضروری نہیں ہے
بلکہ اگر درج کئے جاوین - تو بیفایدہ ہونگے - اس لئے ترک کئے گئے -

اطلاع

یاد رہے کہ بعض آدمی دغاباز خود بخود سیارہ ہوکر آدمی کے گرد فریبی نجومی
بنکر گردش کرنے لگجاتے ہین - اور آدمی کی عقل چکر میں لاتے ہین
اور دعوے نجومی ہونے کا ایسا کرتے ہین - کہ ایک دو منٹ میں ہر سوال
اور دلیل آدمی کا فوراً جواب دیتے ہین - جس سے آدمی حیران اور پریشان
رہ جاتا ہے - اور نجومی صاحب سوال اور دلیل کے مطابق جواب دینے
پر اپنی فیس ایک روپیہ یا آٹھ آنہ وغیرہ لے لیتے ہیں اصلمیں اسطرح
فریب کرتے ہین - کہ سائل کو فرمائش کرتے ہیں - کہ ہماری کتاب پر
ایک ٹکڑا کاغذ کا رکھکر جس کتاب میں تصویرات وغیرہ ہوتی ہین پنسل
سے سوال یا دلیل تحریر کردو - اور اوس ٹکڑا کاغذ کو الگ اپنے پاس رکھلو
اور کتاب مجھکو واپس دیدو - تب وہ کاغذ جسپر سوال یا دلیل سائل
تحریر کرتا ہے سائل اپنے پاس الگ پوشیدہ رکھ لیتا ہے - اور نجومی
صاحب ۲ منٹ مین فوراً سوال یا دلیل کا جواب تحریر کر کے سائل کے ہاتھ
میں دیدیتے ہیں - جب سائل اپنے پرچہ سے جواب کا مقابلہ کرتا ہے

تو وہ عین مطابق ہوتا ہے اور سائیل حیران ہو جاتا ہے - اور نجومی صاحب کو فرشتہ یا ولی جان لیتا ہے - اور جو کچھ نجومی صاحب حکم کرتے ہین - بجالاتا ہے اور سائیل یقین کرتا ہے - کہ نجومی صاحب تو آسمانوں کی سیر کرکے میری قسمت لوح وقلم سے معلوم کرکے دنیا پر میرے ہی واسطے تشریف لائے ہیں - اسیطرح بہت اشخاص کی عقل کو نابود کرکے لوٹ لیتے ہیں - اصلمین وہ علم نجوم سے واقف نہیں ہوتے - فریب ونکا یہ ہے - کہ پہلے وہ ایک ٹکڑا کاغذ کا اون چیزون سے تیار کرتے ہین جو بمفصلہ ذیل مجملاً لکھی جاتی ہین + موم سفید - چربی بکرا - روغن سیاہ صابن دیسی - سیاہی پھولا برابر وزن کو لیکر آگ پر گرم کرکے سفید کاغذ پر مل دیتے ہین - اس صورت سے اونکا کل علم نجوم مرتب ہوگیا - پھر کیا کرتے ہین - کہ اوس کاغذ سیاہ تیار شدہ کو ایک کاغذ سفید کے نیچے رکھتے ہین - اور اوپر اوس کاغذ سفید کے پرچہ کاغذ کا سائیل سے رکھوا کر پنسل سے سوال و دلیل تحریر کراتے ہیں - جب بیچارہ سائیل اوس پر سوال تحریر کرتا ہے - جسکے نیچے سیاہ کاغذ پڑا ہے تو وہ ہی سوال سیاہ کاغذ کے ذریعہ سے نیچے کے کاغذ سفید پر خود بخود تحریر ہو جاتا ہے - جو سائیل کو معلوم نہین ہوتا - اور جب پرچہ سوال کا سائیل اوٹھا کر اپنے پاس رکھ لیتا ہے - تو نجومی صاحب اپنے کاغذ سے جسپر خود بخود سوال یا دلیل تحریر ہوتی ہے - دیکھکر فوراً جواب بتلا دیتے ہین - اور روپیہ زر نقد سائیل سے وصول کر لیتے ہین - ایسے فریبی لوگون سے بچنا چاہئے - اونکے فریب میں نہ آنا چاہئے +

تعریف اوستادان قدیم علم نجوم

جن لوگوں کی پشت درپشت سے پیشہ علم نجوم اور رمل اور سنگلی اور پیتری اور سمندر یکہا وغیرہ کا قدیم سے چلا آتا ہے۔ اور وہ اکثر فال دلیل کہکر پہرتے ہین۔ اور عام لوگون سے فیس لیکر جو کچھ اونکو سینہ بسینہ کے علم سے یا کتاب یا رمل وغیرہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ سوال یا دلیل تبلا دیتے ہین۔ وہ لوگ زمانہ قدیم کے اوستادان اس فن سے ہین۔ اونہیں سے بعض خوانندہ ہوتے ہین۔ اور بعض اشخاص ناخواندہ ہوتے ہین اونکو سینہ بسینہ کا علم نجوم عمدہ یاد ہوتا ہے۔ بعض تو سنگلی اور بعض ناک کے سانس سے اور بعض جانوران کی آواز سے۔ ایسے ایسے احکام متعلق نجوم رمل وغیرہ کے تبلاتے ہین۔ کہ اکثر تیر بر ہدف ہوجاتے ہین۔ اُن لوگون کو اکثر نکتہ نجوم ورمل وغیرہ بزرگون سے سنداً سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ جو اکثر کتب نجوم میں بھی کمیاب ہوتے ہین۔ مگر وہ لوگ اون نکتون اور قاعدوں کو پوشیدہ رکھتے ہین۔ سینکڑوں روپیہ دینے سے بھی سینہ کا علم تبلاتے نہیں ہین۔ قاعدونکے تبلانے میں بخیل از حد ہوتے ہین۔ اور وہ لوگ شریف پیشہ نیک وبد حالات گذشتہ اور آئیندہ آنے والے آدمی کو بخوبی بیان کردیتے ہین۔ جو اکثر صحیح ہوتے ہین۔ اور سوال ودلیل کا جواب بھی عمدہ طور پر دیدیتے ہین۔ وہ فریب نہین کرتے اور وہ لوگ صاحب جائیداد اور عزت دار ہوتے ہین۔ اکثر سفروں میں بسبب اس علم کی عزت اور دولت اور رتبہ بھی پاتے ہین۔ اس علم کا فروغ

زمانہ قدیم میں عمدہ تھا۔ اب اس زمانہ میں اکثر اسکا فروغ کم ہے۔ اور
یہ علم بخیلی سے ہی کم ہوتا گیا ہے۔ کہ جسکو علم کامل ہوا وہ مرتے وقت
ساتھ لے گیا۔ اگر اب لوگ بخیلی نہ کرین۔ اور جو کچھ اسکے عمدہ قواعد یا طریقے
اونکے پاس موجود ہوں۔ وہ عام طور پر شائع کر دین۔ تو پھر بھی اوسکی
ترقی دن بدن ہو سکتی ہے۔ محمد شاہ بادشاہ نے گذشتہ زمانہ میں
لاکھوں روپیہ خرچ کرکے کتاب زیچ منجمان قدیم سے تیار کرائی تھی۔
کہ اس علم کو فروغ ہو۔ اور بخیلی نہ کیجاوے۔ مگر پھر بھی لوگ بخیلی کرنے
سے باز نہ آئے۔ علم ہذا کو نابود کرتے چلے گئے۔ کہ کسیطرح سے عام نہ ہو جائے
یہ نہ سمجھ سکے کہ عام کرنے سے علم کو فروغ ہوتا ہے۔ اور زمانہ مین روشنائی
ہوتی ہے۔ اور بخیلی کرنے سے اندھیرا اور نابودگی علم ظہور میں آتی ہے۔
میں دعا کرتا ہون۔ کہ خداوند کریم لوگوں کو ایسی ہدایت فرمائے۔ کہ لوگ
کسی ہنر کی بخیلی نہ کرین۔ وہ فیض رسان ہون۔ اور عام پر ظاہر
کرتے رہین ❖

تمت

التماس

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کتاب فیض انتساب مسمی بہ زمرد کریم النجوم
عقدہ کشائے اسرار النجوم و مخزن حقائق و معدن دقائق علوم و
ہادی جمیع اسرار مکتوم بامداد ایزدی پندرہ بیس برس کی کوشش فرید
سے مرتب ہوئی ہے۔ مجھکو اسکے تصنیف و مرتب کرنےمیں نہایت مشکلات درپیش

آئیں اور زرِ کثیر اس فن کے حصول میں صرف ہوا - مگر خداوند کریم نے اوسکو فیض عام کے لیے خیریت سے انجام کو پہنچایا - اس کتاب کو مینے بحالت تین ماہ کی بیماری تپ کے مرتب و تصنیف کیا ہے - قبل اوسکے یہ مختلف اوراق زر نگار پر وقتاً فوقتاً عرصہ مذکور تک قلمبند ہوتی رہی تھی - مگر کوئی ایسا موقعہ نہیں ملتا تھا - کہ یکجہت ہوکر اوسکو فراہم کرتا - مگر قدرتِ خدا سے بیماری تپ کا مجھپر تین ماہ تک وقوع میں آنا اور اس جام جمشید کا یکجہت ہوکر مرتب ہونا ایک اسرارِ الہی میں سے ہے - جہانتک ہو سکا - اس ناقص عقل نے حتی المقدور اسمیں کوشش بلیغ کی ہے - گو میری محنت لائق تعریف کے نہیں ہے - کیونکہ تعریف خداوند کریم کے سوا کسیکو سزاوار نہیں - اگر اسمیں کوئی کسی قسم کی غلطی معلوم ہو - تو ہر ایک صاحب کامل عقل کی خدمت میں گذارش ہے - کہ وہ معاف فرمادیں - کیونکہ انسان پر از خطا ہے +

نوٹ

کتاب ہذا حسب قانون رجسٹری شدہ ہے - جس کتاب پر میرے دستخط یا فرزندم کے یا مہر نہ ہوگی - وہ کتاب مال چوری کا تصور ہوگی - اور کتاب ہذا صرف بندہ کے پاس سے فروخت ہوگی - کسی دوکان سے نہ ملیگی - نہ رکھی جاویگی - اور ہر فروخت شدہ کتاب

العبد

بندہ حکیم کریم بخش اپیل نویس درجہ اول احاطہ چیف کورٹ پنجاب سکنہ لاہور اندرون لوہاری دروازہ محلہ جوگیان یا سہام مصنف کتاب مرد کریم النجوم

کتبہ خاکسار محمد سلیمان شاگرد جناب حافظ نور احمد صاحب
فخر پنجاب چشمۂ فیض امین آبادی

اشتہار ادویات نایاب از قسم اکثیرات مجربہ موجودہ شفاخانہ سنیاسی و یونانی کریمیہ لاہور محلہ ستھان

نمبر	نام دوا	فائدہ	مقدار	قیمت
۱	ایک آگ کا کشتہ خالص چاندی	اسکے کہانے سے ضعف باہ اور دل اور معدہ اور جگر اور خفقان جاتا ہی اور بجائے دختران پیدا ہونیکے پسران پیدا ہوتی ہین +	دو ماشہ	عگر
۲	کشتہ ابرک جو ایک سال مین تیار ہوا سرد خشک	بواسیر خونی اور خشک بواسیر اور تپ محرقہ اور گرم کے لئے اور قطرہ قطرہ سرخ رنگ کے پیشاب کو اور سخت گرمی و پیاس و سوزش بول سوزاک جریان منی ناک سے خون بہنے کو از حد مفید ہے +	دو ماشہ	عگر
۳	کشتہ فولاد گرم خشک	بوڈہے آدمی اور سرد مزاجونکو واسطے قوت باہ اور جسمانی کے مفید ہے +	ایک ماشہ	عگر
۴	کشتہ سنگ یشب سرد خشک	ضعف دل اور خفقان اور ضعف معدہ کو مفید از حد ہے +	ایک ماشہ	عصر
۵	کشتہ مرجان سرد خشک	ضعف باہ اور بواسیر خونی کو مفید +	ایک ماشہ	عصر
۶	گٹکا سیماب یعنے پارہ جو کشتہ چاندی سے بنایا گیا ہے - سفید شفاف	قوت باہ اور دودہ ہضم ہونے کے لئے اور دہن میں رکھنے سے قوت باہ اور امساک کرتا ہے +	ایک تولہ	صمر
۷	گولیان اکسیر چشم	سفیدی جالہ پہولا ضعف بصارت اعار موتیابند ہر قسم کو مفید از حد ہے +	۳ ماشہ	عگر
۸	سرمہ سیاہ شمشیر سرخی	واسطے تازی اور پوران سرخی چشمان کو از حد مفید ہے +	ایک ماشہ	عصر
۹	سرمہ سیاہ ثانی شمشیر آب روان چشمان -	واسطے آب روان از چشمان اور خارش چشمان اور روشنی سے شرمانی چشمان کو از حد ہے +	ایک ماشہ	عصر

المشتہر

خاکسار آپکا حکیم کریم بخش اپیل نویس احاطہ چیف کورٹ پنجاب پروپرائٹر شفاخانہ سنیاسی و یونانی کریمیہ لاہور محلہ ستھان و مصنف و مؤلف کتاب مرد کریم النجوم و مصنف رسالہ کریم الشفا ہیضہ

نوٹ - جو جو مقدار اشتہار میں درج ہین اوس سے کم وزن روانہ نہ کیا جاویگا - پرچہ استعمال ادویات ہمراہ دوا کے روانہ ہوگا محصول ذمہ خریدار درخواست خط میں آنے پر بسبیل ڈاک بطریق ڈبلیو پے ایبل پارسل تمے روانہ ہونگی +

اشتہار

رسالہ کریم الشفا ہیضہ زبان اردو نہایت جانفشانی اور سالہا کے تجربہ سی واسطے فائدہ خاص و عام کے بندہ نے تصنیف کیا ہے۔ جسمین نسخہ جات مجربہ نایاب کم قیمت ایک جگہ موتیونکی مانند درج کئے گئے ہین۔ جو دیکھنے سے تعلق رکھتے ہین۔ علاج اس طریق کا کہ ہر خاص و عام اوسکو دیکھہ دکھلا کر خود بخود اپنا یا دوسرے کا علاج کرسکتا ہے۔ عام فہم تمام نسخہ جات یونانی یعنے دیسی دواؤن سے مرتب ہین۔ آجتک اپنے اس قسم کا رسالہ شمشیر ہیضہ نہ دیکھا نہ سنا ہوگا قوت مریض کی اسکی علاج سے قایم رہتی ہے بعد صحت غذا دینے کا عمدہ طریق ہے۔ ایک نسخہ اسمیں سرخ چورن کا ہے۔ جسکی قیمت دو پیسہ ہوتی ہے۔ مگر فواید وکثیرہ اس مرض کیلئے رکھتا ہے۔ کہ اوسکے استعمال سے پاپاس رکھنے سی ہیضہ نزدیک نہین آتا اور اوسمین اسرار طب کے ایسے ایسے درج ہین۔ کہ حیرت افزا ہین اور ایک نسخہ عرق کا مصفی خون آتشک سوزاک پھوڑا وغیرہ خرابی خون کیلئے حکم اکثیر کا رکھتا ہے درج ہے۔ اگرچہ رسالہ ۳۲ صفحہ کا ہے۔ لیکن فواید کثیر رکھتا ہے۔ اسلئے قیمت صرف ایکروپیہ لگائی گئی ہے۔ پتہ ذیل پہ بذریعہ ڈاک بطریق ڈبلیو پی ایبل پارسل کے ملسکتا ہے۔ سوائے شفاخانہ ہمارے کے کسی دوکان سے نہیں ملسکتا نہ رکھا گیا ہے۔ درخواست پر صرف ایک رسالہ روانہ ہوگا نہ زیادہ محصول ذمہ خریدار ہوگا۔ خاکسار آپکا حکیم کریم بخش اپیل نویس احاطہ چیف کورٹ پنجاب پروپرائٹر بنیاسی و یونانی شفاخانہ کریمیہ لاہور مؤلف و مصنف

کتاب زمرد کریم النجوم و رسالہ کریم الشفا ہیضہ انسون دروازہ لوہاری محلہ ستہان یا جوگیان۔